منزل

جلد دوم



مصنف

سید اختر سعید عابدی



أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ
وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

ترجمہ: "آپ کہہ دیجئے تو پھر تم اس کے مثل ایک ہی سورہ بنا لاؤ، اور
بلا لو غیر اللہ میں سے جن کو تم بلا سکتے ہو، اگر تم سچے ہو۔" (سورۂ یونس: ۳۸)

مَنزِل

جِلد دوم

مُصنّف

سیّد اختر مُعید عابدی

ملنے کا پتہ :- ۴۔ نارتھمپٹن ایونیو سلاؤ۔ برک شائر
ایس ایل ۱ - ۳ بی ایچ ، انگلینڈ۔ یو۔کے
فون : ۷۵۳-۷۹۶۴۵-۰

آر۔۱۰۸۲، بلاک ۱۶، فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸ پاکستان
فون نمبر: ۶۷۴۷۴۵

نام کتاب ________ منزل (جلد دوم)
سال ________ ۱۹۹۰ء
تعداد ________ ایک ہزار
طباعت ________ زیب کو پرنٹرز
تزئین ________ شمس الحق
ہدیہ ________

فہرست مضامین

عرض مصنف

ناظرین کرام سید اختر حسین عابدی ولد سید نیاز حسن عابدی محلہ انصاریاں سہارن پور سے تعلق رکھتا ہوں - خادم کا روحانی نام سید اختر معمد عابدی ہے - ۲۲ برس سے انگلینڈ کے شہر مانچسٹر میں مقیم تھا - اور عرصہ چند ماہ سے رہائش تبدیل کر کے سلاؤ لندن ائیر پورٹ کے قریب آگیا اور یہیں مستقل رہائش ہے - میرے اہل وعیال کراچی میں مقیم ہیں ' وقتاً فوقتاً پاکستان آتا رہتا ہوں - مجھے طبیب اسلامی اور فیتھ ہیلر سے یاد کیا جاتا ہے - یورپ اور عرب دنیا کے اخبارات میں بارہا انٹرویو شائع ہو چکے ہیں - بہر حال عرض یہ کرنا تھا کہ خادم کوئی ادیب یا مصنف نہیں ہے - میرے پاس ظاہری علم تو برائے نام ہی ہے ' لیکن مجھے یعنی میرے سردار حضرت محمد مصطفیٰ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بخشش سے جو باطنی علم حاصل ہوا وہ زیر نظر کتاب میں تحریر کر دیا ہے - اس علم پر بڑی بڑی کتابیں موجود ہیں - آخر یہ کتاب لکھنے کی ضرورت کیوں پیش آئی ؟ دراصل میرے عزیز سید صدیق حیدر رضوی کی خواہش پر اور شروع شروع میں میرے معتقدین یہودی اور عیسائیوں کا اصرار بھی تھا کہ میں اپنے اس علم کو کتابی شکل میں لاؤں - الحمد للہ منزل کا پہلا حصہ چھپ چکا ہے - اور جو خامیاں پہلے حصے میں رہ گئی تھیں ان کو دوسرے حصے میں دور کرنے کی ہر چند کوشش کی گئی ہے -

منزل کا پہلا حصہ میرے خاص الخاص ماننے والے معتقد جناب رشید احمد

ولد حاجی و خلیفہ فضل دین مرحوم کی زیر نگرانی تھا۔ اس سلسلے میں انھیں گوناگوں دشواریوں سے دوچار ہونا پڑا اور ان کی معاونت کا از حد شکر گزار ہوں۔ میرے معتقدین یہ جاننے کے خواہش مند تھے کہ مجھے جو روحانی قوت حاصل ہے اس کا راز کیا ہے' وہ راز تحریر کیا جائے۔ دوسرے ایڈیشن میں امداد علی صاحب ولد حاجی جلال الدین حال مقیم برسٹل کی خدمات کا بڑا حصہ ہے۔ میں جب ہمت ہار چکا تھا تو ان کی کاوشوں کی وجہ سے پھر سے اس کام کی تکمیل تقریب تر ہوگئی۔ امداد صاحب کو گردہ کی پتھری کی شکایت اگست ۱۹۸۰ء میں ہوئی اور اسپتال سے ایک ہفتہ کی چھٹی لیکر میرے پاس آئے۔ خدائے بزرگ و برتر اور فعال لمایرید کے کرم سے ان کی اس بیماری سے نجات میرے ساتھ رابطہ کا سبب بنی اور پتھری ایکس ریز میں بالکل نظر نہ آئی اور جو بعد میں اپریل ۱۹۸۱ء میں خود بخود خارج ہوئی۔ تب سے ان کا رابطہ میرے ساتھ ہے۔ منزل کا اول ایڈیشن اور یہ نظر ثانی شدہ ایڈیشن میری محنت اور قوت کا نتیجہ نہیں' اس میں غیبی مدد کارفرما ہے۔ جو روشنی ہوتی ہے اور جو آواز سنائی دیتی ہے وہ تحریر کر رہا ہوں۔ لوگوں کو بہت تعجب ہوتا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ آواز سے ہدایت ہو۔ میرے معتقدین بھی یہ جاننے کے خواہش مند تھے کہ یہ تحریر کیا جائے کہ اس راستے پر کیسے آئے اور کیسے یہ سلسلہ شروع ہوا۔

اب میں صاف تحریر کردوں جب بات زبان پر آگئی ہے۔ سب سے پہلے ایک بزرگ اللہ والے سے ملاقات ۱۹۴۶ء میں میرے ایک شاعر دوست غلام محمد صاحب کے طفیل ہوئی' ایک ملاقات کیا تھی لمحہ بھر میں سب کچھ بدل گیا۔ دل کیا بدلا ساتھ ہیں شکل بھی بدل گئی۔ اور پاس انفاس کی تعلیم تھی

جس نے ساری حالت کو بدل کے رکھ دیا -

نہ لالچ رہا، نہ خوشی رہی، نہ غم رہا، نہ دوست رہا نہ دشمن رہا، عجیب و غریب مشاہدے ہوئے - عالم جبروت سے گزر تا رہا، ایک رات ایک خواب دیکھا، یہ خواب پاکستان میں آنے کے بعد کا تھا - یہ ۱۹۴۹ء کا زمانہ تھا کہ چار عرب سفید لباس پہنے گھوڑوں پر سوار آئے اور میرا نام پوچھا اور پھر چاروں گھوڑوں پر سے اترے لیکن سب کے چہروں پر نقاب تھے جو بدستور اسی طرح رہے - ایک نے مجھے جھنڈا دیکر اس کو بلند کرنے کو کہا - یہ جھنڈا سرخ یا بھورے براؤن رنگ کا تھا جب جھنڈا آدھا اوپر تک بلند ہوا تو میں نے پوچھا - یہ کس کا جھنڈا ہے ؟ تو انہوں نے کہا کہ ابراہیم کا - میں نے پوچھا کون سے ابراہیم تو انہوں نے کہا جس نے اپنے بیٹے اسماعیل کی قربانی اللہ کے راستے میں پیش کی تھی اور یہ باتیں کرتے ہوئے جھنڈا بلند ہوا - اور لہرا رہا تھا اور ساتھ ہی میں نے دیکھا کہ پاکستان کا جھنڈا بھی لہرا رہا تھا - اس کے بعد جستجو رہی کہ کوئی اللہ کا بندہ اس عقدے کو کھولے مگر کوئی خاطر خواہ جواب دینے والا نہ ملا - ہمارے خاندان کے ایک بزرگ نے اتنا کہا کہ تمہارے ہاتھ سے دین ابراہیم کو کوئی خاص فائدہ ہوگا - یہ اس راستے کی پہلی بشارت تھی - چند دن گزرنے کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہاتھ میں چراغ لئے اندر سے باہر تشریف لائے - ٹھیک چھ برس بعد ان کو دیکھا اور پہچان لیا - یہ ہمارے سائیں سرکار تھے اور پھر بیعت کی -

یہ عرصہ جو خواب اور ملاقات کے درمیان چھ برس کا تھا میں نے کوئٹہ میں گزارا - اور یہ تیسرا روحانی واقعہ تھا - یہ ہمارے خاندان کے بزرگ تھے

جنہوں نے خواب کی تعبیر بتائی تھی - ان کی نظر کرم نے مجھے انتخاب کیا اور انہوں نے وظیفہ اپنی نگرانی میں کرایا - ان کو سید علی حیدر خیر پور والے کے نام سے یاد کیا جاتا تھا - یہ میرے بچپن کا زمانہ تھا - نہ عقل تھی ' نہ علم تھا - میں نے ایک عرصہ ان کے ساتھ گزارا اور ان کی خواہش پر میں نے آیتہ الکرسی کی ریاضت کی جو ایک سو تینتیس مرتبہ رات کو گیارہ بجے شروع کرتا تھا - اس ضمن میں تحریر کردوں کہ میرا راستہ پہلے ہی صوفیائے کرام کے طریقہ پر تھا - اسی لئے ہمارے بزرگ کی نظر انتخاب مجھ پر ہوئی - آیتہ الکرسی کے وظیفے کے دوران ریاضت میں مجھے عجیب وغریب مشاہدے ہوئے لیکن میں مختصراً تحریر کر رہا ہوں - ریاضت کے سات روز بعد میں نے دیکھا کہ لوگوں کی ایک قطار ہے اور مختلف قسم کے لباس زیب تن کئے ہوئے ہیں اور سب سے پہلے میں کھڑا ہوں اور قطار کا دوسرا سرا مجھے نظر نہیں آرہا تھا یعنی قطار اتنی لمبی تھی - تھوڑی دیر بعد ایک اعلان نشر ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں اور تمام آدمیوں نے گردنیں نیچی کر لیں - میرے سامنے ایک قبر بنی ہوئی تھی جو زمین سے تین فٹ اونچی تھی جس کے اندر مٹی بھری ہوئی تھی - آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں لیٹ گئے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے قدموں کی طرف کھڑے تھے - اور میں یہ منظر دیکھ رہا تھا کہ تمام آدمی قبر کی طرف بڑھے - اور سب نے مٹی ڈالکر قبر کی شکل بنا دی - اور اپنی جگہ سب جاکر کھڑے ہوگئے - اس کے بعد قبر سے آواز آئی ' میں اٹھنا چاہتا ہوں اب میں اکیلا آگے بڑھا اور سب لوگ دیکھ رہے تھے - میں نے اپنے ہاتھوں سے مٹی ہٹائی اور میں اپنی جگہ پر جاکر کھڑا ہوا - پانچ فٹ کے فاصلے پر ایک چبوترا بنا

ہوا تھا- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس پر دونوں قدم مبارک رکھ کر بیٹھ گئے - اور حضرت جبرائیل علیہ اسلام پانی کی بالٹی لیکر آئے اور آپ کے سامنے رکھ دی آپ نے دونوں ہاتھوں سے چہرہ انور کو دھویا اور اپنی زلفیں پیچھے کرتے ہوئے مجھ سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ رسول اللہ کی طرف سے اعلان کر دو ' آج رسم ادا نہیں ہوگی - قرآن کریم کی نشرواشاعت کا سلسلہ جاری رہے گا-

یہاں سے قرآن کریم کی روشنی شروع ہوئی اور یہی علم اور تمام ترقوت اور شہرت کا راز ہے' جو کہ تحریر کردیا ہے- بندہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے پانچ مرتبہ شرف یاب ہوچکا ہے اور میں نے دست مبارک کو بوسہ دیا لیکن کسی زیارت میں میری ایسی حالت نہ ہوئی تھی جیسی پہلی مرتبہ ہوئی تھی- کئی روز تک میں مسلسل ہوش وحواس قائم نہ کرسکا اور اپنی زبان سے اس واقعہ کاذکر بھی نہیں کرسکتا تھا- سوائے اپنے بزرگ کے- اس واقعہ کے بعد'بات دن ؒ' آگے جارہی ہے - پورے براعظم یورپ' امریکہ 'تیونس' مصر'سعودی عرب' سوڈان ہر جگہ ملنے ماننے والے موجود ہیں

پیش لفظ

میری ملاقات رشید احمد صاحب سے ریڈیو پاکستان میں ملازمت کے دوران ہوئی ان کی نجی زندگی کو بھی بڑی نزدیک سے دیکھنے کا موقع ملا رشید احمد صاحب کے تقویٰ اور عبادت گذاری کا یہ عالم تھا کہ ساری رات میں تقریباً ۲ گھنٹے ہی سوتے ہوں گے اور باقی رات خدا وند تعالیٰ کے حضور سربسجود اور تسبیح میں گزارتے۔ زبان میں اس قدر مٹھاس اور اثر تھا کہ جو کہہ دیتے پورا ہو جاتا ہے۔ ان سے ہر وقت گفتگو کرنے کو جی چاہتا ان کی باتیں سننے کو جی چاہتا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ سب فیض رشید احمد صاحب کو جناب شاہ صاحب کے ذریعے حاصل ہوا چنانچہ شاہ صاحب سے ملنے کا اشتیاق ہوا جو کہ اس وقت لندن میں تشریف فرما تھے تاکہ اصل منبع فیض کو بھی دیکھا جائے بہرحال شاہ صاحب کراچی تشریف لائے تو ان سے شرفِ باریابی حاصل ہوا شاہ صاحب کی شیریں زبانی اور ان کے روحانی علم کی وسعت کو دیکھا تو رشید صاحب کو بھول گئے اور جب میں نے ان کی بتائی ہوئی قرآنی آیات اور اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں کی تسبیح اور وظائف پڑھے تو میری دنیا ہی بدل گئی جو سکون آسائش اور غیبی امداد ان وظائف اور تسبیح سے حاصل ہوئے اس سے پہلے کبھی نصیب نہیں ہوئے تھے۔ مسلسل ریاضت اور ذکر و فکر کے طفیل خدا تعالیٰ نے آپ کو کئی نعمتوں سے نوازا ہے کئی مشاہدے ہوئے مثلاً سیاسی حالات کے متعلق جو فرمایا وہی بعد میں ہوا اسی طرح کوئی شخص مسئلہ لے کر آیا اس کا نام پوچھنے کے بعد جو کچھ اس پر گذرا وہ بھی عیاں کر دیا جو بدنی تکلیف تھی وہی بتلائی۔ حتیٰ کہ دل کی بات بتلا دیتے ہیں۔ کسی نے اپنے لواحقین کے نام لئے ان کی شکل تک بتا دی۔ آپ کے دم کرنے میں اتنی شِفا ہے کہ مریض کے جہاں بھی درد ہو وہاں دم کرنے پر سیکنڈوں میں درد غائب آپ کے ہاتھ پر لکھتے ہیں اتنا اثر دیکھا کہ اگر کوئی بھی ہو حتیٰ کہ کانوں کی تکلیف ہو تو بھی فوراً رفع ہو جاتی تھی یہ سب بقول شاہ صاحب کلام الٰہی کا اثر ہے

اب شاہ صاحب نے منزل کو دوبارہ تحریر کر کے بعض اہم اضافے کئے ہیں، کیونکہ قرآن ترتیب حروف ہے حساب حروف ہے اور تکرار حرف ہے یہ بات ہمیشہ شاہ صاحب کیا کرتے ہیں۔ اس میں ایک اور علم یعنی علم حرف کا بھی اضافہ کیا گیا ہے حروف کو پڑھنے کے طریقے ان کی اقسام ان کی ترتیب کی اہمیت اور ان کے اثرات آپ نے یہ انکشاف بھی کیا ہے کہ انسانی خواص پر اور انسانی زندگی پر صرف اعداد ہی اثرانداز نہیں ہوتے بلکہ نام میں جو حروف شامل ہوتے ہیں وہ بھی اثرانداز ہوتے ہیں ان کی ترتیب بھی اثرانداز ہوتی ہے۔ اس بات کی وضاحت کے لئے صرف ایک مثال کافی ہوگی کہ آپ نے محمد علی نام کے بھی بہت سے لوگ دیکھے ہوں گے۔ اور علی محمد نام کے بھی لوگ دیکھے ہوں گے محمد علی نام کی مشہور شخصیتیں گزری ہیں مگر ایک بھی علی محمد نام کی مشہور شخصیت آپ پیش نہیں کر سکتے نام وہی ہے صرف ترتیب کا فرق ہے، حرفِ آخر یہ کہ پہلی "منزل" بھی بڑی کامیاب رہی یہ دوسری "منزل" اور بھی زیادہ کامیاب رہے گی اور بنی نوعِ انسان کی روحانی و جسمانی تکالیف دور کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگی باقی شفا من جانب اللہ

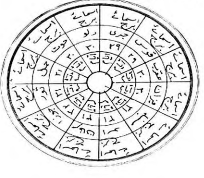
ہماری دلی دعا ہے کہ شاہ صاحب نے جس قدر محنت اور جانفشانی اٹھا کر اسے بالکل ایک نئی کتاب کا روپ دے دیا ہے اللہ تعالیٰ، حضورؐ کے صدقے اور بزرگان دین کے طفیل شاہ صاحب کو اپنے مقصد میں کامیاب و کامران فرمائے آمین ثم آمین۔

اسلم خان خٹک، بی اے، ایل ایل بی

کنٹرولر ریڈیو پاکستان

طریقہ استخراج برج

برج کیا ہے ؟ آفتاب کی گردش سے ایک دائرہ پیدا ہوتا ہے - اس دائرہ کو دائرہ بروج کہتے ہیں - آفتاب اس دائرے کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے - اس مدت کو علم والوں نے بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے - ہر حصہ کا نام بروج رکھا ہے - آفتاب کا قیام بروج، درجہ، دقیقہ، ثانیہ، ثالثہ اور اس کی معلومات کے لے علم والوں نے طریقہ تحریر کیا ہے -



قمر در عقرب

وظیفہ یا کوئی کام شروع کرنے سے پہلے یہ جان لے کہ قمر در عقرب تو نہیں -

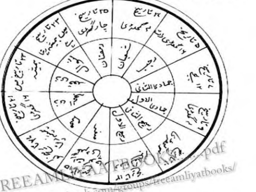
حدیث میں وارد ہے کہ کوئی کام قمر در عقرب میں نہ کرے - نتیجہ سوائے تباہی کے اور کچھ نہ ہوگا - اور خاص طور پر سفر نحس وقت میں کرنے سے خطرات کو مول لینا ہے اور کچھ نہیں شادی بیاہ کا انجام طلاق ہوتا ہے -

قمر در عقرب کیا ہے؟

۱۲ برج میں سے ایک برج کا نام عقرب ہے - قمر ایک برج میں ڈھائی دن کے دوران مسافت طے کرتا ہے - ایک ماہ میں پورے بارہ بروج کے دورے کو مکمل کر لیتا ہے - اور جب عقرب میں داخل ہوتا ہے تو اس زمانے کو قمر در عقرب کہتے ہیں - علم والوں نے ان ڈھائی دنوں کو نحس قرار دیا ہے -

یہ نقشہ پوری رہنمائی کرے گا -

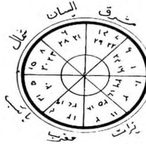
نقشہ قمر در عقرب



رجال الغیب

عام طور پر لوگ چھل کہتے ہیں اور اسی کو رجال الغیب بھی کہتے - اس کا تذکرہ زمانہ قدیم سے ہے جس تاریخ کو چھل ہو - اس طرف سفر کرنا - وظیفہ اس طرف منہ کر کے بیٹھ کر کرنا اچھا نہیں بجائے کام بننے کے خراب ہو جاتا ہے -

نقشہ رجال الغیب



برج معلوم کرنے کا طریقہ

نام مع والدہ کے عدد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔ جو باقی بچے اسے ذیل کے خاکے میں دیکھیں۔

مثال۔ نام جمیل = ج م ی ل
۳ ۴۰ ۱۰ ۳۰ =۸۳

ماں کا نام جمیلہ = ج م ی ل ہ
۳ ۴۰ ۱۰ ۳۰ ۵ =۸۸

۸۳ + ۸۸ = ۱۷۱ - ۱۲ =۳ باقی بچا، ۳ کے برابر برج جوزا ہے
لہٰذا معلوم ہوا کہ برج جوزا ہے۔

وج



قاعدہ کی رو سے ہر برج میں ۳۰،۳۰ درجہ، ہر درجہ میں ۶۰ دقیقہ، ہر دقیقہ میں ۶۰ ثانیہ اور ہر ثانیہ میں ۶۰ ثالثہ ہوتے ہیں اور یہ ہر عمل، وظیفہ کی دعوت دینے نقش تحریر کرنے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب ضرورت ہو کہ آفتاب کس برج پر اور کتنے درجہ پر ہے تو یکم جنوری سے تاریخ کو شمار کرے۔ جب تک ضرورت ہو جتنے دن شمار میں آئیں ان میں دس دن کا اضافہ کر دیں اور حاصل جمع کو نقشہ کے حساب سے تقسیم کریں جس برج میں آفتاب ہوگا معلوم ہو جائے گا۔

مثال کے طور پر کسی نے یہ معلوم کرنا ہے کہ ۲۳ مارچ کو آفتاب کس برج اور کتنے درجہ پر ہوگا۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جنوری ۳۱ دن اور فروری ۲۸ دن اور مارچ کے ۲۳ دن سے کل ۸۲ دن ہوئے۔

۱۰ دن ان میں قانون کے جمع کرلیں۔ جو کہ ۹۲ ہوئے۔

اب اسی طرح جدی کے ۲۹، دلو کے ۳۰ اور حوت کے ۳۰ لہذا کل

عدد ۲۹ ـ ۳۰ ـ ۳۰ = ۸۹ ہوئے

ان کو ۹۲ سے منہا کیا تو باقی ۳ بچے

جو حمل کے حصہ میں آئے۔ اب معلوم ہوا ۲۳ مارچ کو آفتاب برج حمل میں ۳ درجہ پر ہوگا۔ اور یہ سب حساب بمطابق نقشہ ایسے ہوگا۔

جنوری	۳۱	جدی	۲۹
فروری	۲۸	دلو	۳۰
مارچ	۲۳	حوت	۳۰
قانون	۱۰	کل =	۸۹
میزان	۹۲		

۹۲ ـ ۸۹ = ۳ معلوم ہوا ۳ حمل کے حصہ میں آئے معلوم ہوا آفتاب برج حمل کے ۳ درجہ پر ہوگا۔

اسماء اللہ

الملک	۹۰	مشترک	یاردمائیل	خاکی
القدوس	۱۷۰	جمالی	یاہمزائیل عطرائیل	آبی
السلام	۱۳۱	جمالی	یاردمائیل ہمدائیل	بادی
المومن	۱۳۶	جمالی	یاردمائیل جولائیل	آتشی
المہیمن	۱۴۵	جمالی	یاکلکائیل مرکیطائیل	آتشی
العزیز	۹۴	جمالی	یالومائیل مزائیل	آتشی
الجبار	۲۰۶	جلالی	یاکلکائیل عطرائیل	خاکی
المتکبر	۶۶۲	جلالی	یاردمائیل اہرائیل	خاکی
الخالق	۷۳۱	جلالی	یامیکائیل خورائیل	آتشی
الباری	۲۱۳	مشترک	یاجرائیل واہراطیل	آتشی
المصور	۳۳۶	جمالی	یااجائیل سرحماکیل	آتشی
الغفار	۱۲۸۱	جمالی	یالوخائیل رحمائیل	آتشی
القہار	۳۰۶	جلالی	یادردائیل عطرائیل	خاکی
الوہاب	۱۴	جمالی	یارفتمائیل جبرائیل	خاکی
الرزاق	۳۰۸	جمالی	یااسرافیل حرمائیل	آتشی
الفتاح	۴۸۹	جمالی	یامرفائیل تنکغیل	آتشی
العلیم	۱۵۰	جمالی	یالومائیل بدمائیل	خاکی
القابض	۹۰۳	جمالی	یاعطرائیل عطاکائیل	بادی
الباسط	۷۲	جمالی	یاجبرائیل اسماعیل	[illegible]

الرافع	۳۵۱		یا مرحائیل لومائیل	بادی
[illegible]	[illegible]	جمالی	یا میکائیل عطیمائیل	آتشی
المعز	۱۱۷	جمالی	یا رمائیل رمافیل	خاکی
السمیع	۱۸۰	جمالی	یا ہرائیل نومائیل	آتشی
البصیر	۳۰۲	جمالی	یا جرائیل سرحائیل	خاکی
الحکیم	۷۸	جلالی	یا تنکفیل رومائیل	خاکی
العدل	۱۰۴	مشترک	یا طاطائیل لومافیل	آتشی
اللطیف	۱۲۹	جمالی	یا اسمائیل روہائیل	آتشی
الخبیر	۸۱۲	جمالی	یا سکائیل روہائیل	آتشی
الرقیب	۳۱۲	جمالی	یا عطرائیل میرکیطبافیل	آتشی
المجیب	۵۵	جمالی	یا کلکائیل جرائیل	بادی
الواسع	۱۳۷	جمالی	یا رحمائیل لومائیل	آتشی
الحکیم	۶۸	جمالی	یا تنکفیل خرورائیل	خاکی
الودود	۲۰	جمالی	یا انجائیل دروائیل	آتشی
العظیم	۱۰۵۰	جمالی	تومائیل اسمائیل	آتشی
الغفور	۱۲۸۶	جمالی	یا لومافیل رحمائیل	خاکی
الشکور	۵۲۶	جمالی	یا ہزائیل خزدرائیل	خاکی
العلی	۱۱۰	جمالی	یا لومائیل سرکیطافیل	خاکی
الکبیر	۲۳۲	جمالی	یا سرحاکیل اوزاکیل	آتشی
الحفیظ	۹۹۸	جمالی	یا سرحاکیل اوزافیل	خاکی
المقیت	۵۵۰	جمالی	یا ردمائیل عطرافیل	آتشی

الحسیب	۸۰	مشترک	یا حرائیل سرکیطائیل	آتشی
الجلیل	۷۳	جمالی	یا کلکائیل جبرائیل	آتشی
الکریم	۲۷۰	جمالی	یا خرائیل اہراطیل	آتشی
المجید	۵۷	جمالی	یاردمائیل کلکائیل	آتشی
الباعث	۵۷۳	مشترک	یا جرائیل سمائیل	آتشی
الشہید	۳۱۹	مشترک	یا عطرائیل تنکفیل	بادی
الحق	۱۰۸	مشترک	یا عطرائیل تنکفیل	آتشی
القوی	۱۱۶	جلالی	یا عطرائیل تنکفیل	آتشی
الوکیل	۶۶	جمالی	یا خردائیل موروفیل	خاکی
المتین	۵۰۰	جلالی	عزرائیل وحولائیل	آتشی
الولی	۴۶	جمالی	رفتمائیل سرکیطائیل	خاکی
الحمید	۶۲	جمالی	تنکفیل میکائیل	خاکی
المحصی	۱۴۸	جمالی	احمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدی	۵۶	جلالی	یا جبرائیل دردائیل	آتشی
المعید	۱۲۴	جلالی	یاروماائیل سرکیطائیل	آتشی
المحی	۵۸	جمالی	یا ہمزائیل تنکفیل	آتشی
الممیت	۴۹۰	جلالی	یاروماائیل عزرائیل	آتشی
الحی	۱۸	جلالی	یا عطرائیل رفتمائیل	آتشی
القیوم	۱۵۶	جلالی	یا عطرائیل رفتمائیل	آتشی
الواجد	۱۴	جمالی	یا کلکائیل یا دردائیل	خاکی
الماجد	۴۸	جمالی	یاردمائیل دردائیل	خاکی

الواحدُ	۱۹	مشترک	یارفتائیل درحائیل	خاکی
الاحدُ	۱۳	جمالی	یا تنکغیل درِدائیل	خاکی
الصمدُ	۱۳۴	جمالی	یارحمائیل سدمائیل	آتشی
القادرُ	۳۰۵	جلالی	یاعطرائیل اہراطیل	آتشی
المقتدرُ	۷۴۴	جلالی	یاردمائیل عطرافیل	آتشی
المقدمُ	۱۸۴	مشترک	یاعنزرائیل دردائیل	آتشی
الموخرُ	۸۴۶	مشترک	یارفتائیل میکائیل	خاکی
الاولُ	۳۷	مشترک	یاطاطائیل رفتائیل	آتشی
الاخرُ	۸۰۱	مشترک	یامیکائیل اہراطیل	آتشی
الظاہرُ	۱۱۰۶	مشترک	یاجرائیل اسمائیل	خاکی
الباطنُ	۶۲	مشترک	یادردائیل ادرافیل	خاکی
الوالیُ	۴۷	مشترک	یارفتائیل سرکیطافیل	بادی
المتعالیُ	۵۵۱	مشترک	یاطاطائیل عنزرائیلُ	بادی
البرُ	۲۰۲	جمالی	یاجرائیل ہمرافیل	خاکی
التوابُ	۴۰۹	جمالی	یاعزائیل جبرائیل	آتشی
الغنیُ	۱۰۶۰	مشترک	یارومائیل مولائیل	آتشی
المنعمُ	۲۰۰	جمالی	یامولائیل رومائیل	خاکی
النعیمُ	۱۷۰	جمالی	یامولائیل روتافیل	خاکی
العفوُ	۱۵۶	جمالی	یاوبائیل سرحاکیل	آتشی
الرؤفُ	۲۸۰	جمالی	یااہراطیل سرحاکیل	خاکی
مالک الملک	۲۱۳	جلالی	یارومائیل خردرافیل	آتشی

ذوالجلال والاکرام	۱۱۰۰	جلالی	یاخردرائیل طاطائیل	آتشی
المقسط	۲۰۹	جلالی	یا عطرافیل اسافیل	آتشی
الجامع	۱۱۴	مشترک	یاکلکائیل لومائیل	خاکی
المغنی	۱۱۰۰	جمالی	یادروائیل یالوخائیل	آتشی
المعطی	۱۲۹	جمالی	یالومائیل اسمائیل	آبی
المانع	۱۶۱	جمالی	یاردمائیل لومافیل	آبی
الضار	۱۰۰۱	جمالی	یااجمائیل لومافیل	آبی
النافع	۲۰۱	جمالی	یاحولائیل سرحمائیل	آبی
النور	۲۵۶	مشترک	یارفتمائیل یااہرائیل	آبی
الھادی	۲۰	جمالی	یادردائیل سرکیطائیل	آبی
البدیع	۸۶	مشترک	یاجبرائیل لومافیل	خاکی
الباقی	۱۱۳	جمالی	یا عطرائیل لومائیل	آبی
الوارث	۷۰۷	جلالی	یارفتمافیل میکائیل	آبی
الرشید	۵۱۴	مشترک	یاہرائیل دروافیل	خاکی
الصبور	۲۹۸	جمالی	یا ابجمائیل اہراطیل	بادی
الستار	۶۶۱	جلالی	یاہمراکیل امراکیل	آبی

خواص اسمائے حسنیٰ

۱ واسطے جمیع مطالب دین اور دنیا شب جمعہ چھیاسٹھ مرتبہ

۲ یہ اسم جن جن خواص کا مالک ہے اس اسم سے خود عیاں ہے تحریر کرنے کی ضرورت نہیں یہ اسم "اسم ذات ہے بحور اس کا عود ہے" برج حمل شرطین ہے بے پناہ ملائکہ اس پر وظیفہ خواہ ہیں "ستارہ زحل ہے" موکل اسرافیل ہے اگر کوئی حاجت درپیش ہے - سب سے پہلے یہ دیکھئے کہ حاجت نیک ہے ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے - یہ سب باتیں پہلے تحریر کر چکا ہوں مگر میں یہ پھر صاف تحریر کردوں کہ ایسا نہ ہو دعوت دینے والا مشکل میں مبتلا ہو جائے -

پہلے غسل بجالائے اور دو چادر احرام کے طریقے پر زیب تن کرے -

اولاً دو رکعت نماز غسل ادا کرے - ثانیاً دو رکعت استغفار پڑھے اور ثالثاً دو رکعت نماز حاجت صرف ایک ہی ہو - حاجت کی نماز ہر وظیفہ سے پہلے ادا کی جائے - بعد ازاں وظیفہ کے شروع اور آخر میں درود شریف جتنی مرتبہ چاہے پڑھے - وظیفہ کے اختتام پر پھر دعا مانگے - دعا ایک ہی ہونی چاہیے -

ہر اسم کی زکوٰۃ سوا لاکھ ہوتی ہے - اس کو دنوں پر تقسیم کرتے ہیں خواہ پانچ دن پر یا دس دن پر - سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ ۵۰۰۰ ادا کرے تو یہ ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ ہو جائے گا یا ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ رات اور ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ صبح ادا کرے مگر اس بات کو نہ بھولے کہ جگہ وقت اور تعداد ایک ہی ہونی چاہیے - اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو پھر کبھی نہیں جڑ سکتا - یکے بعد دیگرے تین وظیفے ادا کرے - اور بعد میں -

جو تعداد ممکن ہو پڑھے - کم سے کم ۶۶ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے - پڑھنے والی جگہ کا صاف ہونا لازم ہے - وظیفہ کی جگہ جوتے نہ لائے جائیں - رات کو دعوت کے دوران اندھیرا ہو - خلوت لازمی ہے - پڑھائی کے دوران اپنے مطلب پر دھیان ہو اور کھانا بالکل سادہ ہو - اگر دعوت کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو اٹھنے کی ضرورت نہیں جو کچھ دیکھے دعوت کے دوران یا خواب میں اس کا سوائے رہبر کے کسی سے ذکر نہ کرے -

یہ چیزیں وظیفہ کے دوران اہم ہیں -

رزق حلال - سچ بولنا - کم کھانا - کم بولنا - کم سونا -

وظیفے کو بیگار کی طرح نہ کرنا - کپڑا - بدن اور جگہ صاف رکھنا - مرشد کی اگر اجازت ہو تو بہتر ہے - اور اگر ہر نماز کے ساتھ ۶۶ مرتبہ اس کی ریاضت کرتا رہے تو اس کا فائدہ چالیس دن کے بعد کھلے گا - یہ روحانیت کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے - اور اگر اس کا نقش انگوٹھی میں کندہ کر کے پہنے اور پہننے والا ریاضت بھی کرتا ہو تو افضل ہے - یہ ہر مہم کے واسطے ہے - نیز برائے مہمات اور کشادگی -

طریق دعوت

سیدنا امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں معلوم ہو جس

اسم کی دعوت ادا کرنا منظور ہو اسکے تمام حروف شمار کرے اور ہر حروف کے تین حرف شمار کرے اور ہر حرف کے ہزار اور ہر حروف کے عدد بھی وضع کرے پھر دونوں کو جمع کر کے پڑھے اور جب دعوت شروع کرے تو ہزار مرتبہ سورت فاتحہ بھی پڑھے اور اگر دعوت میں بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورت فاتحہ پڑھے سریع الاثر ہوگی-

سند و شرائط

اسم کے تمام حرف الگ الگ کر لے 'فرض کرو چالیس حرف ہیں' ہر حرف کو سو مرتبہ پڑھے' نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا چار ہزار ہوا-اس کا نصف اضافہ کر کے پڑھے- زکوۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا چھ ہزار ہوا اور نصف نصف النصف زیادہ کر کے پڑھے تو قفل مرتب ہوا' جس کی تعداد پانچسو ہوئی اور عشر و قفل کی تعداد کو دوچند کرے تو پندرہ ہزار مرتب ہوئی- یہ دور مدور مرتب ہوا -بذل کی نیت چودہ ہزار اور ختم کی نیت سے دو ہزار چار سو مرتبہ پڑھے -ہر اسم کا یہی قاعدہ ہے-

خواص اسمائے حسنیٰ
اسم باری تعالیٰ یا اللہ

اللہ نمبرا= واسطے جمیع مطالب دین اور دنیا شب جمعہ ۶۶ مرتبہ ورد کرے

نمبر۲= یہ اسم، اسم ذات ہے بخور اس کا عود ہے، بر حمل شرطین ہے بے پناہ ملائکہ اس پر وظیفہ خواہ ہیں - ستارہ زحل ہے موکل اسرافیل ہے - اگر کسی کو حاجت در پیش ہو تو دیکھے کہ حاجت نیک ہے ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے میں یہ صاف تحریر کردوں کہ ایسا نہ ہو کہ دعوت دینے والا مشکل میں مبتلا ہو جائے

پہلے غسل بجالائے دو چادر احرام کی طرح استعمال کرے دو رکعت نماز غسل ادا کرے دو رکعت نماز استغفار پڑھے - کچھ وقفہ کے بعد وظیفہ شروع کردے - دو رکعت نماز حاجت ادا کرے حاجت صرف ایک ہی ہو حاجت کی نماز ہر وظیفے سے پہلے ہونی چاہئے اس کے بعد درود پڑھے جتنے مرتبہ چاہے پہلے اور وظیفہ کے اختتام پر - پھر دعا مانگے - سوا لاکھ کو دنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے -

ہر اسم کی تعداد سوا لاکھ ہوتی ہے - خواہ پانچ دن میں خواہ دس دن میں پورا کرے سب سے آسان یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ یعنی ۲۵۰۰ مرتبہ روز ہوگا - ۵۰۰۰ پر ایک گھنٹہ سے کم صرف ہوتا ہے یا ساڑھے بارہ ہزار رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو ادا کرے مگر اس بات کو نہ بھولے کہ وقت بالکل ایک ہی ہو اور جگہ ایک ہی ہو اور تعداد ایک ہی ہو اور اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو پھر کبھی جڑ نہیں سکتا اور یکے بعد دیگرے تین وظیفے ادا کرے اس کے

بعد تعداد جو مناسب ہو ادا کرے اور کم سے کم ۲۶ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے - پڑھنے کی جگہ صاف ہو جوتے اس جگہ پر نہ لائے جائیں - رات کو دعوت کے دوران اندھیرا ہو اور آدمیوں کا آنا جانا نہ ہو اور تسبیح کم از کم ۵۰۰ ہزار دانے کی ہونی چاہئے تاکہ پڑھائی کے دوران دھیان گنتی پر نہ رہے پڑھائی کے دوران اپنے مطلب پر دھیان ہونا چاہئے کھانا بالکل سادہ ہو تاکہ ہوا خارج نہ ہو - اگر دعوت کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو اٹھنے کی ضرورت نہیں اور جو کچھ دیکھے دعوت کے دوران یا خواب میں سوائے رہبر کے کسی سے نہ کہے - یہ چیزیں وظیفہ کے دوران اہم ہیں رزق حلال ' سچ بولنا ' کم کھانا کم بولنا ' کم سونا ' وظیفہ کو بیگار سمجھ کر نہ کرے -

بدن 'کپڑا ' جگہ 'پاک اور صاف رکھنا -

مرشد کی اجازت ہو تو بہتر ہے اور مرشد کون ہو ' یہ تحریر کردیا ہے -

دیگر اللہ کے ساتھ اسم صفاتی ملاکر پڑھا جائے اگر ایک اسم ذات اور دو صفات ہوں تو اسم اعظم بن جاتا ہے مثال کے طور پر جیسے "بسم اللہ" میں ایک اسم ذات اور دو صفات ہیں اور اگر اپنے نام کے عدد اور اسم ذات اور دو صفات مل جائیں جن کے عدد اپنے نام کے برابر ہوں تو اسم اعظم بن جاتا ہے - دیگر اگر کوئی مہم درپیش ہو ایک نشست میں بہ یک زانو ہزار مرتبہ دعوت دے انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا -

خواص الرحمان - اس کے عدد (۲۹۸) ہیں -

جو کوئی نماز کے بعد اس اسم کی دعوت دے اس میں عاجزی اور انکساری

پیدا ہو یا اس کے علاوہ ہر مرض میں پلیٹ پر مشک و زعفران سے تحریر کرے اور اس کا پانی مریض کو پلائے انشاء اللہ شفایاب ہو گا بشرطیکہ تحریر کرنے والا عامل ہو اس کی ریاضت کرتا ہو اس کو اگر نگینہ پر کندہ کرا کر پہنے تو مہمات کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

خواص "الرحیم" عدد (۲۵۸)

جو اس اسم کی دعوت دیتا ہو تمام خلائق اس کی مہربان ہوں اور دنیا میں عزیز ہو گا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو' علاج سے عاجز ہو' خود دعوت دینے کے قابل نہ ہو ہر روز ایک پلیٹ میں دو سو اٹھاون مرتبہ تحریر کرے مشک و زعفران سے انشاء اللہ شفا پائے گا۔ پینے کے لئے صبح اور شام کا وقت ہو۔ اگر ساتھ میں "یا رحمان یا رحیم" کی بھی ریاضت کرے تو اثر زیادہ ہو گا یہ دونوں اسم ہر مہم کے لئے ریاضت کر سکتے ہیں' یہ دو اسم اسم ذات کے ساتھ وابستہ ہیں اور اگر الرحیم ۲۵۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک تحریر کرے اس کے بعد جب کوئی مشکل در پیش ہو تو رات کو سرہانے لیٹ کر رکھے انشاء اللہ جواب پائے۔

خواص "الملک" مشترک عدد (۹۰)

جو اس اسم کی دعوت دے واسطے تونگری یا جاہ و حشم عزت و حرمت کے لئے مجرب ہے پہلے اس کی زکوٰۃ سوالاکھ ادا کرے اس کے بعد ہر نماز کے ساتھ

نوے مرتبہ دعوت جاری رکھے اگر حاجت اور مقصد میں دیر ہو تو تین ریاضت کرے ہر ریاضت پانچ دن یا دس دن میں مکمل ہونی چاہئے اور اگر پھر اپنی مشکل کا حل نہ پائے تو فوراً باموکل پڑھے اسم ذات کے ساتھ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے روز یا اللہ یا ملک سات ہزار مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ' سات سو بہ نیت عشر' ستر بار بہ نیت قفل' ایک سو چھیانوے بار بہ نیت دور موور' پانچ سو تیس بار بہ نیت بذل' آٹھ بار بہ نیت ختم' بیس بار سریع الاجابتہ اور اس کے بعد پانچ ہزار چھ سو چھیانوے مرتبہ سات دن بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے

اور پھر باموکل اول روز یادو تائیل بجق یا ملک نوے مرتبہ - دوسرے روز یا طاطائیل بجق یا ملک اکیہتر بار تیسرے روز یا حردوزائیل بجق یا ملک ایک سو مرتبہ - اگر پھر بھی تاخیر پائے تو اس طرح سے دعوت دے یادو یائیل یا طاطائیل یا حردوزائیل یا کسطائیل بجق ہسکحائیل یا ملک دو ہزار نواسی بار - ایک دن میں خواہ پانچ دن میں تقسیم کریں -

یہ جان لیں کہ تمام قاعدے قانون کا پاس کرے - یہ راز ہے جو تحریر کر دیا ہے تسخیر کے لئے' خواہ دولت ہو یا عزت ہو یا ارواح ہو' اجنّا میں سے ہو -

یاقدوس عدد ۱۸۲

اسم قدوس کی صفت یہ ہے کہ اگر کسی عورت کا بچہ ضائع ہو جاتا ہے تو اس اسم کو ایک ہو باسی مرتبہ زعفران سے تحریر کرائے اور پلائے اور اسی کا مربع نقش بنائے مگر ذوالکتاب تحریر ہو جو نقش کے بیان میں آگے تحریر کیا ہے انشاء

اللہ محفوظ رہے - دیگر جو اس اسم کی دعوت دے اللہ تعالیٰ نیک صفت اولاد عطا کرے اگر نافرمان اولاد ہو تو اس کی تین سوالاکھ ریاضت کرے ہر ریاضت پانچ یا دس دن پر موقوف ہو اور پھر پانی یا شکر پر دم کرے ہر روز ریاضت کے بعد انشاء اللہ فرمانبردار ہو یا جن لوگوں کے خیال پراگندہ ہوں وہ ہر نماز کے بعد ایک سو بیاسی مرتبہ پڑھے اس اسم کی ریاضت تنگدستی کو دور کرتی ہے -

سلام

سلامٌ قولاً من رّب رحیم

بعد نماز صبح ایک سو اکتیس مرتبہ باعث برکت اور کشادگی رزق

اس کا طریقہ یہ ہے - نقش مثلث بنا کر سامنے رکھ کر ریاضت کریں عجیب و غریب مشاہدہ ہو مگر کسی سے ذکر نہ کرے کیونکہ یہ راز بندہ اور اللہ کے درمیان ہے اس میں دست غیب ہے -

خواص المومن عدد ۱۳۶ جمالی - آتشی

یا مومن اگر کسی شوہر اور بیوی میں ناچاقی رہتی ہو تو بیوی اس اسم کا ختم کرے جو دس دنوں پر موقوف ہو - ہر نماز کے ساتھ اڑھائی ہزار مرتبہ ورد کرے جو دس دن میں مکمل ہوگا اور پڑھنے کے بعد پانی پر دم کر کے پلائے - انشاء اللہ دونوں میں محبت ہوگی اور اسی طرح مرد ختم کر سکتا ہے -

یہ اسم تسخیر میں عجب کام کرتا ہے - اور اس اسم کا نقش یہی خواص رکھتا

ہے - لیکن مرد اور عورت دونوں پاس رکھیں - اس اسم کے ذکر سے ان کے دل میں فراست کا دروازہ کھل جاتا ہے - فراست کے بغیر انسان کے دل میں مشاہدہ نہیں ہوتا اور مشاہدہ کا روحانیت میں دوسرا مرتبہ ہے - یہ عاملوں میں ایمان کے مکمل ہونے کی دلیل ہے کیونکہ اس کے بعد کشف ہوتا ہے -

اس اسم کی ریاضت روحانی زندگی میں چار چاند لگادیتی ہے -

المھیمن

اگر کسی کو کوئی حاجت ہو دنیاوی یا دینی تو پہلے غسل بجالائے پھر دو رکعت نماز، نماز غسل ادا کرے - اس کے بعد دو رکعت نماز استغفار ادا کرے - وظیفہ سے پہلے دو رکعت نماز حاجت بجالائے - پھر دو رکعت نماز حاجت اس طرح ادا کرے کہ اول الحمد کے بعد قل ھو اللہ شریف ۱۵ مرتبہ اور قیام میں ہی ۱۵۶ مرتبہ یامہیمن پڑھے اور اس طرح ہر رکوع ہر سجود، ہر دفعہ بیٹھنے پر اور آخری سلام تک اور سلام کے بعد - پھر دعا مانگے انشاءاللہ مراد کو پہنچے گا - یہ عمل سات دن تک جاری رکھے - خواہ کام ہی ہو جائے - یہ اسم سر روحانی کے ساتھ ناطق کیا ہے اور سر روحانی کے ساتھ بصارت دی اور سر عقل کے ساتھ الہام کیا - اور سر امر کے ساتھ تصرف بخشا اور ہدایت کے ساتھ عمل کی توفیق بخشی - یہ اسم مراقبہ میں روحانیت کے دروازے کھول دیتا ہے - اس کا مربع بھی یہی کام دیتا ہے - بشرطیکہ عامل ہو -

العزیز (عدد ۹۴ جمالی آتشی)

اس اسم کا ذکر حیات بخشا ہے ہر چیز کو مردہ دل زندہ ہو جاتا ہے، روحانیت

کا دروازہ کھل جاتا ہے - علم کیمیاء ' سیمیا اور جتنے روحانی علوم اس سے زندہ ہوتے ہیں -

اگر کوئی روحانی راز کو حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو پہلے نماز غسل پھر نماز استغفار اور پھر نماز حاجت ادا کرے - اس کے بعد وظیفہ شروع کرے - یا عزیز

ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ - جو پانچ دن میں سوا لاکھ ہو گا -

یا ساڑھے بارہ ہزار رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو پڑھے - اور اس طرح پر تین سوا لاکھ ادا کرے - خواب میں جو بشارت ہو وہ کسی سے ذکر نہ کرے خواہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے کیونکہ ذکر کرنے سے تصرف جاتا رہتا ہے -

تین وظیفوں کے بعد ایک تعداد مقرر کرے جو کسی طرح پانچ ہزار مرتبہ سے کم نہ ہو -

اگر تمام شرائط کے ساتھ وظیفہ کرے تو اللہ تعالیٰ دست غیب عطا کرتا ہے - اس کا عامل کسی کا دست نگر نہیں ہو سکتا - اس کا نقش بھی یہ ہی اثر رکھتا ہے مگر اس اسم کے ساتھ اور کوئی ریاضت نہ کرے یہ تاکید ہے - اور نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے - اور ذکر پر مداومت رکھے - خداوند کریم از غیب سے عزت اور روزی عطا کرے -

الجبار (عدد ۲۰۶ جلالی آتشی)

اس اسم کی ریاضت کرنے والا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے - اگر کوئی اس اسم کو مثلث یا مربع کی شکل میں انگوٹھی پر کندہ کرا کے رکھے تب بھی

یہی اثر رکھتا ہے - اور ہر ناگہانی مصیبت سے نجات رہتی ہے

اگر کسی کو بہت ہی پریشانی ہو - اپنے دشمنوں سے تنگ ہو اور کسی طرح سے دشمن باز نہ آئیں تب ہر نماز کے ساتھ "ڈھائی" ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے دس دن تک اور رات کو تہجد کے وقت "دو سو چھ" مرتبہ ندا کے ساتھ پکارے اور اللہ سے اپنی تکلیف بیان کرے بد دعا نہ کرے اللہ کے سپرد کر دے -

المتکبر (عدد ۶۶۴ جلالی خاکی) - یا متکبر

اگر کوئی آدمی ذہنی طور پر مریض ہو ہر وقت خوف رہتا ہو یا خواب میں بچہ بہت ڈرتا ہو اس اسم کا نقش تحریر کر کے گلے میں ڈالے - انشاءاللہ شفایاب ہو -

اور اگر اس اسم کی ریاضت بھی کرے اور پھر نقش تحریر کرے تو زیادہ قوی اثر ہوگا - اس کے ذکر سے روحانیت میں تصرف حاصل ہوتا ہے اور خوف و ہراس جاتا رہتا ہے - اور تحریر کر کے پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے -

اور ام الصبیان کے لئے اس کا نقش اکسیر اعظم ہے بشرطیکہ اس اسم کا عامل ہو -

الخالق (عدد ۷۳۱ جلالی خاکی) یا خالق

اور جو اولاد سے محروم ہو پس اسکو چاہئے اس اسم کی ریاضت کرے خواہ پانچ دن میں سوا لاکھ کرے خواہ دس دن میں - اگر پانچ دن میں کرنا ہو تو ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ جو پچیس ہزار ایک دن میں ہوگا - پانچ دن میں وظیفہ مکمل ہوگا - اگر یہ ممکن نہ ہو تو ڈھائی ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے جو کل دن

میں مکمل ہو گا - اس کے بعد حسب توفیق اس کو جاری رکھے -

یہ ریاضت ماہ میں ایک مرتبہ افضل ہے جب تک اولاد عطا نہ ہو جاری رکھے - اور میاں اور بیوی دونوں اس پر عمل کریں اور اگر ہو سکے تو وظیفہ کی پوری پابندی کریں اور عرق ملو بھی پئیں دونوں - اگر خود ابال کر عرق بنا کر پئیں تو بہتر ہے اور اس کا تعویذ بھی بنا کر گلے میں ڈالیں -

البارئ (عدد مشترک ' آتشی) یا باری

یہ اسم بہت سے خواص کا مالک ہے، مگر مختصر یہ ہے کہ جمعرات کو وظیفہ شروع کرے مغرب اور تہجد کے وقت پڑھے - ریاضت چالیس دن تک جاری رکھے یہاں تک کہ ہر ہونے والی چیز کا پہلے سے علم ہو جائے اگر طبیب ہو تو مرض فوراً معلوم ہو جائے مگر جو نظر آئے کسی سے ذکر نہ کرے ہر آنے والے کا حال معلوم ہو جائے - مگر اس پر بالکل ظاہر نہ کرے - کیونکہ تین اسم تخلیق میں آئے ہیں - اسم خالق 'اسم باری' اسم مصور اور ان تینوں اسموں کو ملا کر پڑھے یہاں تک کہ حالت غالب آجائے - اور عالم موجودات اور ان سے گفتگو کرنے کے قابل ہو جائے اور ہر ہونے والے واقعات سے آگاہ کریں - مگر اس کو راز میں رکھیں - یہ عام آدمی کا کام نہیں جو واقف ہونے والے لوگ ہیں یہ راستہ ان کا ہے - عام آدمی تکلیف میں جتلا ہو سکتا ہے -

المصور (عدد ۳۳۶ اسم جلالی ' آتشی) یا مصور

جو اولاد سے محروم ہو اس کو چاہیے اس اسم کی زکوۃ دے - خواہ پانچ دن میں

سوا لاکھ کرے۔ جو ۲۵ ہزار ہر روز ہو یعنی ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ پانچ دن میں وظیفہ مکمل ہو گا۔ اس کے بعد حسب توفیق پڑھائی جاری رکھے۔ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ڈھائی ہزار ہر نماز کے ساتھ پڑھے۔ آدھا گھنٹہ وظیفہ پر صرف ہو گا اور اگر یہ بھی مشکل ہو تو ہر رات کو ساڑھے بارہ ہزار روزانہ پڑھے۔ جو دس دن میں مکمل ہو گا مگر ایک بات کا خیال رکھے کہ اگر وظیفہ نوٹ جائے تو پھر وظیفہ کامیابی نہیں بخشے گا۔ یعنی جو اسم ریاضت میں ہو اور پڑھائی ناغہ ہو جائے یا وقت پر نہ پڑھا جائے تو اس کو ٹوٹنا کہتے ہیں وہ پھر کبھی نہیں جڑ سکتا کیوں کہ ملائکہ جس وقت جس جگہ ریاضت ہوتی ہے آتے ہیں۔ اگر وقت پر آدمی موجود نہ ہو تو پھر کبھی نہیں آتے یہ ناغہ میں شمار ہو جاتا ہے۔

یہ تجربہ شدہ ہے اس میں نہ نہیں ہوتی خواہ ایک برس لگ جائے۔ پڑھائی جاری رکھے۔ اور عرق ملو بھی پیتا رہے اور سورہ مریم مرد پڑھے اور عورت اس اسم کی ریاضت کرے یہ سورہ مریم کا معجزہ ہے کہ ہمارے دوستوں نے پڑھا ہے اور ہر ایک کے لڑکا ہوا ہے۔ اور میں نے خود بھی ریاضت کی ہے اور ماشاء اللہ دو لڑکے ہیں ایک کا نام رضا علی اور دوسرے کا نام اکبر علی ہے اور دونوں نام پیدا ہونے سے پہلے رکھے ہیں۔۔

الغفار (عدد ۱۲۸۱ جمالی، آتشی) یا غفار

جس کی کسی سے دشمنی ہو اور وہ صلح کا متمنی ہو وہ اس اسم کی ریاضت کرے۔ جو ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ ہو جو ۲۵ ہزار ہر روز ہو گی۔ پانچ دن تک انشاءاللہ چھٹے دن صلح کے آثار ہوں یا آفیسر کسی سے ناراض ہو تب بھی یہ اسم

فائدہ بخشے گا

یا ایسی مصیبت ہو کہ ایک ختم نہ ہو دوسری شروع ہو جائے - سکون نصیب نہ ہو - ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہو کہ رحمت کے دروازے بند ہوں جو شروع کرے معلوم ہو کہ غلط ہو گیا ہے اس کو چاہئے کہ پہلے غسل کرے نماز ادا کرے - اس کے بعد نماز استغفار پڑھے اور صدقہ دے، اور س کے بعد دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور یا غفار کا وظیفہ شروع کرے - سوالاکھ کو دنوں میں تقسیم کرے حسب توفیق دس دن یا پانچ دن میں اور تیں لیعہ پڑھے خواہ حالات ایک ہی میں بہتر ہو جائیں اور جو خواب یا بیداری میں دکھائی دے کسی سے ذکر نہ کرے -

اسم القہار یا قہار ۳۰۶

اگر کوئی ماتحت اپنے آفیسر سے پریشان ہو وہ آفیسر ظالم ہو تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کی زکوٰۃ دے -- وہ ظالم آفیسر مہربان ہو گا اگر تمام آدمی اس کے ظلم سے پریشان ہوں یا گاؤں میں کسی آدمی کے ظلم سے پریشان ہو تو اس اسم کو سب مل کر ایک بیٹھک میں سوالاکھ کریں - اگر ایک میں مراد کو پہنچیں تو ٹھیک ہے ورنہ اس کے سات ختم کریں مگر یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ سے نجات کی دعا مانگیں 'بد دعا نہ کریں کیوں کہ مصنف کی اجازت سے نہ ہو گا -- اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہر منگل کو مغرب کے بعد وظیفہ کریں ۱۱۰۰ مرتبہ جو دو گھنٹے سے کم وقت میں ہو گا -- یہ تجربہ تیر بہدف ہے ظلم سے بچنے کے لئے یہ کام لیا جائے --

اسم الوہاب یا وہاب عدد ۱۴

یہ اسم - اسم اعظم ہے - مختلف طریقے اس کی ریاضت کے ہیں - پہلا تو اگر

سو مرتبہ اس اسم کو زیر آسمان ندا کرے اس کی حاجت روا ہو - نمبر ۲ اگر ایک سو تینتیس ۱۳۳ مرتبہ عدد مبسوط اس اسم کے بین پڑھے اثر قوی تر ہو گا - نمبر ۳ اگر اس کو چودہ مرتبہ عدد مجمل کے ساتھ پڑھے حالت سجدے میں انشاللہ اپنی مراد کو پہنچے -

اور اگر "الکریم الوہاب" ذوالطول بے تعداد بہ کثرت ورد کرے اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دے وہاں سے جہاں سے گمان نہ ہو -

پہلے سوالاکھ الوہاب سے ندا کرے خواہ پانچ دن میں ' ساڑھے بارہ ہزار رات کو ' ساڑھے بارہ ہزار صبح کو یا ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ - جب سوالاکھ ہو جائے خواہ نوکری کے لئے ' خواہ رزق کے لئے ' خواہ دولت کے لئے اس کے بعد تین سوالاکھ کرے خواہ دس دن میں خواہ پانچ دن میں "یا وھاب" کے ساتھ [illegible] ساتھ چار سو مرتبہ پڑھے - یہ تحریر کردوں کہ [illegible] ایک [illegible] لیکن تمام قانون کو جو ریاضت کے لئے ملحوظ [illegible] دیکھے کسی ذکر نہ کرے [illegible] کامیاب ہو جائے [illegible] کسی کو یہ معلوم [illegible] کرتا ہے - اس کا وظیفہ ضرور [illegible] نہیں [illegible] سکتیں - کاتب میں نہ اتنی قوت ہے کہ [illegible] اتنا تحریر کروں کاتب کا چھ برس کا بچہ جس کو [illegible] سے پہلے [illegible] ریاضت کرتا تھا - پھر بارہ سال کی عمر میں ۱۲۰۰۰ مرتبہ [illegible] شفا بخشی ہے -- اور پیسے کی تو وقعت ہی کیا [illegible] نقش [illegible] میں [illegible] اور مربع تحریر کیا ہے

جس کو سامنے رکھ کر بھی عجب کمال رکھتا ہے -

اس کے علاوہ مصنف کا یہ بھی طریقہ تجربہ شدہ ہے ۱۴۰۰۰ ہزار مرتبہ رات جس پر سوا دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں اور اکتالیس دن تک جاری کرے انشاللہ وقت سے پہلے ہی اپنی مراد کو پہنچے -

یا رزاق ۳۰۸

یہ اسم ہمارے عقیدت مند ہر ایک ہی ریاضت کرتے ہیں خواہ ضرورت مند ہو یا نہ ہو اس کے خواص یہ ہیں اگر کسی کے رزق کے دروازے بند ہوں تو اس اسم کی برکت سے دروازے کھل جاتے ہیں - اگر امیر نہیں ہو تا مگر اس قابل ضرور ہو تا ہے کہ اپنے عزیزوں کے کام آسکے اس کے پڑھنے کے بہت سے طریقے ہیں تین سو آٹھ مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے - دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اکتالیس دن میں سوالاکھ کرے تیسرا طریقہ اس وقت استعمال کرے اگر واقعی تنگدستی ہو، بھوک اور افلاس ہو، ہر نماز کے ساتھ ۵۰۰۰ مرتبہ ہر پانچ دن میں سوالاکھ کرے ہر پانچ دن بعد پنجتن کی نذر کرے دو پیالوں پر ای ک پر تابع تابعین کی نیاز کرے تابعین کی نذر کو چھت پر رکھے تاکہ جانور کھائیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو صرف چھوٹے بچوں کو کھلائیں یہ عمل اکتالیس دن جاری رکھے خواہ اپنی مراد کو پہنچ جائے یہ تاکید ہے اگر ایسی بندش ہو کہ نہ کھلے تب پہلے غسل بجالائے پھر نماز غسل ادا کرے، دو رکعت نماز استغفار ادا کرے اسی رات کو دو بجے اگر ہو سکے تو زیر آسمان ریاضت کرے - اس کے بعد ۳۰۸ مرتبہ یا رزاق پڑھے، پھر دو رکعت ادا کرے اور ۳۰۸ مرتبہ ریاضت کرے

اس طرح نماز کا وقت ہو جائے، صبح کی دو رکعت نماز کے بعد میں ۳۰۸ مرتبہ "یا رزّاق" جاری کرے۔ یہ عمل سات دن تک کرے اور میں اس کی ریاضت کر چکا ہوں اور سات دن کے بعد اس کا نقش مربع یا مخمس بھرے اور گھر میں لگائے پھر گھر میں مفلسی نہ دیکھے۔ نقش کا طریقہ نقش کتاب میں آئے گا۔

المغیث

جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ مثابقت میں غلبہ کرے تو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھتے پڑھتے ہی سو جائے تو حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دے

التواب

جو کوئی اس نام کو چاشت کی نماز کے بعد پڑھے حق تعالیٰ اسکو توبہ نصوح عطا فرمائے۔

المنتقم

جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کر سکے تین جمعہ تک اس کی مداومت کرے حق تعالیٰ دشمن کو دوست میں تبدیل کر دے۔

یا فتاح عدد ۴۸۹ الفتاح

خواص اس اسم کے یہ ہیں۔ اگر کسی آدمی کو بے گناہ قید ہو گئی ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے انشاء اللہ قید سے نجات پائے اگر کوئی مقدمہ میں مبتلا ہو اور بے

گناہ ہو تو اس کا سوا لاکھ ایک روز میں کرے دس یا بارہ آدمی جمع کرے جو اکتالیس روز تک ساتھ دیں - ایک سفید چادر بچھائے وقت رات کا ہو مگر ایک ہی وقت اکتالیس دن تک پڑھے اور سب مل کر سوا لاکھ کریں - ریاضت کے بعد کچھ نہ کچھ نذر کرے اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو بعد میں چائے ضرور اکھٹے ہنس اور جگہ ایک ہی ہو اور آدمی بھی بدلی نہ کرے اگر کوئی ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ ایک آدمی نہ آسکے تو اسکے بغیر ہی ادا کرے روز نیا آدمی نہ ملائیں - اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو گھر کے جتنے آدمی ہوں مل کر پڑھیں -

خواہ مرد عورتیں اکھٹے ہوں مگر ایک ہی خاندان کے جہاں پردے کا تصور نہ ہو - اگر نامحرم عورت مل جائے تو ریاضت نامکمل رہے گی اور وہ تین دن یا سات دن میں مکمل کریں اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اکیلے پانچ دن یا دس دن میں سوا لاکھ ختم کرے مگر یہ یاد رہے کہ تین سوا لاکھ کرے مگر جو جواب ملے کسی سے ذکر نہ کرے خواب کا، تین سوا لاکھ کے بعد بھی ریاضت جاری رکھے - عدد مجمل جو ۴۸۹ ہیں اور ریاضت کے بعد اگر ہو سکے تو اس کا نقش بنائے اور گلے میں ڈالے جہاں جائے وہاں کامیابی ہوگی یہ اسم ہر مشکل کی کنجی ہے خواہ کسی قسم کی ہو - اگر کسی کی شادی کے دروازے بند ہوں تب بھی اسم کی ریاضت کام دے گی یا نوکری نہ ملتی ہو تب بھی انھیں شرائط میں جو مرضی ہو اختیار کرے یا امتحان دیا ہو اور فکر لاحق ہو کہ پاس ہوں گا کہ نہیں تو بھی اس اسم کی ریاضت کام دے گی یا امتحان سے پہلے ریاضت کرے اس سے دو فائدے ہونگے کہ جو کچھ پڑھے یاد رہے گا ذہن بھر ہو جائے گا اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی اس کے علاوہ جہاں جائے گا فتح ہوگی بشرطیکہ ریاضت کے ساتھ محنت بھی جاری

رکھے اللہ اس کی مدد نہیں کرتا جو اپنی مدد خود نہیں کرتا

اسم یا علیم العلیم

یا علیم اس اسم کی ریاضت کرنے والے علم الدمن کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں اگر اس اسم کی ریاضت کی جائے تمام قانون کے ساتھ یعنی سالک، تائب ہو، طاہر ہو، جامع ہو - وقت کا تعین کرے جگہ کا تعین ہو تعداد مقرر کرے کسی بھی نماز میں ۵۰۰۰ سے کم نہ ہو یا ساڑھے بارہ ہزار رات اور ساڑھے بارہ ہزار صبح ہر سوالاکھ کے بعد نذر کرے اکتالیس دن تک سلسلہ جاری رکھے - آنھ سوالاکھ ہونے تک سلسلہ مسلسل رہے چالیس دن پورے ہوں تو روزہ رکھے اور ایک نقش بنائے اور نقش مربع ہو اور اس کے سولہویں گھر میں ایک نقش اور بنائے اور اللہ کا نقش چاروں طرف اور علیم کا نقش ۱۶ گھر میں ہو گا - نقش کی ترتیب نقش کے کالم میں ہوگی - پھر اس نقش کو سرہانے رکھ کر سوئے جو سوال کرے جواب ملے گا مگر یہ جانے کہ صاحب دعوت دعوت کوئی غلط بات نہ پوچھے مثلاً جوا گھوڑوں کی ریس وغیرہ - اگر زمین کے نیچے کا سوال ہو گا تو جواب ملے گا اس کے علاوہ مخلوق کی بہبودی کے متعلق اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو یا وہ بیماری جس کا علاج معلوم نہ ہو وہ معلوم کر سکتے ہیں

القابض عدد ۹۰۳

[illegible] ریاضت [illegible] یا مبسوط جیسے [illegible]
جو کرے [illegible] اگر [illegible]

ہوا اور اسم کی ریاضت کرے اور نقش بنواکر پہنے ان شاء اللہ نقش کا پینا دور ہو جائیگا اگر کوئی اسہال میں مبتلا ہو اور کوئی دوا کارگر نہ ہو خواہ بچہ ہو یا بڑا چاہیئے کہ زرد ے کے رنگ سے نقش تحریر کرائے ایک گلے میں رکھے اور پینے میں استعمال کرے

اَلْبَاسِطُ عدد ۷۲

یہ اسم ہر قسم کی بندش کھولنے کے لئے ہے۔ پہلے یہ تحریر کردوں کہ اگر کسی عورت کو حیض بند ہو تو اس کی ریاضت کرے اور اس کا نقش بنائے اور ہلیلہ کابلی کو کوٹ کر بھگائے صبح کو یہ نقش دھو کر پیئے۔ اگر کسی کے روزگار کی بندش ہو تمام دروازے بند ہوں تو اس اسم کو عدد مجمل سے ریاضت کرے یا درکھے نماز حاجت پڑھے الحمد کے بعد قل ھو اللہ اور پڑھے اس کے بعد ہزار مرتبہ اس کی ریاضت کرے پھر رکوع میں ۷۲ مرتبہ پھر رکوع سے کھڑے ہوکر پھر سجدے میں ۷۲ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے یہ عمل ۱۱ دن جاری رکھے اس اسم میں دست غیب ہے اگر اس اسم کی ریاضت ۴۱ دن تک اس طرح ادا کرے کہ سوا لاکھ روزانہ تقسیم کرے اور نقش کو ادا کرے تمام حلال حرام پر پرہیز کرے سفید لباس زیب تن رکھے جو خواب میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے خلوت میں وظیفہ کرے جہاں کسی کا گزر نہ ہو سات روز کے بعد نیاز کرے جو خود یا بچوں کو کھلائے اس کا بھی خیال رکھے۔ ایک بزرگ جو سفید ریش ہیں تشریف لائیں گے جو سوال کریں گے جواب دیں گے لیکن یاد رہے کہ غیر شرعی سوال نہ کرے۔ یہ اسم ہمارے بہت سے ماننے والے ریاضت کر چکے ہیں اس میں ایک صاحب جو یہاں جہلم کے موجود ہیں اکثر ان کے متعلق کلام کرتے تھے اور وہ بزرگ جواب دیتے تھے لیکن ہمیں معلوم ہوا کہ اس کی اجازت واپس لے لی ہے یہ اسم ان کے لئے بہتر ہے جن پر کلام بند ہو کچھ نظر نہ آتا ہو تو یہ اسم بندش کھول دیتا ہے کہ لڑکی کی شادی کا دروازہ بند ہو اور

کوئی مصیبت ہو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

الخافضُ یا خافِضُ

جو لوگ اذکار کے اس اسم کی ریاضت کرے۔

سات روز روزہ رکھے اور اس اسم کا مداومت کرے اللہ تعالیٰ ... دل کو رحم میں تبدیل کر دے ... ہوگا۔ ... اس کے علاوہ اگر ... اسم کا نقش گھر ... رہنے والوں کو ... ڈر سے محفوظ رکھتا ہے اور ... تقسیم کرنے کے بعد سات یا نو ... ذوالکتابہ نقش تحریر کر کے گھر میں رکھے تاکہ ... سے محفوظ رہے کیونکہ علم والے سات یا پانچ نمبر کے گھر میں رہنے والوں کیلئے ... اس کا تعلق ... سے ہے ... علم والے ... نقش ... مصنف نے تحریر کر دیا۔

الرّافعُ یا رافعُ

جو اس اسم کی ریاضت کرے ایک سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ جہاں جائے لوگ مہربانی سے پیش آئیں اور اس کا نقش اگر گلے میں ہو اور اس اسم کا ورد کرتا ہوا حاکم کے پاس جائے وہ ... اور اس کا مداومت کرنے والا اگر ... کے سامنے ... کے حق میں بات کرے ... اس سے پڑھنے والے کی ... کوئی غیبت نہیں کرتا اور اگر حاکم اس کی ... کرتا ہو تو اس کے ماتحت اس حاکم کے ... پر چلیں کبھی باغی نہ ہوں اور ... ہر کوئی ... اور ریاضت بھی کرتا ہو تو ... خواہ سات ... یا ... کی ... مرتبہ ...

المعز یا معز

جو اس اسم کی مداومت عدد مجمل جو ایک سو سترہ ہوتے ہیں ہر نماز کے بعد کرے
مخلوق میں عزت پائے اور کوئی ترقی کے لئے اس وظیفہ کی مداومت کرنا چاہے پہلے
مربع ذوالکتاب بنائے اور اس کو سامنے رکھ کر ریاضت شروع کرے۔ پہلے غسل کر
لائے دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز، نماز استغفار ادا کرے ایک
بیاور رکا تہہ بند بنائے ایک اوڑھے احرام کی طرح پہنے اور جلالی عمل کا پرہیز کرے۔
گوشت، مچھلی، انڈے وغیرہ بالکل بند کر دے۔ ایسی ہر وہ چیز جو جاندار سے بنی ہو استعمال
نہ کرے۔ دودھ دہی وغیرہ اور شہد بھی۔ شروع میں ایک ہزار مرتبہ تحریر کر دیا ہے ساڑھے بارہ ہزار
رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو ادا کرے پانچ دن کے بعد نیا ذکر کرے ایک دن ناغہ
کرے پھر دوسری ریاضت شروع کرے نقش سامنے ہو اور چراغ جلنے روشنی الیکٹرک کی نہیں
ہونی چاہئے دیا ہو دو بتی کا بہتر ہے اور ان دنوں کا مجموعہ کرے اس طرح آٹھ دن ریاضت مکمل
کرتے ہوئے کے لئے ایک ماہ ذوالقعدہ ہو گا ایک بات یاد رہے کہ جو کچھ دیکھے وہ بیان یا اس کی
میں کسی سے ذکر نہ کرے اس میں نقصان ہے روزانہ عمل سے پہلے متوکل سے نذرانہ بھی لازمی
ہے اگر پانچ دن میں نظر نہ آئے تو سمجھ لیجئے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اسم کام نہیں
دے گا کہیں نہ کہیں غلطی ہو گئی ہے ... دوران ریاضت میں خراب آنا لازمی
ہے اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو ... کسی کو معلوم نہیں ہونا چاہئے کہ کیا پڑھتا
ہے وظیفہ کے تین نکتے میں ... ایک ... جگہ ایک ...
بستر ... وقت ... ورنہ وقت برباد کرنا ہے اگر دیر ہو تو اللہ کی ذات
میں ... کرے ...

المذل یا مذل

جو ... ذوالکتاب اپنے پاس رکھے حاکم

مہربان ہو جو اپنے دشمنوں سے عاجز ہو اس کو چاہیئے کہ سجدے میں پچہتر مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے اور نام اس ظالم کا لے جس کے ظلم سے عاجز ہو اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے اس کے دل کو رحم میں بدل دے گا۔ اگر بہت سے آدمی کسی سے پریشان ہوں تو سب مل کر اس اسم کی مداومت کریں یا سوا لاکھ روزانہ لیکن کم سے کم دس آدمی ہوں سوا لاکھ سات دن تک پڑھے مگر یاد رہے بددعا نہ کرے صرف اس کے ظلم کو ختم کرنے کے لیئے دعا کرے کیونکہ دوسرے کے لئے بددعا سے بہتر ہے کہ اپنے لئے دعا کرے اس کے خواص میں یہ ہے کہ سات سوا لاکھ جہیں پورے ہوں گے اللہ تعالیٰ اس کو وہاں سے ہٹا دے گا۔

السَّمِیعُ یا سَمِیعُ

جس آدمی کی دعا کے دروازے بند ہوں وہ اس اسم کی ریاضت کرے یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ ڈاکٹر اس کی بیماری سے عاجز ہوں خود اس قابل نہ ہو کہ پڑھ سکے تو دوسروں کو کہنا کرے اس کے لئے ورد کرائے انشاء اللہ دعا قبول ہو گی۔ اگر کوئی ایسی مشکل ہو جس سے عاجز ہو مثلاً لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اور کوئی مشکل ہو تو چاہیئے کہ یا سمیع کے ساتھ یا بصیر بھی ختم کرنے دونوں اسموں کو ساتھ ریاضت کرے مگر چاہے چند دن کی ریاضت ہی کامیاب ہو جائے پھر بھی اکتالیس دن جاری رکھے اور اگر پھر بھی کامیابی نظر نہ آئے تو اسم ذات کو بھی ملائے یعنی "یا اللہ یا سمیع یا بصیر" کیونکہ ایک اسم ذات کے ساتھ اگر دو صفات خداوندی ہوں تو اسم اعظم ہو جاتا ہے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" طریقے اس کے دو ہیں۔ اول یا تو "یا سمیع" سوا لاکھ کرے چھ یا پانچ دن یا دس دن پر موقوف ہو یا دونوں ناموں کو ملا کر چار سو بیس مرتبہ پڑھے ہر نماز کے ساتھ جو اکتالیس دن جاری رہے یا دونوں اسموں کو نماز کے ساتھ پانچ سو اکتالیس یا ۴۸ دس مرتبہ بار بار کرے جو اکتالیس دن تک جاری رہے اور اس کا نقش بنا کر بھی رکھ دیا

سے بشرطیکہ کسی کی نظر ریاضت کے دوران [illegible] پر کرے ۔

البصیر یا بصیر

یہ اسم بہت سے خواص کا مالک ہے اگر اس اسم کی ریاضت کی جائے اس کی ریاضت
کرنے والا اندھا نہیں ہو سکتا لیکن ایک بار اس ریاضت شروع نہ کیا ہو جو کہ اندھا ہونے
کے نزدیک ہو۔ دیگر اگر اس اسم کو [illegible] پر دم کرے اور اس کو [illegible] آنکھوں میں سرمہ
کی طرح لگائے اور اسی طرح رات کو بھگو [illegible] اور [illegible] اس کا پانی پیئے۔ اس کے علاوہ سرمہ
کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگانا بھی بہتر ہے اس کی ریاضت کرنے والا کبھی کمزور نہیں
نہیں ہو سکتا اور پردہ چیز ہونے والی اس کو پہلے سے معلوم [illegible] حالات [illegible] آدمی کے بات کرنے
سے پہلے اس کو معلوم ہو جائے گا کہ کیا جاتا ہے اگر اس اسم [illegible] کے وقت [illegible]
جمعہ [illegible] نماز کے وقت تک اللہ تعالیٰ دل کو روشن کرتا ہے [illegible]
[illegible] دل [illegible] میں تحریر کرے سبز کپڑے [illegible]
[illegible] اسم پڑھے [illegible] پہلے [illegible]
[illegible] مرتبہ پڑھا کرے بلا ناغہ اور تحریر [illegible]
دل [illegible] اس اسم کو ڈاکٹر یا حکیم مداومت کریں تو [illegible] بیماروں کو تشخیص
کریں اور بعض علامتیں [illegible] مریض کے بات کرنے سے [illegible] ہو جائے [illegible]
[illegible] اس اسم کو لکھ کر پیش [illegible] کی ریاضت
کرتے۔

الحکم یا حکم

[illegible] ریاضت [illegible] اور [illegible] رکھے ظالم حاکم
[illegible] ہمت کرے اللہ
[illegible] کرامت

دور ہو جائے گا اور تنگ دستی کبھی نہ ہوگی اور امراض وبائی کا گزر نہ ہو۔ جنتی بیماریاں ہیں بلکہ بہت ساری مصیبت کے لئے اس کا نقش گلے میں رکھنے سے دور ہوں اور اس اسم کو پلیٹ چینی پر لکھ کر ۱۸ مرتبہ پانی بارش کا یا آب زم زم کا پیئے تو ٹھنا پائے گیارہ سو مرتبہ مداومت کرے پتے کے دانوں پر دم کر کے کبوتر کو دانہ ڈال دے اللہ تعالیٰ مشکل کو آسان کر دے۔

اَلعَدلُ یا عَدلُ

جو اس اسم کو روٹی پر دم کرے اور کھائے اللہ تعالیٰ سنگ دلی دور کرے اگر کسی آدمی کسی مقدمہ میں گرفتار ہو اور بے قصور ہو یا قید میں ہو تب بھی اس اسم کی مداومت کام دے گی اور کسی دوسرے کے لئے بھی پڑھا جا سکتا ہے بشرطیکہ پڑھنے والا عزیز و اقارب ہو پیسہ دے کر اسم نہیں پڑھوایا جا سکتا بلکہ یہ اسم نہیں کوئی بھی اسم کام نہیں دے گا صرف قرآن مجید کا ختم کرانا کام دے سکتا ہے، بار گھر کے اور چند باہر کے آدمی کسی بھی اسم کو مل کر ختم کر سکتے ہیں اور اسم کی مداومت کرنے والا نقد یہ برداشت کر رہے گا اس اسم کا نقش بھی انہیں خواص کا حامل ہے۔

اَللَّطِیفُ یا لَطِیفُ

یہ اسم بھی اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے کاتب کا تجربہ شدہ ہے کاتب نے اس کے عجیب و غریب معجزات دیکھے ہیں پہلی چیز اس اسم میں یہ کہ جواب کھلا کھلا نظر آتا ہے اگر کسی کو تنگ دستی ہو تو اس کی ریاضت کرنے والا سوا لاکھ مرتبہ خواہ پانچ دن میں یا دس دن میں ایک اور ریاضت کے بعد مشکل آسان ہونی شروع ہو جائے مگر یہ یاد رکھئے کہ ایک ماہ میں کم از کم چھ ریاضت کرے اور کل اٹھارہ ریاضتیں ہوں اگر کامیاب نہ ہو تو کاتب کو جھوٹا گردانے کاتب کا تجربہ شدہ ہے اس اسم کا نقش یہ ہے

مربع یا مخمس اور سامنے رکھ کر گیارہ ہزار رات کو پڑھے ریاضت اکتالیس دن جاری رکھے مگر روشنی "الیکٹرک" کی سبز یا مسند بارہ سے پہلے ہونی چاہیے اور اگر کسی کو نوکری سے محروم کر دیا گیا ہو یا بیکار ہو تو یا خبیر پانچ ہزار مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھتے جائے ان اللہ تعالیٰ نوکری کا انتظام کر دیگا۔

الخبیر یا خبیر

اس اسم کی ریاضت دل کو روشن کر دیتی ہے اگر کسی کو علم کیمیا یا حکمت کا شوق ہو اور چاہے کہ علم روشن ہو۔ اس کو چاہئے کہ حرف مجمل سے اس کی ریاضت کرے ہر نماز کے ساتھ اور تہجد کے وقت ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ شروع کرے بخور روشن کرے حصار وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں لیکن ایک وقت میں ایک ہی سوال ہونا چاہئے مداومت کم سے کم اکیس دن ہونی چاہئے اور اگر یہ چاہے کہ جب سوال کرے اسی وقت جواب ملے مثلاً چوری کسی کی ہوگئی ہو یا پانی کہاں پر ہے یا یہ کام کروں یا نہ کروں اس کو چاہئے کہ اس کا پانچ دن میں سوا لاکھ کرے ساڑھے بارہ ہزار صبح اور ساڑھے بارہ ہزار شام۔ اس طرح چھ ریاضیں ایک ماہ میں پوری ہو جائیں گی اور اٹھارہ ریاضیں کرے، نظر نہ فکر نہ کرے، جب جواب ملے پڑھنا بند کردو یہ درست نہ ہو گا کیونکہ جواب ایک ریاض کے بعد شروع ہو جائے گا، یہ صرف خواب میں ہو گا، مگر تین ماہ میں جب مکمل ریاضت ہو گی تو ایک بزرگ جن کا لباس خواجہ خضر کی طرح اور شکل بھی تقریبا ایسی ہی ہو گی تشریف لائیں گے۔ پڑھائی کے دوران اور بات چیت اسی طرح کریں گے جیسے حقیقت میں۔ نہ اس وقت خوف ہو گا اور نہ کوئی خطرہ صرف روحوں کو قبضہ میں کرنے کے لئے جنات وغیرہ

سے ہوتا ہے - اس طرح کوئی خطرہ نہیں ' مگر یہ ضروری ہے کہ ریاضت کے دوران اگر کوئی گناہ ہو جائے تو رجعت ہو جاتی ہے - ایسے گناہ کا مرتکب نہ ہو جس میں معافی کا کوئی خانہ نہ ہو اگر اچھا سلسلہ روحانیت کا چاہتا ہو تو پھر تمام پرہیز وغیرہ بھی کرے - لباس ' جگہ ' وقت ہر قسم کا پابند یا جو پہلے اسموں کے متعلق دی ہیں - سات مرتبہ ریاضت میں ناکام نہیں ہو سکتا ' کاتب کا تجربہ شدہ ہے عامل بیماری کے متعلق اسی وقت معلوم کر لیتا ہے اور یہ اسی اسم کی برکتیں ہیں میں نے تحریر کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا ہے -

الرقیب یارقیب

اس اسم کے اوصاف بیان سے قاصر ہیں اگر کوئی اپنے بچوں پر روزانہ عدد مجمل سے مداومت کرے بعد نماز اور پانی پر دم کرے اور بچوں کو پلائے ' بچے تندرست رہیں جسمانی لحاظ سے ہی نہیں بلکہ روحانی لحاظ سے اپنے ماں باپ کے فرمانبردار ہوں - اگر کوئی بچہ اسکول سے بھاگتا ہو ' اس کے ماں باپ کو چاہئے کہ اسم کا سوالاکھ ختم کرے خواہ پانچ دن ' خواہ دس دن یا اس سے زیادہ دنوں میں ختم کرے اور ختم کے بعد پانی پر دم کر کے پلائے اور اس اسم کا نقش بنائے مربع جو نقش کے کالم میں تحریر کیا ہے بچے کا دل پڑھنے میں لگے گا -

المجیب یامجیب

اس اسم کے اوصاف اس کے نام سے خود عیاں ہیں دعاؤں کو قبول کرنے والا اگر کسی کا رزق کا دروازہ بند ہو تو چاہئے ہر روز ساڑھے بارہ ہزار روز دس

دن تک مداومت کرے اور گیارہویں دن سے "یا مجیب یا رزاق" کا ورد کرے - اکتالیس دن تک رات اور صبح دونوں وقت ریاضت جاری رکھے - مگر کسی طرح پانچ ہزار سے کم نہیں ہونی چاہئے - جگہ ' وقت اور تعداد پہلے دن سے لے کر آخری دن تک ایک ہی ہونی چاہئے اور اگر کسی لڑکی کا کہیں رشتہ نہ آتا ہو تو اسی طرح پہلے دس دن "یا مجیب" کرے پھر "یا عزیز یا مجیب" کی مداومت جاری کرے اور اسی طرح اکتالیس دن ختم کرے اور اسی طرح تمام شرائط کا پاس کرے اور اگر کام میں دیر ہو تو مداومت کو بالکل بند نہ کرے بلکہ جاری رکھے تاکہ اسماء کا تصرف برقرار رہے اگر کوئی قرض دار ہو ' مالی مشکلات کا سامنا ہو ' یہ نہیں کہ لالچ ہو ' واقعی مصیبت میں ہو تب اسی طرح پہلے دس دن میں ختم کرے "یا مجیب" کا ' پھر گیارہویں دن "یا غنی یا مجیب" کی ریاضت کرے مگر یاد رہے کہ کسی طرح پانچ ہزار سے کم نہ ہو ' یہ پہلے دیکھ واقعی اس کا مستحق ہو ' اس میں نہ نہیں مگر اللہ تعالیٰ مستحق کو دیتا ہے -

الواسع یا واسع

خواص تحریر کرنا ہمارے بس کی طاقت نہیں ' یہ مشکلوں کا حل ہے ' فراخی کے لئے اس اسم کی ریاضت کرتے ہیں اگر کوئی تنگ دستی سے عاجز ہو ' اس کو چاہئے کہ وہ **عدد مجمل** یا مبسوط سے ورد کرے اور اگر مشکل حل نہ ہو تو اس کو باقاعدہ اسم کی ریاضت کرنی چاہئے ' پہلے غسل بجالائے دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز ' نماز استغفار ادا کرے اور پھر ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ اس اسم کی ریاضت کرے یہ ریاضت پانچ دن پر موقوف ہو چھٹے دن نذر کرے اور پھر رات کو ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ مداومت کرے اور صبح کو ایک سو

سینتیس ۱۳۷ مرتبہ پڑھے، یہ ریاضت دس دن پر موقوف ہو اور گیارہویں دن سے پانچ ہزار مرتبہ شروع کرے اور صبح اسی طرح ۱۳۷ مرتبہ پڑھے - یہ اکیس دن پر موقوف ہو اور اس کا نقش مربع بنا کر گھر میں بھی لگائے اور ایک اپنے گلے میں رکھے اور پھر روزانہ صبح اور رات کو "یا وسیع یا رزاق" کی ریاضت جاری کرے اپنی حالت کے مطابق انشاء اللہ رزق کھل جائیگا اور دنیا کی ہر چیز قدم چومے گی - بشرطیکہ کوئی غلط کام نہ کرے اور نہ ہی کسی سے ذکر کرے کہ میں کیا پڑھتا ہوں، مصنف کا تجربہ ہے، مصنف نے سینکڑوں آدمیوں کو اس کی ریاضت کرائی اور نتیجہ دیکھا اس کے حالات اگر تحریر کر دیئے جائیں تو عقل میں نہیں آسکتے -

الودودو

اس اسم کی ریاضت کرنے سے میاں بیوی میں اتفاق ہو جاتا ہے - اس کی مداومت دو فریقوں کے درمیان محبت کا باعث ہوتی ہے - اس کی ریاضت محبت کے لئے کرتے ہیں - طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن بعد ظہر نماز شروع کرے خواہ یا سے ریاضت ہو یا ال سے ہو اور عصر کا وقت قریب آجائے مگر تعداد کا حساب رکھے - ایک گھنٹے میں پانچ ہزار مرتبہ ہوتا ہے پھر عصر کی نماز پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر نذر کرے اور دو فرد جو آپس میں محبت چاہتے ہوں کھائیں - اگر ایک جمعہ میں کامیابی نہ ہو تو پھر ساڑھے بارہ ہزار روز پڑھے آدھا رات کو اور آدھا صبح کو مگر دس دن کے بعد پھر اسی طرح نذر کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور اگر چاہے تو ریاضت ختم کرنے کے بعد اس کا تعویز بھی بنا سکتا ہے تعویز کے کام میں تحریر کیا ہے -

المجید یا مجید

اس اسم کی مداومت اگر کسی کو ناسور ہو، زخم ہو اور بھرتا نہ ہو یا ایسی بیماری ہو جس کا علاج نہ ہو تو اس اسم کی مداومت کرے - اگر خود نہ کر سکتا ہو تو کوئی اور اس اسم کی مداومت کرے بعد سوا لاکھ ختم کرے خواہ دس دن میں ہو یا پانچ دن میں اس کے بعد تشتری کے اوپر کتابت کرے اور وہ پانی اس کو پلائے -

یہ پھر تحریر کردوں کہ اگر السر ہو پیٹ میں یا کسی قسم کا زخم ہو تو اس کو کتابت کرے اور اس کو عرق مکو میں ڈال کر پیئے انشاء اللہ شفا ہوگی - اس کا نقش بھی انتہائی فائدہ مند ہے -

الباعث یا باعث

اگر کسی کا حاکم ظالم ہو تو اس اسم کی مداومت کرکے جائے انشاء اللہ مہربان ہوگا اور اگر اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو بیدار مغز ہوگا - حاضر جواب ہو جائے گا یا بھولنے کی بیماری ہو تب بھی یہی اسم کام دے گا اور اگر اس کو تشتری پر کندہ کرکے پانی پلائے تب بھی کند ذہنی کے لئے بہتر ہے اور اس کو ۵۷۳ مرتبہ کندہ کرے یا زعفران سے کتابت کرے مگر دونوں حالتوں میں ضروری ہے کہ کاتب اس کی ریاضت کرتا ہو - ریاضت کے بعد دن کے وقت کتابت کرے - لکھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے -

الشہید یا شہید

جس کا لڑکا غیر صالحہ یا لڑکی غیر صالحہ ہو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کے ۱۱۸ مرتبہ

یا شہید تلاوت کرے انشاء اللہ اپنا مقصد پائے گا - اس اسم کی مداومت باعث عزت ہے - اس سے رحم اور عاجزی پیدا ہوتی ہے اور برائیاں دل سے دور ہوتی ہیں - شیطانی وسوسہ دور ہوتا ہے - جن لوگوں کو غصہ بہت آتا ہے ان کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اکتیس سو ۳۱۰۰ مرتبہ تلاوت کرنی چاہئے جس پر صرف بجس منٹ صرف ہوتا ہے اور پھر اس کے اثرات دیکھئے - سات دن کے بعد اثرات شروع ہوجاتے ہیں - اس کا نقش بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے -

الحق یاحق

اس اسم کے خواص تو بہت ہیں مختصر تحریر کر رہا ہوں اور اگر ناگہانی کسی مقدمہ میں مبتلا ہو یا قید ہو یا اس کے اوپر چوری کا الزام ہو یا رشوت کا الزام ہو اور بے گناہ ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے - ریاضت کا قاعدہ پہلے بھی تحریر کیا جاچکا ہے اس کے علاوہ ہر نماز کے ساتھ ۱۰۸ مرتبہ اگر پڑھے تو اس قسم کی مشکلات میں مبتلا ہی نہیں ہوگا اگر ناگہانی مشکل میں مبتلا ہو ہو ٹھیک بے گناہ ہو تو دو رکعت نماز اور الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ اسم کی ریاضت کرے دونوں رکعتوں میں ۶ رکعت رات کو پڑھے اور ۶ رکعت صبح کو' سات دن ریاضت کرے انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی جو خواب اور بیداری میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے - یہ تاکید ہے -

یاوکیل الوکیل

اگر ۶۶ مرتبہ یہ نام کاغذ کے ٹکرے پہ مشک و زعفران سے تحریر کرکے تمام

مکان کے ہر کونے میں دفن کرے حفظ و امان میں رہے - جس مکان میں سایہ یا جن کا خطرہ ہو تو ایک دائرہ بنائے اور درمیان میں مربع ٦٦ کا بنائے اور چاروں کونوں میں اللہ ٦٦ مرتبہ تحریر کرے اور دائرے کے باہر ٦٦ مرتبہ الوکیل تحریر کرے - اس کے علاوہ اس اسم کی ریاضت کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا - اگر پہلوان ہو تو اپنے دشمن پر کامیاب ہو - اگر امتحان میں جائے تو کامیاب ہو - اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز میں ڈھائی ہزار دس دن میں مکمل کرے یا پانچ ہزار ہر نماز کے ساتھ پانچ دن میں ختم کرے -

القوی یا قوی

اگر کسی عورت کا بار بار حمل ضائع ہو جاتا ہے تو اس کو عرق مکو پر ایک ہزار مرتبہ روز دم کر کے پیئے - اسم کی ریاضت میں دس منٹ صرف ہوتے ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کے شوہر کو بھی یہی اسم تلاوت کرنا چاہیئے یا پانچ ہزار مرتبہ روزانہ نماز عشاء کے بعد تلاوت کرنا چاہیئے - ترتیب اور ہدایت جو اسم کے بارے میں تحریر ہو چکی ہے ان کو مد نظر رکھنا چاہیئے - ٢٥ دن بعد ایک نقش مربع تحریر کر کے جس کے چاروں طرف اللہ کا نام تحریر ہو وہ نقش عورت کے گلے میں باندھ لے - یہ سلسلہ امید سے ہونے کے بعد ہی شروع ہو - جن لوگوں کو اعصابی بیماری ہو کہ باہر جانے پر ڈرتے ہوں، شور و غل سے گھبراتے ہوں، یا بچہ بہت ڈرتا ہو تو اس کا نقش ایسا ہی اثر رکھتا ہے - مگر نقش تحریر کرنے سے پہلے اس کی ریاضت کرے -

المتین یا متین

جو بچہ بہت روتا ہو تو اس کے والدین اگر طشتری پر تحریر کر کے پلائیں اور اس کی ریاضت کریں - نقش تحریر کر کے بچہ کے گلے میں باندھ دیں یا پانچ سو مرتبہ کاغذ پر اسم تحریر کرے مشک و زعفران سے اور تحریر کرتے وقت بخور روشن کرے - وقت صبح کی نماز کا بہتر ہے نماز ادا کرے اور اس اسم کی پانچ سو مرتبہ مداومت کرے اور اس کا نقش تحریر کرے اور وہ پانی میں ڈال کر پلائے اور اسی طرح نقش بھی تحریر کرے جو گلے یا بازو کے لئے ہو - اگر بچہ کا ذہن کند ہو تب بھی اس کو پلانے سے بہتر ہو گا -

الولی یا ولی

اس اسم کی ریاضت ولی کے درجہ پر پہنچا دیتی ہے - اس کی خوبیاں اس اسم سے خود عیاں ہیں - اگر کسی بھی اسم کی ریاضت روحانیت کے لئے کی جائے تو آخر میں اس اسم کی ریاضت کرنی پڑتی ہے - یہ دل کو روشن کر دیتی ہے - اس کی ادنی سی خوبی یہ ہے کہ ہر آنے والے کی خبر پہلے ہی معلوم ہو جاتی ہے - سوال کرنے سے ہی تمام حالات معلوم ہو جاتے ہیں اور اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب جمعہ کو ساڑھے بارہ ہزار پڑھے اور ہر روز پانچ ہزار مرتبہ ریاضت کرے اس پہ صرف ۵۰ منٹ صرف ہوتے ہیں اور کم سے کم ۴۱ دن ریاضت پابندی سے کرے مگر جو کچھ جاگتے یا سوتے میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے اور ریاضت کرتے وقت اندھیرا ہونا چاہئے ایک ہی وقت ہو ' ایک ہی جگہ ہو اور ایک ہی تعداد ہو - ہر آنے والی چیز معلوم ہو مگر کسی سے ذکر نہ

کرے - پڑھائی کے بعد اگر کوئی چیز دریافت کرنی ہو تو ضرور کریں جواب ملے گا - مگر یہ خیال رہے کہ شریعت کے دائرے میں ہو ورنہ تصرف کھودے گا - وہ تو ایک ہی دفعہ بتلادیں گے نتیجہ اچھا نہیں ہوگا -

الحمید یا حمید

جس آدمی کی زبان پر قابو نہ ہو ہمیشہ فحش کلام کرتا ہو یا گھر میں گالیاں و فحش الفاظ استعمال کرتا ہو یا عورت بد زبان ہو حمید کی ریاضت کرے ۱۴۱ دن میں سوالاکھ کرے اور روزانہ پانی پہ دم کرکے پلاتا جائے - ۱۴۱ دن کے بعد ۶۲ مرتبہ طشتری پر یہ اسم تحریر کرکے اس کو پلائے انشاء اللہ زبان پر قابو آجائے گا - اس کے علاوہ اگر اس کو مربع میں تحریر کرکے گلے میں باندھے تب بھی زبان ہمیشہ بے ہودہ الفاظ استعمال کرنے کے قابل نہ ہو - اگر اس پر قادر نہ ہو تو اس کا نام ماں کا نام اسم اور ریاضت کے بعد دو نقش تحریر کرے ایک گھول کر پلائے دوسرا اس کے تکیہ میں رکھے یا ایک پیالہ کے اندر نقش تحریر کرے تب بھی ایسا ہی اثر پائے گا -

المحصی یا محصی

اگر مسلسل اس اسم کی ریاضت کرے ہر روز بلاناغہ تمام دن سکون سے گزرے علم والوں نے اس کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ اس اسم کی ریاضت گھر کو چوروں سے محفوظ رکھے اور ناگہانی مصیبت سے بچارہے - جو لوگ جانوروں کا کاروبار کرتے ہیں، گائے بھینس وغیرہ دودھ کے لئے پالتے ہیں مالک اگر ریاضت کرتا ہو تو تمام جانور امان میں رہیں اس کی اپنی اولاد بھی امان میں رہے -

المبدیٔ یا مبدی

اگر بے اولاد اس اسم کی ریاضت کرے - پہلے دس دن میں سوا لاکھ مرتبہ مداومت کرے - ساڑھے بارہ ہزار روز یا چھ ہزار صبح ساڑھے چھ ہزار رات کو - ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے اور پھر ہر روز ایک سیب پر دم کرے اور شوہر و بیوی دونوں کھائیں - دس دن کے بعد نذر کرے پنجتن پاک کی اور پھر ۲۱ دن میں سوا لاکھ کرے اور اسی طرح ایک سیب پر پڑھائی کے بعد - دم کرے روز کھائے میاں بیوی اور پھر یا مصور کے ساتھ ملا کر ریاضت کرے جب تک کامیابی نہ ہو - میرے تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ بعض وقت کئی مریض سال بھر ریاضت کے بعد کامیاب ہوتے ہیں اور دیر سے نا امید نہ ہو - اس کے علاوہ میرا طریقہ یہ ہے کہ میں آیۃ الکرسی پڑھ کر چاروں عرق بھی پلاتا ہوں ابھی تک میں نے ناکامیابی نہیں سنی ہے -

المعید یا معید

اگر کسی کا کوئی فرد گم ہو گیا ہو یا گھر سے بھاگ گیا ہو یا کوئی چیز آدمی رکھ کر بھول گیا ہو اور یہ یاد نہ ہو کہ کہاں پر ہے تو اس اسم کی ریاضت کرے - ہر روز ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھے اگر کام ہو بھی جائے تو ریاضت پورے کرے پہلے گیارہ دن کی ریاضت کرے مگر ہر روز اس کا نقش بھی تحریر کرے اور نقش کو پہلے دس دن پانی میں بہائے اور گیارہویں دن درخت میں لٹکا دے اگر پانی میں بہانا ممکن نہ ہو تو ہر روز درخت میں لٹکا جائے اور اگر مقصد میں کامیاب ہو جائے تو سب کو اتار کر پانی میں بہا دے اگر یہ ممکن نہ ہو تو سب کو زمین میں دفن کر دے

اور پھر گیارہ دن کی پڑھائی شروع کردے اور اسی طریقہ پر عمل کرتا چلا جائے - کل پڑھائی پانچ کر سکتا ہے اگر پانچ میں کامیابی نہ ہو تو پھر صبر کرے نقش مربع ہو

المحی یا محی

اگر کسی کو فالج یا لقوہ ہو گیا ہو تو یا وہ خود یا دوسرا آدمی اس اسم کی ریاضت کرے - پانی یا تیل پر دم کرکے اس حصہ پر دم کرے جس پر اثر ہوا ہو انشاء اللہ پھر دوبارہ قوت پیدا ہو جائے اور اچھا یہ ہے کہ تیل، پانی زعفران ابال کر اس کی مالش کرے اور زعفران کو خوراک میں استعمال کرے - پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ تلاوت کرے اور خوردنی اشیاء پر دم کرے یا تیل پانی پر دم کرے انشاء اللہ شفا پائے - اس کا نقش بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے - پینے کے لئے بنایا جا سکتا ہے اور گلے کے لئے بھی لیکن اس کو یاد رکھے کہ علاج جب بھی شروع کرے تو مسلسل جاری رکھے جب تک شفا ہو ایک دو دفعہ کرنے سے بات نہیں بنتی - گیارہ دن کے بعد اثرات شروع ہوتے ہیں -

الممیت یا ممیت

یہ اسم ہمیشہ یا محی یا ممیت ملا کر پڑھا جائے - اگر ایسی بیماری ہو جس کا کوئی علاج نہ ہو اطباء علاج سے عاجز ہوں اور گھر والے بھی پریشان ہوں تو تمام آدمی مل کر اس کی ریاضت کریں جیسے آیت کریمہ کا ورد کیا جاتا ہے - خواہ دس آدمی ہوں یا اس سے زیادہ سوا لاکھ کریں ہر جمعرات کو کریں - جب تک مشکل آسان نہ ہو ہر جمعرات کو جاری رکھے

الحی یاحی

جو بچہ پڑھائی سے بھاگنے لگے ماں باپ کو چاہئے کہ اس اسم کی مداومت کریں اور دم کرکے پانی پلائیں - اگر بیمار ہو ریاضت کرے شفاپائے گا - اگر خود نہ ریاضت کر سکے تو دوسرا آدمی ریاضت کرے اور ہر روز پانی پہ دم کرکے پلائے - اگر بچہ کند ذہن ہو تو اس اسم کی مداومت کرے انشاء اللہ ذہن کھل جائے گا - اگر اس اسم کو طشتری میں تحریر کرکے مشک و زعفران سے پلائے تو بھی اس کا اثر قوی پائے - اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہو گیا ہو اور وہ اس اسم کی مداومت کرے اگر زندہ ہو یا واپس آئے یا خبر ملے اس اسم کی ریاضت کا فائدہ یہ ہے کہ یا تو جیسے ہر اسم کی سوا لاکھ مرتبہ دس یا پانچ دن میں کی جاتی ہے کرے یا پانچ ہزار مرتبہ رات کو پانچ ہزار مرتبہ صبح کو پہلے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے پھر وظیفہ شروع کرے یا گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن جاری کرے - جیسے بھی مقدور ہو اگر یاحی کے ساتھ یاقیوم بھی ملاکر پڑھے تو زیادہ افضل ہے - کاتب کا طریقہ دونوں کو ملاکر پڑھنے کا ہے -

اَلقیّوم یاقیّوم

اگر کسی کو اپنی نوکری کا خطرہ ہو یا زمین کے جانے کا یا مکان سے بے دخل کرنے کا اس کو چاہئے کہ اس اسم کی مداومت کرے مگر صرف صبح کے وقت ریاضت کرے - ریاضت سے پہلے دو رکعت نماز حاجت اور اس کے بعد شروع کرے مگر مقصد صرف ایک ہی ہو - ۲۱۰۰ مرتبہ سے شروع کرے اگر ہو سکے تو یاحی یاقیوم ملاکر پڑھے - دعا ایک ہی مانگے کام تو سب بن جاتے ہیں مگر وظیفہ میں

ایک کام کے لئے ایک دفعہ ریاضت کی جاتی ہے - یہ وظیفہ ۹۱ دن تک جاری رہنا چاہئے خواہ کام ہفتے میں ہی ہو جائے اور وظیفہ کے دوران کسی کو یہ نہ بتلائے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں ورنہ اثر جاتا رہے گا - اگر کوئی خواب آئے تو بھی کسی سے ذکر نہ کرے -'

الواجد یا واجد

اگر کسی آدمی کو تنگ دستی ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے - گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے بعد یہ نہ دیکھے تعداد کم ہے اور یہ دس منٹ آنکھ بند کر کے پڑھے بیگار کے طور پر نہیں اور نہ اور کوئی ریاضت اس کے ساتھ کرے - ریاضت ۴۱ دن تک جاری کرے اور چودہ دن بعد ایک دائرہ زعفران سے بنائے اور اس کے بیچ میں مخمس اس اسم کی بنائے اور چاروں طرف ایک ایک مربع ذوالکتاب اس اسم کا بنائے اور ہر کونے پر چاروں فرشتوں کے نام تحریر کرے - انشاء اللہ برکتوں کا باعث ہو گا - یہ نقش گھر میں لگایا جائے اگر شادی شدہ بال بچوں والا ہو تو اپنا نام بھی نقش کے پیچھے تحریر کرے اگر اکیلا ہو تو کوئی ضرورت نہیں -

الماجد یا ماجد

اس اسم کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کا نقش بیمار کے گلے میں ڈال دیا جائے تو بیماری فوراً رک جاتی ہے خواہ وبائی امراض کیوں نہ ہو - گھر میں اس کا نقش رکھنے سے بیماری سے امان رہتا ہے - اس کا ورد کرانے والا خلق میں عزت پاتا ہے تنگ دستی دور ہو جاتی ہے - اگر فارم میں یا کھیت میں کسی درخت سے اس

کا نقش باندھ دیا جائے تو وبائی اثرات سے محفوظ رہتا ہے یعنی آندھی طوفان سے اگر طوفان آئے بھی تو نقصان سے محفوظ رہے گا۔

الواحد یا واحد

اس کی ریاضت کرنے والا یکسوئی حاصل کرلیتا ہے۔ دل سے تمام لالچ طمع دور ہوجاتا ہے اور ہوس سے دل پاک ہوجاتا ہے عزت و مرتبہ حاصل کرلیتا ہے کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ دل سے تمام خوف ہراس دور ہوجاتا ہے۔ برے خیالات سے دل پاک ہوجاتا ہے۔ اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے خواہ مربع ہو یا مخمس۔ دل میں خوف خدا پیدا ہوجاتا ہے اور اس کے ہونے کا یقین ہوجاتا ہے۔

یا احد

اس کی مداومت کرنے والا خلق کی نظروں میں عزت کا باعث ہوتا ہے۔ اگر اس کی باقاعدہ ریاضت کرے تو ناموری ملک و قوم میں حاصل کرلیتا ہے۔ اس کا پڑھنے والا کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔ اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کردیتا ہے کہ اس کو شہرت حاصل ہو اور تمام بری عادتیں دل سے دور ہوجاتی ہیں اور ایسی خصوصیات پیدا ہوجاتی ہیں جو عام آدمیوں میں نہیں ہوتیں اور یقین کا درجہ حاصل کرلیتا ہے اور جس کام میں ہاتھ ڈالے کامیاب ہوجائے اور بہتر یہ ہے کہ اگر واحد کے ساتھ یا احد ملا کر پڑھے خواہ آل سے ریاضت کرے یا یا سے کرے جو زبان آسانی سے روانی پر چلتا ہو ویسے ہی کرے۔

الصمد یا صمد

اس اسم کی خاصیت بہت کچھ میں نے سنی ہیں - ایک ہمارے عزیز مشہد مقدس گئے جن کا نام علی حیدر تھا جن سے میں نے نقش کا علم حاصل کیا تھا - وہ اس اسم کی ریاضت روضہ مبارک کے سامنے کر رہے تھے کہ آواز آئی یا صمد اور پھر آپ نے یہ اسم ریاضت کرنا شروع کردیا - جو عجیب و غریب مشاہدہ دیکھا - اس اسم کی ریاضت کرنے والا اگر تنگ دست ہو تو تنگ دستی سے نجات پائے اگر بیمار ہو تو شفا پائے اگر مسافر ہو تو گھر واپس آئے - اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس اسم کا ختم کرے خواہ دس دن میں سوا لاکھ کرے یا پانچ دن میں سوا لاکھ کرے مگر تین ریاضت کرے اس کے بعد ۱۳۴ مرتبہ ہر نماز کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے -

القادر یا قادر

جو کسی ایسی مشکل میں مبتلا ہو خواہ وہ بیماری ہو یا نوکری کے جانے کا خطرہ ہو یا کوئی ایسی مشکل ہو جس کا کوئی حل نظر نہ آتا ہو یا مالی مشکلات ہوں یا رہنے کا مکان نہ ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے پہلے دن غسل بجالائے اور دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز استغفار ادا کرے - پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھے اور دو رکعت نماز کے بعد اور ایک ہزار مرتبہ یا مسبب الاسباب کہے اس کے بعد چھ ہزار مرتبہ یا قادر پکارے - ساڑھے چھ ہزار مرتبہ صبح کو ریاضت کرے اس میں صرف ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے - یہ ریاضت دس دن جاری کرے - دس دن میں سوا لاکھ ہو جائے انشاء اللہ کام انجام کو پائے مگر ریاضت تین کرے - پڑھنے والا کبھی ناکام نہیں ہو سکتا -

مشکلیں خواہ پہاڑ کی مانند ہوں تب بھی ٹل جائیں گی اور اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے - اگر ریاضت کے بعد اسم خود تحریر کرے تو عجیب اثر پائے -

المقتدر یا مقتدر

اس اسم کو یا قادر یا مقتدر ملا کر پڑھنے سے اثر زیادہ قوی تر ہے ان دونوں اسموں کی خوبیاں ایک جیسی ہیں ان دونوں کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ پڑھے مگر اکتالیس دن تک جاری کرے - جس آدمی کے ہاں اولاد نہ ہو اس کو چاہئے کہ سورت مریم کی تلاوت کرے - ہر روز بعد نماز کے اور پھر یہ اسم پڑھے عرق مکو دونوں پیتے رہیں - کاتب کا تجربہ شدہ ہے اس کے علاوہ اگر تنگ دستی ہو تو بھی ان دونوں ناموں کی ریاضت کرے ان کے ساتھ سورۃ مزمل ۱۱ مرتبہ رات کو پڑھے - اثر قوی تر ہوگا -

المقدّم یا مقدّم

اس اسم کی ریاضت کر لینے سے برائیوں سے دور ہو جاتا ہے اگر کسی کو یہ شک ہو کہ اس کا شوہر یا بیوی نیک نہیں ہے تو اس اسم کا سوا لاکھ کرے دس دن میں یا پانچ دن میں اور اس کے بعد نقش تحریر کرے اور اس کو دھو کے پلائے اور اس کے پڑھنے سے یہ مشکل آسان ہو جائے گی اور ۱۸۴ مرتبہ پلیٹ پر تحریر کرنے سے بھی یہی اثر ہوگا اور اس کی ریاضت کرنے سے تمام برائیاں دل سے دور ہو جاتی ہیں - اور دل میں اللہ کا خوف ہو جاتا ہے -

المؤخر یا موخر

اس اسم کا پہلے سوا لاکھ کرے دس دن میں یا پانچ دن میں اس کے بعد اس کا نقش تحریر کرے مربع اور اس کے سامان میں یا مکانات میں رکھے چوروں سے محفوظ رہے گا - اگر بچے کے گلے میں رکھے تو بری صحبت سے محفوظ رہے گا - اگر تندرست آدمی اپنے گلے میں ڈالے رکھے بیماری سے محفوظ ہو -

یا اول یا آخر

اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی ہمیشہ امتحان میں ناکام ہو تو اس کو چاہئے کہ اسم اول اور آخر کو ملا کر پڑھے، پہلے ریاضت کرے دونوں اسموں کو ملا کر اکیس دن میں وظیفہ تمام کرکے نقش تحریر کرے اور ۳۷ مرتبہ ایک پلیٹ پر تحریر کرے اور دھو کر پلائے انشاء اللہ ہر امتحان میں کامیابی ہو، اس کے علاوہ جس کے پاس یہ نقش ہو گا ہر کھیل میں بھی کامیابی ہوگی - اسم کی کل تعداد سوا لاکھ ہے خواہ اکیس دن میں تمام یا اکتالیس دن میں، اگر بچہ خود پڑھے تو بھی بہتر ہے اور ماں باپ بھی پڑھ سکتے ہیں، اور یہی خواص آخر کے ہیں کیونکہ دونوں کو ملا کر پڑھنا زیادہ اثر رکھتا ہے -

یا ظاہر

جس کو پڑھائی کے دوران جواب نہ آتا ہو یا خواب بند ہوں اس کو چاہئے کہ اس اسم کا وظیفہ کرے گیارہ سو چھ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے اور اکیس دن

میں اس اسم کا ختم کرے سوا لاکھ - اس کا دل روشن ہو جائے گا - صرف یہی نہیں اس کی ریاضت برابر جاری رکھنے پر ہونے والے حالات کی خبر پہلے سے ہو جائے اور اگر کسی خاص چیز کا سوال ہو مثلاً کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی کا ترقی ' تنزلی کا سبب معلوم کرنا ہو یا کسی بیماری کے بارے میں سوال ہو چاہئے کہ ہر نماز کے ساتھ ۵۰۰۰ ہزار مرتبہ اسم مبارک کی ریاضت کرے ۵ رات ' ہر رات سورہ لقمان ایک مرتبہ پڑھے - وظیفہ کے دوران ہر رات کو یہی عمل کرے مگر کسی سے ذکر نہ کرے کیا دیکھا ہے جواب ضرور ملے گا - کاتب کا تجربہ شدہ ہے اور اس کا نقش بھی یہی اثر رکھتا ہے -

الوالی یا والی

اگر کوئی بے سہارا ہو ' نوکری نہ ملتی ہو ' ذریعہ معاش نہ ہو ' اور کوئی راستہ نظر نہ آئے بے یار و مددگار ہو - اس کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کی مداومت کرے - ۵ دن میں سوا لاکھ کرے یعنی ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ یا ساڑھے بارہ ہزار رات کو ساڑھے بارہ ہزار صبح کو تقریباً دو گھنٹے رات کو اور دو گھنٹے صبح کو صرف ہوں گے اور اگر پہلے کبھی ریاضت نہ کی ہو تو دس دن میں سوا لاکھ کرے خواہ کام ہو جائے مگر تین ریاضت مکمل کرے تاکہ اسم کا تصرف نہ رہے - اس کا دل روشن ہو گا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی ہو گی اگر لڑکی کا رشتہ نہ ہوتا ہو تب بھی اس اسم کی ریاضت کرے یا لڑکی خود ' یا ماں باپ اس کی ریاضت کریں انشاء اللہ کامیابی ہو گی -

المتعال یا متعالِ

جس کی ترقی کی راہ بند ہو نہ نوکری میں ترقی نہ تجارت میں کامیابی ہو جو کام کرے اس میں رکاوٹ نظر آئے یا شادی نہ ہوتی ہو کسی لڑکی کا کوئی رشتہ نہ آتا ہو - اس کو چاہئے کہ اس اسم کی مداومت کرے - گیارہ سو دو مرتبہ ١١٠٢ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اس میں صرف پندرہ منٹ صرف ہوں گے مگر اکتالیس دن پڑھے پھر نتیجہ نظر آنے لگے گا - اگر پڑھائی کو جاری رکھے گا تو تمام مشکل آسان ہو جائے گی - اس کے علاوہ جو بچہ امتحان میں فیل ہو جاتا ہے اس کو چاہئے کہ ۵۵۱ مرتبہ ہر صبح یا رات کو اس اسم کی ریاضت کرے یا ماں باپ میں سے پڑھ کر پانی پہ دم کر کے پلایا کرے - خود بچہ کا پڑھنا باعث برکت ہے -

یا برالبر

اس اسم کو پلیٹ پر دو سو مرتبہ تحریر کر کے پلانا درد قولنج کو نافع ہے - تحریر مشک یا زعفران سے کرے - اس کے علاوہ اگر ایسے مرض میں مبتلا ہو اطباء جس کے علاج سے عاجز ہوں اس کو چاہئے کہ اس کا وظیفہ کرے - اگر خود نہ کرنے کے قابل ہو تو دوسرا آدمی وظیفہ پڑھے - اس کا طریقہ یہ ہے کہ رات ١٢ بجے اور چار بجے کے درمیان اس اسم کی مداومت کرے ۵٠٠٠ مرتبہ جس پر صرف ۴۵ منٹ صرف ہوں گے اور اس کے بعد ١٣٠ مرتبہ سورہ "قل ھو اللہ ھو احد" کا پوری سورہ کی ریاضت کرے اور پھر دعا کرے یا پانی پہ دم کر کے مریض کو پلائے اور اس کا نقش بھی تیار کرے اور نقش کو دھو کر بھی پلائے - انشاء اللہ شفا ہوگی -

التواب یا تواب

اگر ایسی کسی ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہو یا ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہو بشرطیکہ کسی آدمی کی دل آزاری نہ کی ہو جس سے دماغ پر ہر وقت اثر ہو - اس کو چاہئے اس اسم کی ریاضت کرے - اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کرے چار سو نو مرتبہ یہ اسم ادا کرے اور دو رکعت نماز، نماز غسل ادا کرے - پھر دو رکعت نماز استغفار ادا کرے اور نماز کے بعد چار سو نو مرتبہ "٤٠٩" اس اسم کی ریاضت کرے اور اس کے بعد ہر روز چھ رکعت نماز، دو دو رکعت کے ساتھ ادا کرے - خواہ رات ہو یا صبح کا وقت ہو ہر نماز کے ساتھ چار سو نو مرتبہ اس اسم کی مداومت کرے - انشاء اللہ، اللہ کا فضل ہو جائے گا - اگر اس کو ہمیشہ کے لئے اختیار کرے تو اس کے فائدے بے بہا ہوں اور چہرہ منور ہو جائے اور گناہ کا خیال دل سے نکل جائے -

المنعم یا منعم

جو انسان مفلس ہو، تنگ دست ہو روزی کی دروازے بند ہوں کہیں سے کوئی ذریعہ نہ ہو اس کو چاہئے کہ اس اسم کی ریاضت کرے - اس کے چند طریقے ہیں جو میں تحریر کر رہا ہوں، یہ کاتب کا تجربہ شدہ ہے - اگر کسی کے پاس نوکری نہ ہو تو پہلے دو رکعت نماز استغفار ادا کرے - صدقہ دے - حسب توفیق یا کسی کو کھانا کھلادے - پہلے دو رکعت حاجت کی ادا کرے پھر ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو ادا کرے تقریباً دو گھنٹے صرف ہوں

گے اور پانچ دن تک ادا کرے اس کے بعد دس دن میں سوا لاکھ کرے جو ساڑھے بارہ ہزار ہوں گے اور اسی طرح تین ریاضتیں کرے - دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ ۵۰۰۰ مرتبہ ادا کرے اور اسی طرح تین ریاضتیں کرے - تیسرا طریقہ یہ ہے کہ چھ ہزار رات اور چھ ہزار پانچ سو مرتبہ صبح ادا کرے اور ۴۱ دن جاری رکھے - چوتھا طریقہ یہ ہے کہ پانچ ہزار مرتبہ رات کو اسم مبارک اور گیارہ مرتبہ سورہ مزمل ادا کرے اور اسی طرح صبح کے وقت ادا کرے - نتیجہ کیا ہوگا خود دیکھئے - یہ تحریر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اس کی کوئی مثال نہیں ہوگی - یا باطن ملا کر پڑھنے سے زیادہ اثر رکھتا ہے - خاص کر بیماری کے بارے میں معلوم کرنا کوئی چیز گم ہو گئی یا اپنا ہو پریس میں تشویش ہو یا سینے کو روشن رکھنے کے لئے ہو مگر اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اور ایک مرتبہ سورہ لقمان کی تلاوت کرے - مگر ہر نماز کے ساتھ ریاضت صرف پانچ دن کرے - اگر جواب مل جائے تو بہتر ہے ورنہ اصرار نہ کرے مگر دل روشن ہو جائے گا - ہر آنے والی چیز پہلے سے معلوم ہوگی مگر پڑھائی جاری رکھی - اگر مکمل تصرف چاہا تو اس کے بارے میں شروع میں مکمل اسم کی ریاضت کے بارے میں تحریر کیا ہے تمام قانون پر عمل کرے -

ذوالجلال والاکرام

جو اللہ کے اس نام کی مداومت کرے وہ شخص معظم ہو دنیا اور عالم ارواح

میں تصرف ہو۔ کہتے ہیں کہ آصف برخیا نے اس نام کو تلاوت کر کے بلقیس کے تخت کو حاضر کر دیا ہے اور موئف نے اس کے بے شمار اوصاف پائے ہیں -

مالک الملک یاذاالجلال والاکرام

اگر تینوں اسم ملا کر پڑھا جائے تو بڑی برکتوں کا باعث کثرت دولت رزق تنگ نہیں کبھی نہ ہو اور اس کو پڑھنے والا جلد ہی تونگر ہو جائے گا- اس کا نقش نام سے موافق ملا کر بنایا جائے جس کے پاس ہوگا کبھی تنگ دستی نہ ہوگی بشرطیکہ پہلے اسم کی ریاضت جاری رکھے پھر نقش تحریر کرے مربع زیادہ بہتر ہے اور کمرہ میں یہی نقش ہو اور ریاضت بھی کرتا ہو اور اپنے پاس بھی رکھے تو عجیب معجزہ پائے

المقسط یامقسط

اگر حاملہ عورت اس اسم کی ریاضت کرے تو ولادت آسانی سے ہوگی اور نقش بھی اپنے ساتھ رکھے تو زیادہ بہتر ہے اگر کسی کو ریاضت کے دوران کچھ نظر نہ آتا ہو تو اس اسم کو اکیس دن پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور اکیس دن بعد یہ اسم باریک کاغذ پر تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنائے جو تعداد میں دو سو نو ہوں اور ایک یا دو کبوتروں کو کھلائے اور جب وہ گولیاں کھائیں تو ان کو ایسی جگہ لے جائے کہ اگر چھوڑا جائے تو پانی کے اوپر سے پرواز کریں - دریا کے ایک طرف سے دوسری طرف پرواز کر کے چلے جائیں تو فوراً بندش کھل جائے گی اور عجیب و غریب سیر ہوگی

الجامع یا جامع

اگر کسی کا کوئی عزیز گم ہو گیا ہو کوئی خبر نہ ہو یا شوہر بیوی میں ناچاقی کی وجہ سے تمام خاندان بچھڑ گیا ہو تو اس کی مداومت سے تمام کام بن جاتے ہیں۔ یہ اسم اکیس دن جاری کیا جائے - پانچ ہزار مرتبہ روزانہ اگر گمشدہ کے لئے پڑھا جائے تو ہر روز وظیفہ کے بعد نقش تحریر کرے روزانہ ۱۱ مرتبہ چرخہ میں ڈال کر گھمائے اور اگر یہ ممکن نہ تو ایک درخت سے باندھے کہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اور اگر کسی کے پیسے میں برکت نہ ہو تو بھی اس اسم کی ریاضت سے برکت ہو اور اگر اس کا نقش گھر میں ہو تو خرچ نہ ہو اور تمام کام بن جائے ایسی برکتیں ہوں جو بعد از قیاس ہیں -

المغنی یا غنی یا مغنی

دونوں اسم کی اگر ریاضت کی جائے تو مفلسی کبھی نہیں ہو سکتی - یہ اسم تنگ دستی کے لئے ریاضت کرتے ہیں - طریقہ یہ ہے کہ پہلے غنی کا سوا لاکھ مرتبہ ریاضت کرے خواہ پانچ دن میں ہو یا دس دن میں ہو پھر یا مغنی کا سوا لاکھ مرتبہ وظیفہ کرے اس کے بعد دونوں اسموں کو ملا کر پڑھے - نماز عشاء کے بعد اور صبح کی نماز سے پہلے کم سے کم گیارہ سو مرتبہ سورہ مزمل بھی پڑھے - اثر قوی ہو - یہ حقیقت ہے کہ اس کا پڑھنے والا کبھی مفلس نہیں ہو سکتا -

یا معطی یا معطی

یہ اسم بھی کشادگی کے لئے ہے جس کے رزق کے دروازے بند ہوں یا

نوکری نہ ہو یا کاروبار میں کوئی فائدہ نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ پہلے گیارہ ہزار روز گیارہ دن اس اسم کی ریاضت کرے پھر گیارہ دن کے بعد نقش مسدس تحریر کرے تمام بخورات سمیت - اگر یہ ممکن نہ ہو تو مربع تحریر کرے مگر اپنا نام شامل کرے - نقش بنائے اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دے گا - اگر نوکری نہ ہو تو نوکری عطا ہوگی اگر دکان یا کاروبار کے لئے ہو تو تسخیر اتنی ہوگی کہ بعد از قیاس ہے مگر اس کی ریاضت بھی جاری رہے اور نقش بھی اپنے گلے اور کاروبار میں رکھے اور کسی سے اس کا تذکرہ نہ کرے - اگر اس اسم کو عقیق پر تحریر کر کے پہنے یا اس کا مربع یا مثلث تحریر کرے عجیب خاصیت پائے -

المانع یا مانع

اگر کسی میں بری عادتیں ہوں تو اس اسم کی ریاضت کرنے سے دل سے دور ہو جائیں گی اور اگر بچے میں ہوں مثلاً چوری کی عادت پڑ گئی ہو یا اور کوئی عادت اسکول سے بھاگتا ہو تو ماں باپ میں سے ایک آدمی اس اسم کا سوا لاکھ بجالائے اس کے بعد ایک سو اکسٹھ مرتبہ یہ اسم کسی پلیٹ پر مشک و زعفران سے تحریر کرے اور بچے کو پلائے اور ایک مربع اس نقش کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ کامیابی ہوگی -

النافع یا نافع

اگر کسی کو کاروبار میں نقصان کا اندیشہ ہو چاہے کوئی سامان خرید لیا ہو اور خیال ہو کہ اس میں نقصان ہو جائے گا، غلط خرید ہوگئی اور کسی قسم کی غلطی ہو یا مکان خرید لیا ہو تو اس اسم مبارک کی ریاضت کرے انشاء اللہ نقصان نفع میں

تبدیل ہو جائے گا - اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے یا تو صرف دس دن یا پانچ دن میں سوا لاکھ مرتبہ ریاضت کرے یا اگر کوئی بہت بڑی مصیبت ہو تو پھر صبح کی نماز سے پہلے اکتالیس مرتبہ آیۃ الکرسی - کی ریاضت کرے اس کے بعد پانچ ہزار مرتبہ اسم مبارک کی ریاضت کرے کام انشاء اللہ اکیس ۲۱ دن میں ہو جائے گا مگر ریاضت کا سلسلہ ۴۱ دن تک جاری رکھیں اگر قرآن نہ پڑھا ہو تو سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے پھر اسم مبارک گیارہ ہزار مرتبہ روز پڑھے لیکن ریاضت اکتالیس دن تک جاری رکھے خواہ کام ہو بھی جائے اور جو کچھ ریاضت کے دوران نظر آئے کسی سے ذکر نہ کرے -

الضار

جس کو ایک حال اور مقام میسر ہو اس کو چاہئے کہ اس کی مداومت کرے وہ اس مرتبہ پر قائم رہے گا -

النور یا نور

یہ اسم مبارک ذکر فکر کرنے والوں کے لئے مناسب ہے اس کی ریاضت سے سینہ روشن ہو جاتا ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ پہلے سورۃ آیۃ الکرسی" خالدون "تک پڑھے گیارہ مرتبہ پھر اسم کو شروع کیا جائے خواہ دس دن میں سوا لاکھ مرتبہ کریں یا پانچ دن میں سوا لاکھ مرتبہ کریں - مگر ہر روز پہلے دو رکعت نماز حاجت پھر گیارہ مرتبہ سورۃ کرسی خالدون تک - اسم کی مداومت اور پھر آخر میں سورۃ کرسی پھر دعا کریں - اور یہ ریاضت اکتالیس دن تک جاری رہے ...

غریب مشاہدہ ہو مگر کسی سے ذکر نہ کرے اور نہ ہی مسرور ہو کیونکہ عمل باطل ہو جاتا ہے

کی چیزیں ہیں۔ اگر جنگل کا راستہ اختیار کرے تو جنگلی جانور نظر آئیں گے اگر شہر کا راستہ اختیار کرے تو بازار میں انسانوں کا ہجوم نظر آئے اسی طرح اللہ کا راستہ اختیار کرنے سے یہ سب مشاہدے ہونے لگیں گے مگر یہ کمال نہیں یہ اس راستے کی چیزیں ہیں۔ کمال تو دراصل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر عمل کرنے میں ہے اور ان کی غلامی اختیار کرنے میں

الھادی یاھادی

جس کو پریشانیاں ہوں کوئی سمجھانے والا نہ ہو، جو مصیبت میں مبتلا ہو جس کے لئے دنیا کے دروازے بند ہوں اس کو چاہئے کہ اس اسم کی مداومت کرے مگر یاد رہے کہ نماز حاجت کے بعد شروع کرے پہلے یہ فیصلہ کر لے ایک تو مدد کے لئے ریاضت کی جاتی ہے - دوسرے استخارہ کے لئے دونوں کا طریقہ الگ الگ ہے اس لئے ہم نے استخارے کے لئے طریقہ بالکل الگ تحریر کیا ہے - نماز کے بعد اسم کی مداومت شروع کرے - دس دن یا پانچ دن میں سوا لاکھ پڑھے کام سوا لاکھ پڑھنے کے بعد انشاء اللہ ہو جائے گا مگر ریاضت جاری رکھیں یا تو تین سوا لاکھ مرتبہ ریاضت کرے یا سوا لاکھ کے بعد ایک تعداد مقرر کرے لیکن کسی طرح بھی پانچ ہزار مرتبہ سے کم نہ ہو اور ریاضت صبح و شام کرے اکتالیس دن تک یہ یاد رکھے کسی سے یہ نہ ذکر کرے کہ میں نے یہ پڑھا تھا اس سے مشکل آسان ہوئیں - تصرف جاتا رہے گا -

البدیع یابدیع

اگر ایسا مرض ہو جس کے علاج سے قاصر ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے - عدد مجمل کے طریقہ پر ریاضت کرے عدد اس کے مجمل ۷۹ اہیں ہر نماز کے

ساتھ اور اگر خود پڑھنے کے قابل نہ ہو تو دوسرا آدمی ریاضت کرے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دوسرا آدمی نقش تحریر کرے اور طشتری پر بھی مشک و زعفران سے تحریر کرے - ۱۷۹ مرتبہ تب بھی ایسا ہی اثر پائے گا مگر تحریر کرنے والا اس اسم کی پہلے ریاضت کرکے کم سے کم عدد مجمل کے حساب سے نقش تحریر کرے اس کے علاوہ جو اولاد سے محروم ہو اس کو چاہئے کہ گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اور رات کے وقت ایک مرتبہ سونے سے پہلے سورت مریم کے ساتھ پڑھے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھے جب تک اللہ تعالیٰ اولاد عطا نہ کرے - کبھی سال بھر کے بعد کامیابی کے آثار ہوتے ہیں اس لئے ناامید نہ ہو -

الباقی یا باقی

جس کے اولاد پیدا ہو کر فوت ہو جاتی ہو اس کو چاہیئے کہ امید ہو جانے کے بعد یہ وظیفہ شروع کرے عورت اور مرد دونوں پڑھیں لیکن یہ لازم ہے کہ مرد ہر نماز کے ساتھ وظیفہ کو پڑھے - اسم کا سوا لاکھ کرے نماز عشاء کے بعد پڑھے پانچ ہزار مرتبہ جو ۲۵ دن میں مکمل ہو جائے گا جس روز ختم ہو تو ایک کبوتر کا جوڑا لائے اور اس کو سات مرتبہ عورت کے اوپر سے پھیر کر اڑا دے یہ خیال رکھے کہ جانور کو کسی قسم کی گزند نہ پہنچائے اور پھر گھر بیٹھ کر جہاں سورج اوپر نہ پڑے ایک نقش تحریر کرے - وہ نقش ہر وقت عورت کے گلے میں رہے اور اس کے بعد جتنا بھی ہو سکے اسم پڑھے اس کی اور بہت سی خوبیاں ہیں جو پڑھنے پر معلوم ہوں گی اور عورت جتنی مرتبہ چاہے پڑھے لیکن کم سے کم گیارہ سو مرتبہ ضرور پڑھے -

یَاوَارِثُ الْوَارِثُ

جو اس اسم کی ریاضت کرے روحانیت کے اعلیٰ مقام کو پہنچے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس کے تین سوا لاکھ کرے پہلے سوا لاکھ پانچ دن۔ پانچ ہزار مرتبہ ہر نماز کے ساتھ تلاوت کرے اس کے بعد ڈھائی ہزار ہر نماز کے ساتھ تلاوت کرے یہ عمل دس دن میں مکمل کرے اس کے بعد پانچ ہزار مرتبہ بعد عشاء تلاوت کرے مگر ہر صبح گیارہ سو مرتبہ تلاوت کرے تین سوا لاکھ مرتبہ کے بعد یہ ریاضت مکمل ہوگی اور اس کے بعد اگر ریاضت کرنے والا تہجد پڑھتا ہے تو تہجد کے وقت جتنا ہو سکے پڑھا کرے عجیب و غریب مشاہدے ہوگا مگر کسی سے ذکر نہ کرے اور بہت سی خوبیاں ہیں جو تحریر میں نہیں لا سکتا۔

اَلرَّشِیْدُ یَارَشِیْدُ

جو اس اسم کی ریاضت کرتا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی ہوتی رہے گی اگر نماز فجر سے پہلے اس اسم کی ریاضت کی جائے تو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کا انتظام کرے گا اس اسم میں دست غیب ہے اگر رمضان المبارک میں پہلے روز مغرب اور عشاء کے درمیان پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اس پر دس منٹ صرف ہوں گے سحری کے بعد ساڑھے سات ہزار مرتبہ پڑھے اور یہ ریاضت پورے رمضان جاری رکھے انشاء اللہ ہر مشکل کی کنجی پائے گا اگر مسافر نہ ہو سات روزے شروع میں رکھے مگر ریاضت اکتالیس دن تک جاری رکھے

اَلصَّبُوْرُ یَاصَبُوْرُ

جو اس اسم کی گیارہ سو مرتبہ ریاضت کرے ہر نماز کے ساتھ اللہ تعالیٰ قناعت بخشے اور کسی کا محتاج نہ ہو انشاء اللہ طالب ہمیشہ یہ ریاضت جاری رکھے اور اس کا نقش بھی اثر رکھتا ہے جس انسان میں جلدی بازی کی عادات ہو اس اسم کو کتابت کر کے پہنے

یا جس کو مصیبت آتا ہے تو وہ بھی اس اسم کی ریاضت کرے اللہ تعالیٰ صبر عطا کرے گا ، بچے اسکول جاتے ہوئے رو یا کرتے ہیں ان کے لئے اس کا نقش بہت کامیاب رہتا ہے لیکن نقش تحریر کرنے سے پہلے اس اسم کی ریاضت کرے پھر نقش تحریر کرے۔

العلی یا علی

یہ اسم اعظم میں سے ایک نام ہے میں مختصر تحریر کر رہا ہوں جو اس اسم کی مداومت کرے اگر تنگ دست ہو تو غنی ہو جائے ' بیمار ہو تو شفایاب ہو بے اولاد صاحب اولاد ہو جائے ' بے گھر ' گھر والا ہو جائے ' مسافر وطن پہنچے ' قید سے رہائی پائے ' اگر مقدمہ میں گرفتار ہو بے گناہ ہو نجات پائے - اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہو گیا ہو تو اگر زندہ ہو تو واپس آجائے یا خبر ملے ' امتحان دیا ہو اسکول کالج کا فکر مند ہو ' اللہ تعالیٰ ناکامی کو کامیابی میں تبدیل کر دے - اگر کسی کو اس کے شوہر نے نکال دیا ہو تو وہ لڑکی ریاضت کرے انشاءاللہ دونوں میں اتفاق ہو ' گھر آباد ہو -

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بارہ ہزار رات کو ' بارہ ہزار صبح ' پانچ سو مرتبہ ظہر اور پانچ سو مرتبہ عصر ادا کرے - اگر اتنی قوت نہ ہو تو پانچ ہزار مرتبہ رات کو ' پانچ ہزار صبح کو اور ایک ہزار ظہر اور ایک ہزار عصر کے وقت اور پانچ سو مرتبہ مغرب کے وقت ادا کرے ' اگر کسی بچے کا یا بڑے کا خواب میں پیشاب نکل جاتا ہو تو چاہئے کہ بچے کے والدین اس کا سوا لاکھ ختم کریں ' پانچ دن میں یا دس دن میں کسی طرح دو ریاضت کے بعد اس کا نقش ذوالکتاب مربع بنائیں ایک گلے میں رکھیں اور دوسرا دھو کر پلائیں - نقش کا طریقہ نقش کے کالم میں دیا گیا ہے -

اس اسم کی ریاضت علم النفس کے درجہ تک پہنچا دیتی ہے ' تنگ دست ' غنی

ہو جائے ' پکارنے والا قلندر ہو جائے - اگر ایسی مشکل پیش آجائے اور کوئی حل نہ ہو کوئی مددگار نہ ہو تو چاہئے کہ شب جمعہ یعنی جمعرات کو غسل ادا کرے اور روزہ رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد ایک سو دس مرتبہ " یاعلے " ریاضت کرے اور مغرب کی نماز ادا کرے اور پھر دو رکعت نماز

حاجت پڑھے اور " یاعلے یاعظیم " بغیر گنتی کے عشاء کے وقت تک پڑھتا رہے ' پھر عشاء کے بعد فراغت کے اپنی مصروفیت آرام کرے - رات کو دو بجے سے لے کر چار بجے تک " یاعلی " کی ریاضت کرے بغیر گنتی کے ' اور اس کے بعد سورۃ کرسی پڑھے ایک سو اکتیس مرتبہ ' یہ طریقہ سات دن تک کرے ' اس کے اثرات کیا ہوں گے اس قلم میں طاقت نہیں کہ تحریر کر سکے کیا ہوں گے - یہ پڑھ کر دیکھ لیں ' چکھے بغیر مزے کا اندازہ نہیں ہو سکتا ' کیسے کیسے اسرار کھلیں گے ' یہ طالب خود دیکھے گا -

الاسم الاعظم

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں - میں نے اسمائے باری تعالیٰ کے بارے میں منزل کے پہلے حصے میں بھی تحریر کیا ہے اور اس میں دوبارہ تحریر کر رہا ہوں مگر میرے دوستوں کا اصرار ہے کہ اسم اعظم کے بارے میں تحریر ہونا چاہئے - میں خود تو اسم اعظم کا اہل نہیں ہوں لیکن میری جو معلومات ہیں وہ ہدیہ قارئین کرتا ہوں جس سے اسم اعظم کی حقیقت ظاہر ہو جائے گی - مجھے میرے ایک دوست مولوی رضوی کراچی کے رہنے والے نے چند صفحات فوٹو اسٹیٹ کر کے بطور تحفہ عطا کئے کہ ان کو اپنی کتاب میں شامل کریں کیونکہ اس سے

آپ کی کتاب کی زینت دوبالا ہو جائے گی - میں نے صفحات کا بغور مطالعہ کیا اور قبل ازیں کہ کوئی فیصلہ کرتا میں نے اسم اعظم حاصل کرنے کی کوشش شروع کردی - میرے دوست احباب بیٹھے ہوئے تھے اور میں قرآن مجید کا ایک ایک صفحہ ایک ایک سطر بغور دیکھ رہا تھا - یکایک میری نظر ایک جگہ جمی اور میں اپنے دوستوں سے مخاطب ہونے کو تھا کہ یہ اسم اعظم ہو سکتا ہے کہ ایک آواز جانی پہچانی آئی کہ تو اس کے بارے میں بات نہیں کر سکتا، تو صرف دیکھ سکتا ہے اور میں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں اس عظیم اسم کی اہلیت نہیں رکھتا کہ کہیں میرے منہ سے نہ نکل جائے اور اللہ کے راز کہ فاش کر کے عذاب میں مبتلا نہ ہو جاؤں لیکن ساتھ ہی شیخ بھائی کا ترجمہ ضرور تحریر کر دوں جو اہل ہو وہ حاصل کر سکے اور علم اس دنیا میں قائم رہے - چونکہ اسم اعظم نظروں سے پوشیدہ ہے' اس لئے تمام عدد اس سے بے خبر ہیں - خداوند کریم کے اسماء مقدس تقریباً ایک ہزار ہیں اور ان میں سے ہر ایک کسی نہ کسی امر میں فائدہ پہنچانے کے لئے مخصوص ہے -

حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے نانا جو ایک پیغمبر تھے ان کو ایک اسم یاد تھا - جب حضرت موسیٰ کی والدہ متولد ہوئیں تو باپ نے بیٹی کو وہ اسم تعلیم کیا لیکن وہ معظمہ ہر شخص سے اس کو پوشیدہ رکھتی تھیں اور سوائے ان کے پدر بزرگوار کے یہ راز کوئی نہ جانتا تھا یہاں تک کہ جب خداوند عالم کے حکم سے جناب عمران ان مکرمہ کے شرف وصلت سے مشرف ہوئے تو اس اسم مقدس سے ان کو آگاہی ہوئی جو اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی میں اعظم ہے - حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو جو گنجینہ اسرار الٰہی کی کنجی ہاتھ آگئی تو

بارگاہ الٰہی میں عرض کیا خداوند اس اسم مقدس کی صفات کا واسطہ اور تصدق میں اس اسم اقدس کے 'حق و ذات کے' تو مجھے ایسا فرزند عطا کر جو صاحب قدرت و معرفت و علم و وقار ہو 'اسے اپنا نبی مرسل فرما' مرتبہ و منزل کی راہ سے اس کو سرفرازی اور امتیاز کرامت فرما - رب جلیل نے ان کی دعا کو قبول فرمایا اور انہیں ایسا فرزند ارجمند عطا فرمایا جس نے فرعون جیسے زبردست اور متکبر شخص کو ہلاک اور پست کر دیا - خداوند کریم کا ہزار ہزار مرتبہ شکر ہے کہ رجب ۱۳۳۴ھ کو ترجمہ مکمل ہوا - کل دسویں' تیرھویں' چودھویں تاریخ کی مبارک ساعتوں میں ترجمہ سے فراغت حاصل کی اور تین دن میں ہی فراغت حاصل کی جو صرف سہ گانہ اسم مطلوب کے مماثل بنے - اگر ہر ایک دن کی ساعتیں شمار کی جائیں جن میں ترجمہ کیا گیا ہے تو غالباً انیس ہوتی ہیں - اس سے زیادہ نہ ہوں گی - جو مطابق تعداد و شمار بسط لفظی ہیں کہ جو اس کی اہلیت نہیں رکھتا اگر وہ اس اسم کے ذریعے دعا بھی کرے گا تب بھی اس کا مقصد حاصل نہ ہوگا -

جناب نوح نجی اللہ نے اسی اسم صفات کی برکت سے عالمگیر طوفان کے نہلکہ سے نجات پائی -

حضرت موسیٰ نے اس اسم کی برکت سے کوہ طور پر زبان نور سے نور کی تقریر سنی

حضرت عیسیٰ نے مردوں پر جب یہ اسم اعظم دم کیا تو اس کی عظمت اور برکت سے بے جان بے دم ہستیوں کے دم میں دم آگیا -

عالم میں جو کچھ ہے وہ اسی اسم کی بدولت ہے اس لئے کہ یہی اسم پاک کلید گنج اسرار حقیقت اور لوح طلسم قدرت ہے یہی اسم کشاف اسرار کا ذریعہ بے بہا اور گہر باصفا ہے کونسا اسم ہے کہ باوجود دیکھ دنیا میں بہت سے لوگ ہیں لیکن اس کی

عظمت و خواص سے کوئی کما حقہ آگاہ ہیں۔ اس کے خواص لا انتہا اور غیر محدود ہیں کچھ صاحبان معرفت ہی اس کی کنہیات سے آگاہ ہیں۔ اس اسم میں یہ قدرت ہے کہ اس کے ذریعے سے زمانہ کا نیک و بد مجملاً معلوم کر سکتے ہیں یہ اسم وہ گنجینہ خواص ہے کہ تمام عالم کے اسرار اس کے ایک ایک حرف میں مخفی ہیں۔ کوئی اسرار جانے یہ کیا اسرار ہیں یہ اسم گروہ ابرار کا بہترین سرمایہ ہے اگر کوئی اصول معینہ اور تعداد مقررہ کے ساتھ اس اسم کی مزاولت و مواظبت رکھے تو تمام مشکلیں آسان ہو جائیں اور عامل دونوں جہاں کے فیضان سے مستفیض ہو۔ اس جلیل کے چودہ خواص اور منافع یہ ہیں:۔

قدرت طلسم کشائی ۲۔ ہلاکت اعدا ۳۔ دفع بلائے سیلاب ۴۔ علم دقائق و خزائن زمین ۵۔ تسخیر جن ۶۔ توجہ اولیاء اللہ ۷۔ تالیف قلوب خلائق۔ ۸۔ مراحم و الطاف سلاطین ۹۔ عمل حب ۱۰۔ علم کیمیا ۱۱۔ حذاقت ذہنی ۱۲۔ افضال ایزدی ۱۳۔ مسرت و نشاط دماغی ۱۴۔ حصول مقاصد دارین۔

لیکن ہر شخص اس اسم اعظم کی حالت سے مختلف طور پر واقف ہے۔ تمام اسمائے حروف کے اسرار نہیں بتائے جا سکتے کہ مبادا اس سے عوام مطلع ہوں اور خلق اللہ کو خواہ مخواہ بے سبب آزار پہنچائیں۔ خاص لوگوں کے امور علام سے ظاہر نہیں کیے جا سکتے۔ بایں خیال کہ جاہل کور دل وغیرہ اس کے خواص سے آگاہ نہ ہوں۔

امید ہے کہ اگر حسن عمل سے اہل کمال اس اسم اکرم کو معلوم کر لیں تو انصاف سے نہ گزریں، برائیوں سے پرہیز کریں اس عمل سے افعال ذمیمہ نہ بجا لائیں اور اعمال قبیحہ کی جانب متوجہ نہ ہوں۔

اسم اعظم بھی ایک عجب معمہ ہے کہ جس کا استدراک اور حل اگر ناممکن نہیں تو دشوار اور بہت دشوار ضرور ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے اس بزرگ کو تورات شریف میں "الوخدا" اور دیگر صحائف میں مخبرا ستر فرمایا ہے انجیل مقدس میں "حنہ" کہا اور قرآن مجید میں بعض سوروں کے درمیان اور تین میم کے بعد حامیم میں بیان کیا ہے

ایک نے طیسوم کہا ہے اور دوسرے نے قیسوم، مغربی کے نزدیک ہیشوم ہے عرب میں برخانہ مشہور ہے اور عجم میں برخانہ، دیلمی نے کافلنا لکھا ہے اور دوسرے گروہ نے راحاتا۔ ایک قوم تحیہ کہتی ہے اور دوسری جامرشا ۔ کسی کے نزدیک یوخا اور کسی کے خیال میں کامرشا۔

احادیث، روایات اور اخبار میں ہر ایک کے لئے ایک جدا طریقہ ہے اگرچہ یہ اسم بہت مشہور ہے۔ لیکن یہاں اس طرح مسطور نہیں۔ جب میری عمر ایک سو دس برس کی ہوئی تو میری فکر نے اس رمز کو ظاہر کیا۔ کتاب ذخائر جو اسماء الٰہیہ کا خزانہ ہے میں نے اس اسم کی اخذ کیا ہے اور حاجت مندوں کی سہولت کے لئے بکمال ادب یہ خدمت بجالایا۔ اس اسم کے متعلق میں نے ارباب حق آگاہ کی تقلید کی اور الحمدللہ کہ بہ فیض و یمن توفیق ابدی اس نعمت عظمیٰ اور مواہبت کبریٰ کی تحصیل و تکمیل میں مجھکو بہت بڑی کامیابی ہوئی اس گنجینۂ درشاہوار اور خزینۂ لآلی کو میں نے لٹا دیا حوران حقیقت کے رخ زیبا سے نقاب اسرار کو اٹھا دیا اور ان کے جمال جہاں آرا کا جلوہ جو ایک راز مستتر تھا۔ تمام احباب کو دکھایا۔ یہ گنج شائستگان طلب کو بے رنج حاصل ہوا اور یہ خزانہ عامرہ بغیر کسی محنت کے ہاتھ آیا۔

جو شخص اس معدن خاص سے کوئی ایسا گوہر آبدار نکالے جو خواص میں نادر روزگار ہو تو اس کی قیمت یعنی حق المحنت صرف یہ ہے کہ جب اس کے ذریعے کوئی عمل نیک بجالائے تو ہماری کو بھی دعائے خیر سے ضرور یاد کرے۔ غرض یہ ہے کہ حاجت مند حصول مقصود کے لئے زحمت نہ اٹھائیں اور ہر گاہ ان قواعد سے بہرہ مند ہوں تو ہماری روح کو ایک سورہ فاتحہ کا ثواب ہدیہ فرمائیں اور جب اس اسم بزرگ کا مدیر اثر کی تاثیر ظاہر ہونے لگیں تو وہ انصاف سے منحرف نہ ہوں۔

پس علم و عمل نے سالکین کو اگر ان دقائق کی تفہیم اور ان عقدہ ہائے مداخل کی تسہیل منظور ہو تو ہمہ تن چشم و تمام گوش ہو جائیں تا کہ ان کے نکات ۔۔۔ مفوجہ

جو سلسلۂ بیاں میں ظاہر کئے جائیں ذہن نشین ہوں۔ یہ جواہر کلام ہر انوار گوشِ دل کرنے کے قابل ہیں اور در سخن آبدار حرزِ جاں بنانے کے لائق

اگر کوئی علوم اولیاء اللہ سے حق لینا چاہے تو میری بات کو کمال غور و خوض سے سماعت کرے بلکہ گوش خرد سے قوت سامعہ حاصل کر کے سنے صاحبانِ کمال نے طلاب کے لئے اس بحرِ عمیق سے چند نادر اور بے بہا موتی نکالے ہیں۔ میں نے بھی کسی گروہ سے کچھ سیکھا اور انہیں کی صحبت میں رہ کر تھوڑا بہت حاصل کیا ہے انکشاف رموز میں جو میری فکر کامیاب اور جلی ہے یہ محض عطا و فیض نبی صلعم ہے۔

شاد ہو وہ دل جو اس رمز کو دریافت کر لے لیکن ان امور کو تنہا تنہا اور کفایتاً کبھی فاش نہ کرے۔ (جناب شیخ فرماتے ہیں)

اے بھائی جب کہ تو نے ان رموز کا انکشاف کر لیا اور ان رموز کا انکشاف کر لیا اور ان خزانوں کے درہم و دینار سے پنا دامن مقصود بھر لیا تو اب تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہم سے زمیں ان اسرار کو ظاہر نہ ہوتے دے راز کو پوشیدہ رکھ اور انکھ کے اشاروں سے بھی اس کا افشا نہ کر۔

میں نے خداوند غفور کی تائید اور توفیق سے طالبانِ خیر کے لئے یہ دستور العمل بنا دیا ہے اس کی حقیقت پردے ہی پردے میں ظاہر کر دی اور علمی رموز کا شبہا ان خزانوں کے جواہر اسرار کو عیاں کر دیا کیا عجب کہ جب ارباب طلب کو اس فن میں کوئی روشن طریقہ معلوم ہو جائے اور اس علم کی طلب و تحصیل کے وقت خوبی تقدیر سے لالی آبدار اسرار ہاتھ آ جائیں تو بھائی کے حق میں انہی دعا سے صدق دل سے اور براہ اخلاص دعائے خیر فرمائیں۔

باب دوم

طریقہ ریاضت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۔ ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ ۸۶ مرتبہ پڑھے۔ اس کے ثمرات چالیس دن کے بعد ظاہر ہوں گے۔ یہ ہر حاجت کے لیے مناسب ہے۔

۲۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد شروع کرے۔ قرآن کریم کو کھول کر پہلے صفحہ سے پہلی سطر پر انگلی پھیر کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔ اسی طرح ہر سطر پر انگلی پھیرتا جائے اور بسم اللہ پڑھتا جائے۔ اس طرح پورا قرآن کریم ختم کرے اگر ایک ہی دفعہ ختم کر سکے تو بھی ٹھیک ہے اور دو دفعہ میں بھی ختم کیا جا سکتا ہے۔ مشکل کتنی ہی [illegible] نہ ہو انشاء اللہ حل ہو گی۔ مگر خیال رہے وظیفہ کے دوران بات نہ کرے۔ ان چیزوں کی پابندی لازمی ہے۔ وقت ایک ہی ہو جگہ ایک ہو اور تعداد ایک ہو۔ اور دعا ایک ہی مانگے۔

۳۔ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز بارہ ہزار مرتبہ بارہ دن تک وظیفہ کرے۔ روزانہ چار گھنٹے لگتے ہیں خواہ ایک وقت یا صبح اور شام میں پڑھے اور مشکل کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہو انشاء اللہ مراد کو پہنچے۔

۴۔ چوتھا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ تین ہزار آٹھ سو مرتبہ (۳۸۰۰) جو انیس ہزار ہوں گے ریاضت کرے۔ اگر ایک دفعہ میں نہ کر سکے تو دو بار میں پڑھے۔ البتہ ایک دفعہ پڑھنے سے انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

۵۔ پانچواں طریقہ یہ ہے کہ تمام عزیز واقارب یا دوست جمع ہو جائیں اور انیس ہزار مرتبہ ختم کریں مگر یہ سلسلہ کم از کم سات دن یا گیارہ دن تک ہونا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو آدمی جو پہلے دن وظیفہ میں شامل ہوں وہی رہیں۔ اس وظیفہ میں چھ آدمی کافی ہوتے ہیں۔ برابر تعداد تقسیم کرلیں۔ ایک گھنٹہ میں وظیفہ ختم ہو جاتا ہے اسکے بعد کھانا یا چائے ضرور ہونا چاہیے اور بیٹھنے کے لئے سفید چادر ہونی چاہیے۔ اس کو ختم بسم اللہ کہا جاتا ہے۔ یہ بھی تیر بہدف ہے مشکلات کے لئے۔

یہ واحد وظیفہ ہے جس میں پڑھائی کے دوران ہی فیصلہ ہو جاتا ہے۔ ہمارے یہاں ہر ہفتہ بسم اللہ کا ختم ہوتا ہے۔ یہ مغرب کے بعد اندھیرا کر کے آنکھ بند کر کے پڑھے عجیب وغریب آثار نظر آتے ہیں جو تحریر میں نہیں آسکتے اور ویسے تو آدمی کو ۱۹ مرتبہ ہر کام کے شروع کرنے سے پہلے پڑھ لینی چاہیے۔

ختم سورۂ فاتحہ

اگر کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو خواہ مشکل کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہو مندرجہ ذیل طریقہ سے سورۃ مذکورہ کا وظیفہ کرے انشاء اللہ مشکل حل ہو۔ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے دو عدد رکعت نفل استغفار ادا کرے اور دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھے مگر حاجت ایک ہی ہو اور دعا بھی ایک ہی مانگے۔ تعداد کا خاص خیال رکھے۔ جگہ اور وقت بھی ایک ہی مقرر کرے کیونکہ جس جگہ وظیفہ پڑھا جاتا ہے ملائکہ اسی جگہ اسی وقت پر آتے ہیں اور ان کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر وقت پر آدمی موجود نہ ہو تو ملائکہ انتظار کر کے چلے جاتے ہیں پھر دوبارہ نہیں آتے جس سے وظیفہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ایک بار وظیفہ ٹوٹ جائے تو پھر کامیابی ممکن نہیں ہوسکتی [illegible] حل

نہ ہونے کا ثبوت ہوتا ہے۔

الحمد کے مکرر حروف نکالنے کے بعد جو حروف بچتے ہیں وہ درج ذیل میں ہر دن اس کے حساب سے پڑھے ۔ پہلے دن ایک مرتبہ پڑھے ، دوسرے دن ۳۰ مرتبہ۔ تیسرے دن ۸ مرتبہ پڑھے اور چوتھے دن ۴۰ مرتبہ پڑھے ۔ پانچویں دن ۳ مرتبہ ۔ چھٹے دن ۵ مرتبہ ، ساتویں دن ۲۰۰ مرتبہ، آٹھویں دن ۲ مرتبہ، نویں دن ۷۰ مرتبہ ، دسویں دن ۱۰ مرتبہ، گیارہویں دن ۵۰ مرتبہ ، بارہویں دن ۲۰ مرتبہ ، تیرھویں دِن ۶ مرتبہ ، چودہویں دن ۶۰ مرتبہ ، پندرھویں دن ۴۰۰ مرتبہ، سولہویں دن ۹۰ مرتبہ، سترھویں دن ۹ مرتبہ ، اٹھارہویں دن ۱۰۰ مرتبہ، انیسویں دن ۷۰۰ مرتبہ ، بیسویں دن ۱۰۰۰ مرتبہ، اور آخر میں اکیسویں دن ۸۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

آخری تین دن میں پڑھائی زیادہ ہوتی ہے۔ ۷۰۰ مرتبہ پر پونے دو گھنٹہ صرف ہوتے ہیں ۔ ۱۰۰۰ مرتبہ پر پورے اڑھائی گھنٹے صرف ہوں گے اور ۸۰۰ مرتبہ پر دو گھنٹے لگیں گے ۔ میں نے اس طرح تحریر کیا ہے کہ بھولنے کا امکان نہ رہے ۔ بسم اللہ شریف شروع میں ایک مرتبہ پڑھی جائے اور آمین کی کوئی ضرورت نہیں اور پوری سورہ پڑھی جائے ۔ سہولت کی خاطر درج ذیل جدول لکھ دیا ہے ۔

دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
تعداد	۱	۳۰	۸	۴۰	۳	۵	۲۰۰
دن	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
تعداد	۲	۷۰	۱۰	۵۰	۲۰	۶	۶۰
دن	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
تعداد	۴۰۰	۹۰	۹	۱۰۰	۷۰۰	۱۰۰۰	۸۰۰

ختم سُورہ فاتحہ بطریقۂ ثانی

چالیس روز، ہر روز سو مرتبہ اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز فجر ۲۴ مرتبہ، بعد نماز ظہر ۲۳ مرتبہ، بعد نماز عصر ۲۲ مرتبہ، بعد نماز مغرب ۲۱ مرتبہ اور بعد نمازِ عشا ۱۰ مرتبہ۔ چالیس روز وقت جگہ اور تعداد کا خیال رکھے اور جس مراد کیلئے پڑھے گا مراد پوری ہوگی انشاء اللہ۔

تاکید، بسم اللہ شریف ایک مرتبہ شروع کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیئے۔

تیسرا طریقہ

پہلے آیۃ الکرسی تین مرتبہ، پھر چاروں قُل تین تین مرتبہ۔ اس کے بعد وظیفہ شروع کرے

ایام	آیت مبارکہ	تعداد
اتوار	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	۵۸۲
پیر	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۶۱۹
منگل	مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ	۲۴۲
بدھ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	۶۳۶
جمعرات	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	۱۰۷۳
جمعہ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	۱۹۰۷
ہفتہ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	۱۳۰۴

ہر دن کے لئے تعداد مقرر ہے۔ اسی حساب سے پڑھے۔ پوری الحمد شریف پڑھنے کی ضرورت نہیں تو تعداد آیت دن کے سامنے تحریر ہے وہی پڑھی جائے گی۔

ختم سورۂ اخلاص

جو کوئی ارادہ کرے کہ ختم سورۃ اخلاص کا کرے۔ پہلے دو رکعت نماز حاجت بجا لائے۔ اس کے بعد سورۃ مبارکہ کا ورد شروع کرے۔ جتنی توفیق ہو کم سے کم ایک ہزار مرتبہ، باقی جتنی قوت ہو۔ یہ ہر حاجت کے لئے مناسب ہے۔ تعداد پانچ ہزار یا بارہ ہزار حسب توفیق جتنی قوت ہو۔ لیکن جب سورہ اخلاص کا وظیفہ کرے دوسرے تمام وظائف کو بند کر دے کیونکہ متضاد ہونے سے رجعت کا ڈر ہوتا ہے۔ کم سے کم سات دن یا چودہ دن یا چالیس دن۔

فوائد: جاہ و حشم، روشن ضمیر، واسطے رزق، ہر حاجت کے لئے مناسب ہے۔

جو کوئی چاہے ختم سورہ اخلاص کا ورد کرے جس نیت جس مراد کے لئے کرے گا وہ مراد حاصل ہوگی۔ چاہے مہم اس کی عظیم ہی کیوں نہ ہو۔ طریقہ اس کا ایک ہزار اور تین ہزار [illegible] اور بارہ ہزار اور چھتیس ہزار ہیں جس قدر طاقت ہو عمل کرے۔ سورۃ اخلاص [illegible] خیال رکھے جب [illegible] شروع کرے تو کسی چیز کی ملاوٹ [illegible] کرے تاکید ہے [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] والے [illegible] جاہ و عزت، حشمت میسر ہو۔ روشن ضمیر اور فراغ روزی [illegible] صاحب کتاب [illegible] تجربہ کیا ہے [illegible] رات کا وقت ہے ایک وقت [illegible] اگر ہو سکے تو [illegible] جاری کرے۔ اگر [illegible] نہ ہو سکے [illegible] جاری رکھے [illegible] زیادہ [illegible] ہے [illegible] مواقع میں [illegible] کسی سے ذکر نہ کرے۔ خیالوں کو پاک رکھے [illegible]

جاری [illegible] اگر [illegible] تو [illegible] اگر وقت نہ ہو تو [illegible] کرے اور اس [illegible] انسانیت [illegible]

آیۃ الکرسی

آیۃ الکرسی کی فضیلت و منزلت بے حد و حساب ہے ۔ یہ ہر مرض کی دوا ہے ۔ ہر مہم کا حل ہے جو کچھ اس دنیا میں مشکلات ہو سکتی ہیں ۔ دینی و دنیاوی یہ سب کے لیے تیر بہدف ہے ۔ اس کو پڑھنا ، اس کو لکھ کر پاس رکھنا ۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا ، اس کو گھر در و دیوار پر چپکانا غرضیکہ ہر طرح سے خیر کا باعث ہے ۔ جس میں جتنی اہلیت ہو وہ اسی قدر فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔ میں مختصر تحریر کر رہا ہوں امانِ خدا کے لیے ، جو بستر پر لیٹتے وقت پڑھ کر سوئے گا تو اس کی اور اس کے پڑوسی کی بھی اللہ تعالیٰ حفاظت کریں گے ۔ ہر مہم کے سر ہونے ، جن و انس کے شر سے بچنے ، جان و مال کی حفاظت ، صحت ، رزق اور جہنم سے نجات کے لئے کارگر ہے ۔

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے آیت الکرسی مجھے خزانۂ عرش سے ملی ہے ۔ بس اتنا ہی لکھ دینا کافی سمجھتا ہوں ۔ میں نے منزل کے پہلے حصے میں بھی آیت الکرسی کا ذکر کیا ہے اور اس ایڈیشن میں بھی کر دیا ہے ۔

اس کے پڑھنے کے بہت طریقے ہیں مگر اپنے تجربے سے مجھے جو حاصل ہوا ہے وہ تحریر کر رہا ہوں ۔ اگر کسی جگہ قرآن کریم میں اسم ذات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے دو اسم صفات ہوں تو وہ اپنی جگہ اسم اعظم کی قوت رکھتے ہیں ۔ جیسے بسم اللہ الرحمن الرحیم میں اسم ذات اللہ کے ساتھ الرحمن اور الرحیم ہیں ۔ اسی طرح آیت الکرسی میں اللہ کے ساتھ الحی اور القیوم ہیں اور اللہ کے ساتھ العلی اور العظیم ہے یعنی دو مقامات پر اسم ذات کے ساتھ ساتھ دو دو صفات ہیں ۔

اسی لئے اس میں اسم اعظم کی قوتیں موجود ہیں۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ (۱۳۳)
ایک صد تینتیس مرتبہ ہر شب کو ایک مقررہ وقت پر پڑھے۔ تعداد اور جگہ میں
اور وقت میں کوئی تبدیلی نہ ہونے پائے۔ چالیس روز تک وظیفہ کرے۔ جس
میں ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ یہ وظیفہ ایسی جگہ پر ہونا چاہیے جہاں کسی کا آنا
جانا نہ ہو۔ وظیفہ کے اثرات یہ ہیں کہ نیند بالکل نہیں آتی۔ یہ اس کے اثرات میں
سے ہے اور اس کے علاوہ غصہ بڑھ جاتا ہے لہٰذا خیال رکھے کہ بات کم ہی کرے۔

ختم سورہ یاسین اور فوائد

میری تمنا تھی کہ جتنے طریقے سورہ یاسین کے ہو سکتے ہیں وہ تحریر کردوں۔
میرا ذاتی تجربہ اور جو کچھ مجھے میرے محترم بزرگوں سے ملا ہے تحریر کر رہا ہوں
میں نے بخل سے کام نہیں لیا اور تمام قاعدے میرے تجربہ شدہ ہیں۔ یہ وظیفہ
رات کے وقت یا صبح بعد از نماز سات دن تک پڑھا جائے۔

طریقہ اول

پہلے بسم اللہ شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے پھر ایک سانس میں سات مرتبہ لفظ "
یس " کہے اور جب پہلے مبین تک پہنچے تو دو سو مرتبہ "یاعزیز" کا تکرار
کرے۔ اسی طرح دوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں مبین
پر تکرار کرے اور جب "ذالک تقدیر العزیز العلیم" تک پہنچے تو چودہ مرتبہ
اس آیت کی تکرار کرے اور اپنا مقصود تصور کر لے اور جب "من رب
الرحیم" تک پہنچے تو اس آیت کی سولہ مرتبہ تکرار کرے اور جب "انہ لکم
عدو مبین" تک پہنچے تو الحمد للہ ایک مرتبہ کہہ کر یاعزیز کا بدستور دو سو مرتبہ

کرے اور مقصود اپنا خیال میں رکھے اور جب آیت "ان هو الا ذکر و قرآن مبین" پر بھی اسی طرح عمل کرے - پہلے الحمد اللہ کہہ کر دو سو مرتبہ یا عزیز کی تکرار کرے اور جب "فاذا هو خصیم مبین" پر پہنچے تو چھ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھے اور جب "انما امره" سے "کن فیکون" تک پہنچے تو چودہ مرتبہ اس آیت کی تکرار کرے اور مقصود اپنا کہے اور جب سورہ ختم کرے تو سجدے میں دعا مانگے - اگر ممکن ہو تو سات مرتبہ اس ترتیب سے پڑھے - ورنہ ایک مرتبہ ہی کافی ہے -

ختم سورہ یسین (طریقہ ثانی)

سیدنا امام صادق محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ یسین کا ورد کرنا چاہے تو بعد از نماز فجر کسی سے بات نہ کرے - اول سات مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یسین والقرآن الحکیم کہے اس کے بعد سات مبین جو سورہ یسین میں ہیں ان میں سے ہر مبین پر ایک انگلی بند کرتا جائے شروع دائیں ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے کرے اور ہرگز انگلیوں کو نہ کھولے - جب تک سورہ تمام نہ ہو -

جب "ذالک تقدیر العزیز العلیم" تک پہنچے تو اسے سولہ مرتبہ پڑھے - اور جب "سلام قولا من رب الرحیم" تک پہنچے تو اس کی سولہ مرتبہ تکرار کرے -

اور جب "انما امره اذا اراد شیاء ان یقول له کن فیکون" تک پہنچے تو اسے سات مرتبہ پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے اور یہ کہے -

یا قاضی الحاجات ویامجیب الدعوات اقض حاجاتی فی ھذہ الساعۃ "اور اس کے بعد کہے "فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شی والیہ ترجعون" پھر انگلیاں کھولنا شروع کرے اسی طرح جس طرح بند کیں تھیں اور ہر انگلی کے کھولنے پر سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے جو اس طریقہ سے سورۃ مبارکہ کا ورد کرنے والا انشاءاللہ کبھی اپنی مشکلات میں ناکام نہیں ہو سکتا۔

ختم سورہ یسین اور فوائد (بصورت دیگر)

سورہ یسین کی بے انتہا فضیلت بیان کی گئی ہے۔ثواب کے لحاظ سے بھی [illegible] بے حد وحساب درجات ہیں اور بے انتہا فوائد نقل کئے گئے ہیں۔ حضرت امام صادق آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یسین ہے۔

طریقہ اول ہر روز بوقت صبح ایک مرتبہ۔

دوسرا طریقہ ۔۔ ہر حاجت اور ہر مہم کے لئے ہر مبین سے لوٹ کر دوبارہ شروع سے اگلے مبین تک پڑھے۔اسی طرح ساتویں مبین تک پڑھے اور سورہ ختم کر دے مگر کم از کم اکیس دن اور اگر ہو سکے تو چالیس دن تک پڑھے۔

تیسرا طریقہ ۔۔ پہلے دن سورہ شریف ایک مرتبہ، دوسرے دن دو مرتبہ، تیسرے دن تین مرتبہ اسی طرح چالیس دن تک لے جائے اور پھر یومیہ ایک ایک کم کرنا شروع کرے یعنی چالیس کے بعد انتالیس پھر اڑتیس بدا القیاس ایک مرتبہ تک پڑھے جب تعداد زیادہ ہو تو دن کا وظیفہ دو وقت یا تین وقت میں مکمل کر سکتا ہے مگر کسی ہی کیوں نہ ہو وظیفہ مکمل کرنے سے

پہلے ہی آسان ہو جائے گی اور اگر اس وظیفہ کے دوران یا ختم پر حاجت بر نہیں آئی تو پھر مضموم نہ ہو بس یہ جان لے کہ یہ حق میں بات نہیں - پھر اس کام کی جدوجہد چھوڑ دے -

اس کا وظیفہ کسی طرح بھی پڑھے فائدہ ہی فائدہ ہے - خواہ کام ہو یا نہ ہو اس سے خود اندازہ کر لیں - حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ یسین پڑھے خداوند کریم اسے بے شمار نیکیاں اور بے حد وحساب حسنات عطا فرماتا ہے اور ہزاروں گناہ بخش دیتا ہے اور اس سے فقیری 'قرض' دیوانگی 'جذام' برص دور رہتا ہے اور بندہ ہر دکھ درد سے محفوظ رہتا ہے اور اس شخص کی اللہ تعالیٰ روزی فراخ فرماتے ہیں - سکرات موت اور تکلیف قبض روح اور دہشت قبر سے حفاظت میں رہتا ہے -

اس کا پڑھنا اور لکھ کر پینا زیادتی علم 'زیادتی حافظہ 'قوت گویائی 'جن وانس وحشرات الارض سے حفاظت کا باعث ہے کند ذہنی اور نسیان کو دور کرنے کے لئے اگر سورہ یسین رکوع ۱۸ کی یہ آیت

انانحن نحی الموتی ونکتب ماقدموا واثارھم وکل شیء احصینٰہ فی امام مبین

لکھ کر شربت لیموں سے دھو کر پیئے تو کند ذہنی اور نسیان دور ہو جائے گا - اس عمل کو سات گھونٹ روزانہ اور سات دن تک جاری رکھے -

خواص سورہ رحمٰن

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ سورہ رحمٰن کو عروس قرآن ہونے کا شرف حاصل ہے - تواریخ ہے کہ سب سے پہلے یہ سورہ مجمع قریش کے سامنے

پڑھی گئی -

یہ سورۃ کافروں اور منافقوں کے دل میں نہیں ٹھہر سکتی - یعنی زبانی حفظ نہیں ہو سکتی - آشوپ چشم اور مرگی کے مریض کے گلے میں اس کا تعویز مربع یا مخمس یا سورہ رحمٰن ہی لکھ کر ڈالنا شفا کا باعث ہے -

طحال کے مریض کو زعفران سے پلیٹ میں تحریر کر کے پلانا شفا کا باعث ہے - بخار اور چیچک کے مریض کو گنڈا بنا کر گلے میں رکھنا ہوتا ہے - اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد سورہ شروع کرے - ہر آیت " فبای الاء ربکما تکذبان " پر گرہ لگاتا جائے - انشاءاللہ مریض شفا پائے -

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کتے کے حملہ سے بچنے کے لئے تین مرتبہ آیت پڑھے اور اس کی پھونک مارے - یہ تجربہ شدہ بات ہے اور آیت یہ ہے -

یامعشر الجن والانس سے لے کر بسلطن تک پڑھے - اس کے علاوہ منگل کی نحوست کو دور کرنے کے لئے صبح کو گیارہ مرتبہ سورہ رحمٰن کی تلاوت کرے ' تمام دن سکون سے گزرے گا اور گیارہ مرتبہ پڑھنے سے تمام دن مصروفیت سے گزرتا ہے اور اگر یا رحمٰن یا رحیم پڑھا جائے تو سارا دن فرصت میں گزرے گا - یہ میرا تجربہ ہے جو میں تحریر کر رہا ہوں اور گیارہ مرتبہ پڑھنے میں صرف آدھ گھنٹہ لگتا ہے -

سورہ واقعہ

واسطے رزق ' خیر و برکت تنگدستی کو دور کرنے کے لئے پانچ مرتبہ اگر ہو سکے تو پڑھے ورنہ ایک مرتبہ بھی کافی ہے - چالیس روز تک وظیفہ کرے

لیکن ایک وظیفہ کے دوران دوسرا وظیفہ نہ کرے۔

ختم سورۂ واقعہ

ختم سورۂ واقعہ رزق کے لئے بہت مجرب ہے ابتداء شب جمعہ سے کرے ہر شب پانچ دفعہ پڑھے چالیس دن تک پڑھے پس جو پرہیز جو وظیفہ میں ہوتے ہیں وہ یاد رکھے۔ وظیفہ کے بارے میں تمام باتیں تحریر کر چکا ہوں

خواص سورہ مزمل

ہر حاجت کے لئے ہر رات ۴۱ مرتبہ پڑھنا ہوتا ہے۔
اس کا پڑھنے والا کبھی تنگدست نہیں ہو سکتا۔ یہ کشادگی کے لئے ایک عجیب چیز ہے۔ اس کی خوبیاں تحریر میں نہیں لائی جا سکتی۔ یہ بندہ مختصراً کر رہا ہے
ایک مرتبہ میں مری میں جی ایچ خان صاحب کے ہاں بیٹھا ہوا تھا اور وہ سروے کے ایک اعلیٰ افسر تھے کہ آپ نے فرمایا۔ عابدی سینما نہیں دیکھ سکو گے۔ میں نے عرض کی کہ کیوں غریب نواز؟ آپ کو کیسے معلوم ہوا آپ نے فرمایا سورہ مزمل پڑھتے ہو نا۔ میں نے کہا۔ جی ہاں۔ مگر آپ کو کیسے معلوم ہوا آپ نے فرمایا تمہاری آنکھوں سے شعائیں نکل رہی ہیں۔ جس جگہ نظر جائے گی آگ لگ جائے گی۔ یہ بات ۱۹۵۷ء کی انگلینڈ جانے سے پہلے کی ہے۔ مگر میرے تجربہ میں یہ ہے کہ اگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلا اور اگر بارش ہو رہی ہو تو فوراً رک جائے گی یہ بارہا تجربہ ہوا ہے۔
اس کے علاوہ فارغ البالی اسی کی وجہ سے ہے۔ میں نے اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ اگر سورہ مزمل کسی قبر پر ہاتھ رکھ کر پڑھی جائے تو اس کا اثر مردہ بیٹھ

جاتا ہے اس کے علاوہ ہر مشکل کا حل ہے - اس کا پڑھنے والا اگر ایسی جگہ چلا جائے جہاں جنات کے رہنے کا خیال ہو - اس کے داخل ہونے سے سب جگہ چھوڑ کر چلے جائیں گے -

خواص سورہ والشمس قسم اول

یہ دست غیب کے لئے عجیب چیز ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی حاجت ہو روا ہوتی ہے - اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے - ہر ھا کو سات مرتبہ تکرار کرے - جب والشمس وضحاھا ھاھاھاھا - اس طرح سورت کو سات مرتبہ پڑھے عجیب و غریب واقعات ہوں گے اور سات دن ہر حاجت اور ہر مطلب کے لئے پڑھی جائے -

تائید

یہ خیال رہے یہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں - یہ اللہ کے اسرار ہیں -

میں اپنا واقعہ اس ضمن میں سنا دوں - شروع زمانے میں ۱۹۶۳ء کا زمانہ تھا میں انگلینڈ میں ہی مقیم تھا - میں نے سوچا کہ یہ وظیفہ کروں - بس میں اتنا تحریر کر دوں دوسرے دن ہی میں نے دیکھا کہ میں سمندر میں کشتی چلا رہا ہوں جو چھوٹی ہوتی ہے اور ایک آدمی اسے چلا سکتا ہے - سمندر کی لہر کشتی کو آسمان کی طرف لے جاتی ہے . اور پھر نیچے کی طرف یعنی سمندر میں طوفان کی حالت ہو رہی ہے - مجھ پر کیا گزر رہی تھی یہ میں تحریر میں نہیں لا سکتا - تھوڑی ہی دیر میں پیرو مرشد مری والے سائیں تشریف لائے اور پانی صرف ان کے گھٹنے کے برابر تھا - سمندر میں کھڑے تھے کشتی کو ہاتھ سے پکڑا اور کنارے پر لگائی

اور فرمایا شاہ نہ تو تیرنا جانتا ہے نہ کشتی چلانا - اور واقعی نہ میں تیرنا جانتا ہوں نہ کشتی چلانا اور آپ نے فرمایا جب مری آؤ گے تب پڑھنا - یہ خیال کرتے ہوئے کہ علم دنیا سے نہ چلا جائے تحریر کر دیا ہے -

سورہ والشمس بصورت دیگر

جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو اور وہ اس کے بارے میں معلومات کی حاجت رکھتا ہو تو سات مرتبہ سورہ واللیل اور سات مرتبہ سورہ والشمس پڑھے بعد از نماز عشاء اور وظیفہ کے بعد کسی سے بات نہ کرے - ایک شخص خواب یا بیداری میں آکر آگاہ کرے گا مگر عمل سات دن جاری رکھے - خواہ ایک دن میں ہی جواب کیوں نہ ہو مگر خیال رہے کہ سوتے وقت لالٹین نہ جلتی ہو - نیز کپڑے پورے پہن کر سوئے یہ تاکید ہے -

سورہ الم نشرح

سترہ دن تک سترہ مرتبہ وظیفہ کرے ہر قسم کی حاجت کے لئے خاص چیز ہے - اگر کسی کے خواب بند ہوں یا وظیفہ میں کچھ نظر نہ آتا ہو تب وظیفے کے ساتھ اس کا بھی وظیفہ کر سکتا ہے - میرے تجربے میں یہ ہے کہ اگر سو مرتبہ ہر نماز کے بعد شروع کرے سات دن تک جاری رکھے 'الم نشرح کسی بھی وظیفے کے ساتھ پڑھ سکتا ہے -

سورہ تبت

جمعہ کے روز سے لیکر جمعہ تک ہر روز سو مرتبہ پڑھے یہ بڑی طاقتور ہر مہم

کے لئے مناسب ہے - اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کے وقت بعد از نماز فجر شروع کرے جب تک دن چڑھ جائے - اسی طرح عصر کے وقت عصر کی نماز کے بعد شروع کرے جب تک مغرب کی نماز کا وقت ہو جائے - یہ روحانیت کے لئے ہے عجیب مکاشفات ہوں گے -

سورہ انا فتحنا

یہ ہر حاجت اور ہر مہم کے لئے ہے خواہ مہم کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہو - سات دن تک سات مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے دوران ہی جواب ہاں یا نہ میں مل جائے گا - یہ کوئی تعجب کی بات نہیں - اس کا بارہا تجربہ کیا ہوا ہے -

خواص سورۃ مریم

اگر کسی کو اولاد نرینہ کی خواہش ہو تو اس کو چاہیئے کہ سورۃ مریم کی ریاضت کرے ۔

قرآن کریم کا یہ معجزہ ہے کہ ہر شخص اظہار کرتا ہے کہ یہ کس لئے ہوں اور معجزے کس طرح پڑھا جائے اور سورۃ مریم میں بھی اسی طرح حضرت ذکریا کا واقعہ ہے وہ لاولد تھے انہوں نے دعا کی اور سورۃ مریم کے ہر دن نوے اور ۱۱ مرتبہ یکبار سا اور پھر سورۃ مریم کو من قبل سمیعا تک پڑھا جائے ۔ اس کی ریاضت رات کو کرنی چاہیئے کیونکہ صورت سے اس کا اظہار ہوتا ہے ۔

سورۃ مریم ۱۶ ویں پارے میں ہے ۔

باب ششم

اسرار الاعداد

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر ایک چیز بالحساب پیدا فرمائی ہے۔ اس قادر مطلق کی ہر ہر تخلیق میں ایک حساب پنہاں ہے۔ پہلے جمادات پر نظر کریں پہاڑ جیومیٹری کل اشکال میں ہیں۔ جو پتھر ایک کان سے نکلتے ہیں جیسے ڈائمنڈ، (ہیرا) جیومیٹریکل شکل کا ہوتا ہے۔ اور ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کسی صناع نے بڑی کاری گری کی مہارت دکھاتے ہوئے کسی مشین پر بنایا ہے۔ اس کے بعد نباتات پر نظر ڈالیں۔ کوئی درخت پانچ سال میں پھل دیتا ہے اور کوئی ایک سال کی مدت میں اور کوئی پھول ہر موسم میں آتے ہیں مگر ان میں حساب مقرر ہے۔ پہلے جوان ہوتا ہے پھر پھل اور پھول دیتا ہے اور ان میں بھی نر اور مادہ ہوتے ہیں

اسی طرح حیوانات کی طرف دیکھیں۔ کوئی دو سال میں جوان ہوتا ہے۔ کوئی ایک سال میں، کوئی نو ماہ میں بچہ دیتا ہے اور کوئی تین ماہ میں۔ کوئی پرندہ انڈے سے بچہ ۱۴ دن میں نکالتا ہے اور کوئی ۲۱ دن میں۔ غرضیکہ سب کے سب حساب کے تابع ہیں۔ پھر آپ انسان کو دیکھیں اس کے جوان ہونے کا ایک وقت مقرر ہے۔ پھر بچہ کے پیدا ہونے کا ایک وقت مقرر ہے نو ماہ اصل وقت ہے جو کمی بیشی ہو وہ بیماری کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ یہ سب چیزیں ظاہر کر رہی ہیں کہ ہر چیز بالحساب ہے۔ اسی طرح قرآن کریم

بھی اگر حساب میں ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ یہ بھی ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب ہونے کا ثبوت ہے کیونکہ اس کا حساب عدد ۱۹ پر ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف ۱۹ ہیں :-

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹

ب س م ال ل ہ   ال ر ح م ن   ال ر ح ی م

کل حروف ۱۹

اور پنجتن پاک کے حروف اگر جمع کئے جائیں تو وہ بھی ۱۹ ہوں گے۔

محمدؐ، علیؓ، فاطمہؓ، حسنؓ، حسینؓ

(۴) + (۳) + ۵ + (۳) + (۴) = ۱۹

اور اللہ تبارک وتعالےٰ نے قرآن کریم میں ۱۹ کی بابت صاف بیان کر دیا ہے۔ سورۂ مدثر پارہ ۲۹ ملاحظہ ہو۔

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ط

ترجمہ : تم کو خبر ہے دوزخ کیسی چیز ہے۔ نہ باقی رہنے دے گی نہ چھوڑے گی۔ وہ بدن کی حیثیت بگاڑ دے گی۔ اس پر انیس فرشتے ہوں گے۔ ہم نے

دوزخ کے کارکن صرف فرشتے بناتے ہیں۔ ہم نے جو اُن کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے۔ اور اہل کتاب مومنین شک نہ کریں اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور کافر لوگ کہنے لگیں کہ اس عجیب مضمون سے اللہ کا کیا مقصود ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے۔ (پارہ ۲۹ : المدثر)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی نظر میں ۱۹ کی کتنی اہمیت ہے کہ مومن کا یقین بڑھ جاتا ہے جب ۱۹ کا عدد آتا ہے۔ تمام قرآن حساب پر مبنی ہے۔ اسی لیے قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ تم اس جیسی ایک آیت تو بنالاؤ، اگر تم سچے ہو۔

وما کان ھٰذا القرآن ان یفتری من دون اللہ ولکن تصدیق الذین بین یدیہ وتفصیل الکتاب لاریب فیہ من رب العالمین ام یقولون افتراہ قل فاتوا بسورۃ مثلہ وادعوا من استطعتم من دون اللہ ان کنتم صٰدقین (آیت ۳۷-۳۸ سورہ یونس)

اور یہ قرآن افترا کیا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ اُن کتابوں کی تصدیق کرنیوالا ہے جو اس کے قبل نازل ہو چکی ہیں اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں رب العالمین کیطرف سے نازل ہوا ہے۔ کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو افترا کیا ہے۔ آپ کہہ دیجیئے تو پھر تم اس کے مثل ایک ہی سورہ بنالاؤ اور بلالاؤ غیر اللہ میں سے جن کو تم بلا سکتے ہو، اگر تم سچے ہو۔

نمبر ۱۹ کا راز جو قرآن کریم میں کثرت کے ساتھ استعمال ہوا ہے

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" کے ۱۹ حروف میں ہر حرف (لفظ) اس آیتِ مبارکہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" کا قرآن کریم میں تعداد کے مطابق آیا ہے۔ کبھی یہ تعداد تین گنا ہو جاتی ہے مثلاً "اللہ" تمام قرآن پاک میں ۲۶۹۸ مرتبہ آیا ہے۔ اگر اس تعداد کو ۱۹ سے تقسیم کیا جائے تو برابر تقسیم ہوگی:

۲۶۹۸ = ۱۴۲ × ۱۹

اَلرَّحۡمٰن = کُل ۵۷ مرتبہ قرآنِ کریم میں لکھا ہوا ہے۔ ۳ × ۱۹ = ۵۷

اَلرَّحِیۡم = کُل ۱۱۴ مرتبہ قرآنِ کریم میں منقول ہے۔

۶ × ۱۹ = ۱۱۴

اگرچہ الرحیم سورہ توبہ میں بھی ایک مرتبہ زائد لکھا ہوا ہے مگر وہاں اس سے مطلب ذاتِ باری تعالیٰ نہیں، بلکہ صفتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر کی گئی ہے۔ قرآنِ کریم کی تمام سورتوں کی تعداد ۱۱۴ ہے۔ یہ عدد بھی ۱۹ سے قابل تقسیم ہے ۱۹ × ۶ = ۱۱۴ قرآن کریم کی ۱۱۳ سورتیں بسم اللہ شریف سے شروع ہوئیں اور سورہ توبہ ایک ایسی سورہ ہے جس کی ابتدا بسم اللہ شریف سے نہیں ہوئی لیکن قدرت الٰہی ہے کہ اس کمی کو سورۃ النمل میں اسطرح پورا فرمایا کہ ایک دفعہ ابتداء سورت میں اور دوسری مرتبہ درمیان سورت میں آیت نمبر ۳۰ اِنَّہٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایک اور اہم راز عدد ۱۹ کا یہ ہے کہ سورہ توبہ میں بسم اللہ شریف کا نہ ہونا اور اس کمی کو بعدہٗ سورہ نمل میں دو جگہ پر بسم اللہ شریف کو شامل کرکے پورا کرنا خاص اس طرح کہ اگر سورہ توبہ سے سورہ نمل تک تمام سورتوں کو شمار کیا جائے تو وہ تعداد بھی ۱۹ ہی ہوتی ہے۔

سورہ علق میں ۱۹ الفاظ ہیں۔ یہ بیّنہ طور پر ثابت کر رہے ہیں کہ یہی وہ سورہ ہے جو سردار الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی مرتبہ حضرتِ جبرائیل علیہ السلام لے کر سامنے ہوئے تھے۔ اور الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔

اقْرَاء[1] ، بِسْمِ[2] ، رَبِّكَ[3] ، الَّذِيْ[4] ، خَلَقَ[5] ، خَلَقَ[6] ، الْاِنْسَانَ[7]
مِنْ[8] ، عَلَقٍ[9] ، اِقْرَاء[10] ، وَرَبُّكَ[11] ، الْاَكْرَمُ[12] ، الَّذِيْ[13] ، عَلَّمَ[14]
بِالْقَلَمِ[15] ، عَلَّمَ[16] ، الْاِنْسَانَ[17] ، مَالَمْ[18] ، يَعْلَمْ[19]

اس تمام سورہ علق میں جتنے الفاظ آئے ہیں ان کی کل تعداد ۷۶ ہے جو عدد ۱۹ سے برابر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۷۶ = ۱۹ × ۴

سورۃ النّصر قرآن کریم کی ایک مخصوص سورہ ہے۔ اگر اس کے تمام الفاظ کو ہم جمع کریں تو ان کی تعداد بھی ۱۹ بنتی ہے۔

سورۃ توبہ[1] ، یونس[2] ، ھود[3] ، یوسف[4] ، الرّعد[5] ، ابراھیم[6] ، الحجر[7]
النحل[8] ، بنی اسرائیل[9] ، الکھف[10] ، مریم[11] ، طٰہٰ[12] ، الانبیاء[13] ، الحج[14]
المومنون[15] ، النور[16] ، الفرقان[17] ، الشعراء[18] اور النمل[19] ؛

قرآن کریم نے مومنین کے لئے قرآنِ کریم میں عدد ۱۹ کے راز سربستہ کو سورۃ المدثر میں نہایت واضح طریقہ پر بیان فرمایا ہے۔

اگر ہم قرآن کی موجودہ ترتیب کے مطابق قرآن کے آخر سورۃ والناس سے ابتدائی سورہ بقر کی طرف شمار کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ سورہ العلق تک ۱۹ سورۃ ہو جاتی ہیں۔

الناس[1] الفلق[2] ۔ اخلاص[3] ۔ لھب[4] ، النصر[5] ، الکافرون[6] ، الکوثر[7] ، الماعون[8]
قریش[9] ، الفیل[10] ، الھمزہ[11] ، العصر[12] ، التکاثر[13] ، القارعۃ[14] ، العادیات[15]

الزلزال ، البینۃ ، القدر ، العلق؛

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا

اگر ہم سورہ علق کا مزید تجزیہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سورہ میں کل ۱۹ الفاظ ہیں اور پھر اس سورہ کے تمام حروف کو شمار کیا جاتے تو ان کی تعداد بھی ۲۸۵ ہوتی ہے جو ۱۹ سے قابل تقسیم ہے ۔ ۱۵ × ۱۹ = ۲۸۵

ایک اہم بات یہ بھی ذہن نشین ہونی چاہیے کہ اللہ جل شانہ نے تمام قرآن کریم کو ۱۹ کے عدد کے تحت ترتیب دیا ہے ۔ ابھی تک قرآن کریم کے متعلق جو کچھ بھی معلوم کیا گیا ہے اس کی مثال ایسی بھی نہیں دی جا سکتی ۔ اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کو جمع کر کے ایک دانہ رائی کے مقابل کیا جاتے تو اس علم کی حقیقت جو کہ عقل انسانی نے اب تک قرآن کریم کے بارے میں حاصل کیا ہے اس رائی کے دانہ کے قریب ہرگز ہرگز قابل ستائش نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ ہمارے آئمہ عظام نے ان علوم کی طرف بہت رغبت دلانے کی سعی کی لیکن مسلمان اپنی خود غرضیوں میں مبتلا رہا اور اس طرف توجہ ہی نہیں کی مثلاً عرض خدمت ہے کہ اگر قرآن کی ان تمام سورتوں کو دیکھا جاتے جن کی ابتداء حروف مقطعات سے ہوتی ہے جیسے ۔ قٓ ۔ نٓ ۔ الٓمٓ وغیرہ تو معلوم ہوگا کہ ان کی تعداد بھی ۱۹ ہے یا یہ کہ ۱۹ کے عدد سے برابر تقسیم ہوگی ۔

مزید ملاحظہ ہو کہ سورہ قٓ میں بھی حرف "ق" کی تعداد ۵۷ ہے جو ۳ × ۱۹ = ۵۷ ہوا لہٰذا ۱۹ پر تقسیم ہوا ۔

علاوہ ازیں دونوں سورتوں میں حرف "ق" ۵۷ + ۵۷ = ۱۱۴ ہوا

اور ۱۱۴ تمام سورتوں کی قرآنِ کریم میں تعداد ہے۔

اس ہی تسلسل سے اگر ہم سورۃ "ق" کی مزید تشریح کریں تو معلوم ہوگا کہ آیت نمبر ۱۳

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ

میں اللہ تعالیٰ نے پہلی مرتبہ بلکہ صرف ایک ہی مرتبہ اپنے پورے کلام میں ظاہر کیا ہے جبکہ "قوم لوط" کے الفاظ کو ۱۲ مرتبہ لکھا ہے اب عقلاً وفہماً اور دلیلاً جو بات نتیجتاً اخذ ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اگر اس مقام پر بھی "اخوان لوط" کی بجائے سابقہ کی طرح قوم لوط لکھا جاتا تو یقیناً حرف "ق" کی تعداد میں اضافہ ہوکر بجائے تعداد حرف ق ۱۱۴ کے ۱۱۵ ہوجاتی جو نہ تو ۱۹ کے عدد سے تقسیم کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تمام قرآنِ کریم کی سورتوں کے مجموعہ کے برابر ہے۔

سورہ اعراف میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً

اب نظرِ عمیق اور جستجوئے قلب کے ساتھ اگر محققانہ انداز سے دیکھا جائے تو علم ہوگا کہ اس آیتِ شریفہ میں لفظ بصطة میں حرف ص استعمال کیا گیا ہے درآں حالانکہ سورہ البقرہ میں یہ ہی لفظ (بسطة) آیت نمبر ۲۴۷ وزادہ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ "حرف "س" سے لکھا گیا ہے چنانچہ اگر سورہ الاعراف میں بھی "س" کے ساتھ یہ لفظ لکھا جاتا تو بنا بر تمام سورۃ میں حرف "ص" صرف ۱۵۱ مرتبہ ہوتا جو عدد ۱۹ سے قابلِ تقسیم نہیں ہے لہٰذا مشیت الٰہی نے "س" کو "ص" سے تبدیل کرکے "ص" کی تعداد کو ۱۵۲ کر دیا جو عدد ۱۹ کے ساتھ قابلِ تقسیم ہے۔ ۸×۱۹ = ۱۵۲ - یہ دانشوروں کیلئے شمع ہدایت ہے

سورہ حٰمٓ میں حرف "ح" اور "م" کی تعداد ۲۱۴۷ ہے اور یہ بھی ۱۹ کے عدد کے ساتھ قابلِ تقسیم ہے۔ ۱۱۳ × ۱۹ = ۲۱۴۷

خلیفہ رشید کا کہنا ہے کہ زمانہ ابتدائے اسلام میں نمبروں کا استعمال نہیں تھا بلکہ ان کی جگہ حروف زیادہ مستعمل تھے جو نمبروں کا احساس دلاتے تھے۔ اس ہی بنا پر خداوندِ ذوالجلال والاکرام نے قرآن پاک میں کئی جگہ دعویٰ سے فرمایا ہے۔
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ جس کا بظاہر مطلب یہ ہے کہ نمبر صرف ایک ہے ۲ نہیں جیسا آپ آگے سمجھیں گے۔

قُلْ اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ ۔ اَللّٰهُ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ البقرہ ۱۶۳
قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (انعام ۱۹)

لہٰذا ان تمام آیات کا بیّنہ مقصد یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

صریحاً معنی لفظ احد یہ ہوا کہ وہ ذات یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں ہے اگر واحد کا مقصد ایک ہوتا تو اس کا ثانی تلاش کیا جا سکتا ہے مثلاً عدد ایک برابر ہے ۲ آدھوں کے یا ۴ رابعہ کے۔ دوسرے لفظوں میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ عدد ایک آدھا ہے ۲ کا اور تہائی ہے عدد ۳ کا۔ عدد ایک کا ہم وزن تخیلاً نا انداز میں پیدا کیا جا سکتا ہے لیکن واحد کا ہم پلہ پیدا نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ اپنا تعارف بذریعہ عدد نہیں بلکہ بذریعہ حروف کراتا ہے تاکہ انسانی عقل کسی بھی معیار پر پہنچ کر بھی ذات باری تعالیٰ کا ہم رتبہ تلاش نہ کر سکے اور لفظ واحد میں بھی عدد ۱۹ کو شامل کر دیا جو متلاشی کو بآسانی حاصل ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ بیدار ذہن ہو

واحد پر نظر کریں و ا ح د

۱۹ = ۴ + ۸ + ۱ + ۶

لہٰذا واحد کے اعداد ۱۹ ہیں یعنی خداوند کریم کے جو اعلیٰ صفات بسم اللہ الرحمٰن

الرحیم میں مُضمر ہیں وہ ہی تمام لفظ واحد میں پنہاں ہیں ۔

لا اِلٰہ الا اللہ

کوئی اِلٰہ نہیں ہے مگر صرف ایک اللہ

میں اور آپ کروڑوں ہم جیسے اس سینۂ ارض پر گوشت اور ہڈیوں کا ڈھانچہ ایک تصویر کی مانند چلے رہے ہیں اور ایک مقررہ عرصۂ حیات کے بعد مخصوص جگہ چلے بھی جاتے ہیں اور اس ہی طرح یہ سلسلہ جاری و ساری رہے گا ۔ ہم چلے جائیں گے لیکن ہماری جگہ دوسری صورتیں آتی رہیں گی ۔ جس طرح درخت ایک ہے لیکن ہر سال موسم خزاں میں اس کے تمام مردہ پتے درخت کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں لیکن جیسے ہی موسمِ بہار آتا ہے نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں اور پتوں کی اشکال میں درخت کی زیب و زینت بن جاتے ہیں اسی طرح آج ہم اس دنیا میں مکیں ہیں ہیں کل ہماری جگہ دوسری صورتیں آئیں گی ۔ آخر دنیا یہ ہی ہوئی ۔ بظاہر ہم موجود ہیں لیکن ہمارا وجود صرف عالم موجودات میں ممکن الوجود سے زیادہ نہیں ہے اِسی لئے اللہ تعالیٰ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرماتے ہیں ۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ (سورہ محمد) يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ (النحل)

کلمہ لا الٰہ الا اللہ ہی وہ تصور بالیقین ہے جو سب سے زیادہ اہم اور ضروری تھا اور یہ کلمہ ہی بس اسلام کی جان ہے اور اس ہی کلمہ کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے کلمۃ التقویٰ کا نام دیا ہے کہ مومن کا یہی کلمہ ہے ۔

فانزل اللہ سکینتہ علیٰ رسولہٖ وعلی المومنین والزمھم کلمۃ التقویٰ وکانوا احق ....

کلمہ شہادت ہی وہ کلمہ ہے جو ہر نمازی ۱۰ مرتبہ زبان سے ادا کرتا ہے اور جسکا واضح اور بیّنہ مقصد یہ ہے کہ اس کائنات میں ہر شئے فنا ہو جانے والی ہے۔ مگر صرف ذات باری تعالیٰ۔ اور یہ امر اس بات کی بھی دلیل ہے کہ انسان جو اشرف المخلوقات ہے اسے ماسوائے اللہ کسی غیر کی عبادت لازم نہیں ہے جبکہ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ کیونکہ ہمیں موت سے فرار نہیں جیسے ہم برابر درخت اور اس کے پتوں کا ہر روز مشاہدہ کرتے ہیں۔

خواص عدد ۱ تا ۹

خواص نمبر ۱ (ا)

غرور، تکبر۔ خود آرائی، نام و نمود کی آرزو، تجارت، لوہے کے کام کلینک، انجنیئر الیکٹریشن، ڈرائیور، لنتہ، غصہ کھانے میں لذیذ کھانوں کا شوقین ہو گا، میٹھا کلام کم عقل اور بے فیض ہو گا، عورت اور بچوں کے لئے عذاب ہو گا۔

خواص نمبر ۲ (ب)

موسیقی، مصوری، سیر و سیاحت، بہادر ہو گا، عبادت گذار اور مذہب کا بانی بھی ہو سکتا ہے، نڈر ہو گا۔ علم و ہنر کا مالک، سائنس دان، حکومت کا بانی، کسی بھی نظام کا بانی، فلسفہ دان، شاعر، وکیل یا بیرسٹر، جج، جنرل

خواص نمبر ۳ (ج)

دولت مند ہو گا، جنرل، عشق، علم و ہنر، خوابوں کی تعبیر جاننے والا، دوست ہو گا۔ حکومت، پیشہ ور ملازمت، بزنس میں بھی کامیاب ہو، عقلمند ہو گا، غصہ والا ہو گا۔ بدل جانے والا ہو گا۔

خواص نمبر ۴ (د)

حکومت کی خواہش کرے، اچھا منتظم، عقلمند، زیادہ نیند کرے، سوچ ٹیڑھی ہو گی، بہادر، ایجاد، انجینئر، وکیل یا بیرسٹر، باغی، حکومت ہو گا۔

خواص نمبر ۵ (ھ)

دلکشی، عشق و محبت، عیاش، شرابی، دولت مند، مغرور، زبان میں مٹھاس،

زوجین میں سے کوئی نہ کوئی بیمار رہے۔ بہنیں زیادہ ہوں گی اور بھائی کم تنومتین ہوگا۔ کنجوس مگر بہادر بھی ہوگا۔

خواص نمبر ۶ (و)

حسن و خوبصورتی کا دلدادہ، خوش پوش، گویا، مصور، سازندہ، سیر و سیاحت کا شوق ہوگا۔ سفر زیادہ کرے، ذہین، دولت مند، ماں باپ کے لیے محسن، حکیم، ڈاکٹر جاہ و حشم کا دلدادہ، تندرستی زیادہ رہے، عملیات اور جادو کی طرف راغب ہو، جانوروں سے محبت کرے، عورت سے بے فیض رہے۔

خواص نمبر ۷ (ز)

برے خواب آئیں، بیماری، دماغ حاگتا رہے، نُحس، کنجوس، سائنس دان، وکیل، مصور، دھوکہ باز، قاتل، عورت جھگڑالو رہے، غدار، زوجین (یا بچے خود ہو یا اقرباء میں کوئی ہو) بددیانت، چور، ڈاکو، گھر والوں سے محبت کرے دشمنی رکھے، خواب غلط قسم کے آئیں۔ زبان شیریں ہو دوستوں کا دشمن ہو اور دشمنوں کا دوست ہو۔

خواص نمبر ۸ (ح)

عشق معاشقہ کرے، جنوں رہے غصہ والا ہوگا، بے پرواہ، بے فیض، انقلابی ہو، ناکام رہے، خانگی خرابی میں مبتلا رہے، غرور۔

خواص نمبر ۹ (ط)

حساب کتاب کرنے والا ہوگا، کنجوس، لالچی، غصہ والا، ذیابیطس، شوگر کا مرض، فالج یا لقوہ ہو سکتا ہے جھگڑالو، عقلمند، دوستوں کا دوست، ایک پڑھتے ہیں

میں ہوشیار، پریشانی میں مبتلا رہے، صورت منحوس، بدمزاج بدکردار علم والا بہادر، سخت جان۔

خواص نمبر ۳ (ج)

صاحب عدد خوش مزاج، خوش اخلاق، خوش پوش اور درگذر کرنے والا ہوگا۔ پیسے کے لحاظ سے خوشحال ہوگا لیکن لالچ بہت ہوگا کفایت شعاری پر زیادہ یقین رکھنے والا ہوگا نوکری میں ہمیشہ کامیاب ہو یہ جنرل کرنل یا وزیر اور پروفیسر ہو سکتا ہے صاحب عدد کو گھر سجانے کا بہت شوق ہوتا ہے اپنے جسم کو دبلا رکھنا پسند کرتا ہے دفتری کام میں زیادہ دلچسپی ہے اور جتنے بھی لکھنے پڑھنے والے کام ہیں ان میں کامیاب ہو یہ اچھا حاکم اچھا گورنر یا جنگ کرنے والا ہوتا ہے اس پر اعتماد کم کیا جا سکتا ہے کیونکہ ذاتی مفاد کو ہمیشہ مدنظر رکھتا ہے۔ اخبار، کتابیں وغیرہ پڑھنے کا بہت شوق ہوتا ہے۔

خاندان والوں کا خیال کرنے والے اس نمبر سے تعلق رکھتے ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں۔ صاحب عدد میں چڑچڑا پن بھی پایا جاتا ہے۔ صاحب عدد طوطے کی طرح سے آنکھ بدل لیتا ہے اس لیے طوطا چشم کہتے ہیں۔ اس کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ اس کے ساتھ کسی نے احسان کیا ہے اس لیے قابل اعتماد نہیں ہوتا۔ صاحب عدد کا رہن سہن ہمیشہ اچھا ہوتا ہے اپنی حیثیت کی نسبت اس کی سوچ اونچی ہوتی ہے یہ چور بھی ہے اور رشوت سے بھی گریز نہیں کرے گا خواہ یہ اس کی شایان شان ہو یا نہ ہو۔ اس پر ہمیشہ دوسروں کا قبضہ رہتا ہے۔ ملک بھی بالکل آزاد نہیں ہوتا۔

اصل نمبر ہے گھر کی بھی یہی حالت ہوگی اور ملک کی بھی اگر جنرل ہو تو ملک کا تختہ الٹ سکتا ہے اس نمبر کے ملک میں عوام کبھی چین کی نیند نہیں سو سکتے کوئی نہ کوئی مسئلہ در پیش رہتا ہے۔ اس پر ہمیشہ باہر والا قبضہ چاہتا ہے اس نمبر کے گھر پر قرض

کا ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ یا اس نمبر کے مالک پر اس کے رہنے والوں پر ہمیشہ پریشانیوں کا سامنا رہتا ہے۔

صاحب عدد کی شادی ۷ نمبر کی عورت سے اگر ہو تو تباہی کا باعث ہوگی صاحب عدد میں غصہ زیادہ ہوتا ہے۔

اس نمبر کے ممالک پاکستان کشمیر، اردن، پولینڈ، انگلینڈ اور جو حکومت پر بیٹھ جائے اترنے کا نام نہیں لے گا۔ اس کو موت یا طاقت اتارے گی جیسے (لیاقت علی)، خان، (محمد ایوب) خان شاہ فیصل، سردار (عبدالرب) نشتر یہ سب اصحاب تین نمبر والے تھے۔

۷ نمبر والا اگر تین نمبر والے ملک پر بیٹھ جائے تو سوائے موت کے وہ نہیں اترے گا۔ جیسے جنرل ضیاء۔ جو بھی تین نمبر والے ملک پر قابض ہو جائے تو اس کو میراث سمجھتا ہے اسی طرح اس نمبر کے آدمی پر بھی قبضہ اسی طرح ہوتا ہے اس لئے تین نمبر کے ملک کے عوام ہمیشہ اس مصیبت سے دوچار رہتے ہیں۔ آپ پولینڈ کو دیکھیں عوام نہ تو نظام چاہتے ہیں اور نہ حکومت اردن کی طرف نگاہ دوڑائیں۔ پاکستان کشمیر، پولینڈ، اردن، مراکش چونکہ اس نمبر والے ممالک ہیں اس لئے عوام کی مرضی کے خلاف ہمیشہ حکومت رہے گی۔

اس نمبر والے ملک پہ ہمیشہ ۵ نمبر والے ملک کی نظر رہے گی اس پر براہ راست یا بالواسطہ قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا کیونکہ نمبر ۳ والا ملک اپنا علیحدہ نظام چاہتا ہے اور ۵ نمبر والا ملک اپنا نظام مسلط کرنا چاہتا ہے مثال کے طور پر پاکستان پر ہمیشہ بھارت کی نظر رہے گی بھارت کا نمبر ۵ ہے اسی طرح کشمیر پر (۳) اسی طرح اردن اور اسرائیل، پولینڈ پر روس کی یہ لازم ملزوم ہے۔ نہ ملک آزاد ہوگا اور نہ ہی اس نمبر کا آدمی اور نہ ہی اس نمبر کا گھر یا دوکان بلکہ ترتیب حروف کا فرق نہ آجائے ملک اور آدمی (اس نمبر والے کی پالیسی ہمیشہ دوسرے کی محتاج رہے گی

صاحب عدد کے اہم سال مندرجہ ذیل ہیں
سنہ ۱۹۳۸ء، سنہ ۱۹۴۷ء، سنہ ۱۹۵۶ء، سنہ ۱۹۶۵ء، سنہ ۱۹۷۴ء، سنہ ۱۹۸۳ء،
سنہ ۱۹۹۲ء اور سنہ ۲۰۰۱ء

عدد ۳ (تین) یعنی حرف ج

پاکستان کا نمبر تین ہے۔ یہاں ہمیشہ حکومت عوام کے خلاف ہوگی اور ہمیشہ باہر کے ملک کی پالیسی کے سہارے چلنا پڑے گا۔ اور ہمیشہ اپنے ہمسائے سے خطرہ رہے گا۔

تین نمبر والے ملک پر جب سات نمبر والے آدمی کی حکومت ہوگی تو ملک کے لئے وہ تباہی کا باعث ہوگا کیونکہ ۷ نمبر کا انسان ہمیشہ غدار ہوتا ہے اس لئے یہ بدترین جرنیل ہوتا ہے کبھی بھی غدار ہوسکتا ہے جیسے جنرل ضیا صاحب اور موت کے بغیر حکومت چھوڑتا نہیں۔

دوسرا ملک اردن ہے اور تیسرا ملک پولینڈ ہے۔ پولینڈ کو روس کی پالیسی پر چلنا پڑے گا اور روس سے ہمیشہ ڈر رہے گا اور اردن کو اسرائیل سے خوف رہے گا اور حاکم عوام کی مرضی کے خلاف ہوگا۔

اس کے علاوہ جاپان کا بھی تین بنتا ہے اس کے علاقہ میں ۵ کا علاقہ تھا جسے ہیروشیما کہتے ہیں جہاں ایٹم بم گرایا گیا ہے اس لئے پاکستان کو بھی اپنی حفاظت کرنی چاہیے کہ ایسے حالات نہ پیدا ہوں اور روس کا بھی پانچ ہے اور بھارت کا بھی پانچ ہے اسرائیل اور قبرص کا بھی پانچ ہے اور اسلام آباد کا بھی پانچ ہے۔

خواص عدد ۳ (د)

صاحب عدد حکومت کرنے کا بڑا دلدادہ ہوتا ہے یہ بہترین حاکم ہوتا ہے۔

اس کے عدل کی مثال ڈھونڈنا مشکل ہوتا ہے۔ دنیا میں جتنی حکومتیں بنی وہ چار کے عدد ہی کی مرہون منت رہیں۔ یہ ایک راز ہے جو تحریر کر رہا ہوں کسی کو لینے آئے یا نہ آئے ۲۔ کا عدد اکیلا ناکام ہے جب تک چار نہ بنے دیکھو محمد علی شوکت علی آزادی کے لئے عمر گزار دی (محمد علی) جناح کامیاب ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت علیؑ کو ساتھ ملا لیا خواہ وہ بچے ہی تھے یعنی حضرت محمد ﷺ۔ اور حضرت علیؑ کو ملا کر چار بنایا۔ حکومت قائم ہوئی پھر حضرت عمرؓ پر نظر کریں چار کے عدد والے تھے، حضرت عثمانؓ کو دیکھیں چار کے عدد والے ہی تھے۔ علاوہ ازیں حضرت عیسیٰؑ کے چار حواری تھے جنہوں نے چار کتابیں تحریر کیں، حضرت موسیٰؑ کے چار نائب تھے۔ چین کے ماوزے تنگ کے چار نائب تھے۔ غرضیکہ چار کامیابی کا عدد ہے

صاحب عدد اچھا لیڈر، اچھا بیرسٹر، اچھا وکیل، بہترین مقرر اس سے بہتر تقریر کوئی اور نہیں کر سکتا، سائنس کے میدان میں بھی آپ کو اسی عدد والے ملیں گے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں یہ موسیقی کا بھی شوقین ہوتا ہے یہ بہترین ٹیکنیشین ہوتا ہے یہ الیکٹرونک میں بھی بڑا کامیاب ہوتا ہے تجارت میں بھی اسی عدد کے حامل آپ کو ملیں گے الغرض ہر شعبہ میں اللہ نے ان کے لئے کامیابی دی ہے صاحب عدد کبھی غدار نہیں ہوتا۔ یہ بہترین جرنیل ہوتا ہے۔

یہ بہترین حاکم، بہترین جج ہوتا ہے اس کی ازدواجی زندگی میں جھگڑا فساد نہیں ہوتا، ہاں اگر پانچ یا سات کے عدد والی عورت مل جائے تو اس کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے اگر ترتیب حروف درست نہ ہو تو لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم اس کی اولاد میں ہوتے ہیں۔ صاحب عدد میں لوگوں کی مدد کرنے کا بڑا جذبہ ہوتا ہے۔ یہ قدرے زور سے بولتا ہے مگر دنیا کے معاملات میں فروتن ہوتا ہے بڑی سے بڑی مشکل کو ہنس کر گزار دیتا ہے اس کی سوچ سیدھی نہیں ہوتی اس میں بھول لینے کی عادت ہوتی ہے یہ سوتا زیادہ ہے کھانا بہت تیز کھاتا ہے۔

اس کی موت پھانسی یا قتل یا حادثے کی بھی ہوتی ہے۔
اس نمبر والے اشخاص کی مثالیں۔ معروف شاہ ایران (محمد رضا) شاہ پہلوی و (ذوالفقار علی) بھٹو۔

اس کو کتابیں پڑھنے کا بھی شوق ہوتا ہے ناول وغیرہ، یہ حاضر جواب ہوتا ہے اس لئے اگر صحافی ہو تو بڑا کامیاب ہوتا ہے اور اگر یہ وکیل بیرسٹر ہو تو مقدمہ میں کبھی ناکامی نہ ہوگی۔ یہ بات بہت تیز کرتا ہے اس کے ہر کام ایمرجنسی ہوتی ہے اور کبھی خطرناک حد تک۔

صاحب عدد کے زندگی کے اہم سال مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۹۳۹ء، ۱۹۴۸ء، ۱۹۵۷ء، ۱۹۷۵ء، ۱۹۸۴ء، ۱۹۹۳ء، ۲۰۰۲ء
اس کو ٹیلی فون کرنے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ بڑی تفصیل کرتا ہے۔ صاحب عدد کو اس کے ماں باپ بہت محبت کرتے ہیں
اور کپڑا ہمیشہ لاپرواہی سے پہنتا ہے اور سوشل بہت ہوتا ہے۔
اور خرچیلا بہت ہوتا ہے ادھار لینے کا عادی ہوتا ہے۔
اس میں غصہ بہت ہوتا ہے۔

خواص عدد ۵ (ھ)

خواص عدد ۵ (ھ) صاحب عدد روحانی کہلاتا ہے کیونکہ تمام حرفوں اور نمبروں میں ۵ اور ے ایک راز ہے جو ہر آدمی نہیں جانتا۔ علم پر جتنی کتب تھیں، مسلمانوں نے بیچ دیا اور سب کتابیں انگلینڈ اور فرانس کی لائبریریوں کی زینت پذیر ہیں۔
کیا معلوم! انگریز جن کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کتاب میں کیا تحریر کیا گیا ہے حرف سن کتاب بہت معلوم ہوتے یہ کتاب خرید لیتے ہیں۔ ایک نے دریافت کیا کہ اس کتاب کو کیا کروگے؟ تو جواب ملا اپنے گھر کی لائبریری میں رکھوں گا مگر احکام شریعت کی کتاب

نہیں خریدتے۔ اور ہم ہیں کہ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ صرف شریعت کو ہی تمام علم سمجھ بیٹھے ہیں۔ حساب، الجبرا و حکمت، ریاضی، فلسفہ، منطق، نجوم، رمل، ہندسہ اور علم جفر وغیرہ یہ سب کتابیں انگلینڈ کی لائبریری میں موجود ہیں حکمت میں سب سے بڑا شعبہ اتاری کا جو ختم ہو گیا ہے میں اس پرانے خیالات کا آخری آدمی ہوں۔ میں چاہتا ہوں جو جانتا ہوں وہ کتاب میں تحریر کر دوں کسی کو پسند آئے نہ آئے اس سے غرض نہیں۔ الغرض پانچ اور سات ایک راز ہیں پانچ خواص خمسہ ہیں پانچ ایک ہاتھ کی انگلیاں ہیں اور پنجتن پاک پانچ ہیں

اس نمبر کا جرنیل بہادر ہوتا ہے کبھی غدار نہیں ہوتا خواہ کیسے ہی حالات کیوں نہ ہوں اس میں محبت کا جذبہ زیادہ ہوتا ہے یہ عاشق مزاج ہوتا ہے اور اس کی کمزوری عورت ہوتی ہے یہ کفایت شعار بہت ہوتا ہے مگر یہ اپنے رفقاء کی مدد بھی کرتا ہے یہ مذہب پر بھی خرچ کرتا ہے اس کی کفایت شعاری اپنی ذات پر ہی ہوتی ہے اس کا پیشہ عیاشی مذہب، عزیز و اقارب پر خرچ ہوتا ہے اس کے دستر خوان پر ہمیشہ مہمان ہوتے ہیں اس کو خوشبو لگانے کا بڑا شوق ہوتا ہے۔

اس میں خاص بات یہ ہے کہ یا تو یہ خود بیمار رہے یا اس کے ماں یا باپ یا بہن یا بھائی، علاوہ ازیں اس کے بھائی ہوں اور باپ ۷ نمبر کا حامل ہو تو ایک بھائی کو موم کو کیمیا ہو گی جیسے خون کا سرطان۔ یہ بات لازم ملزوم ہے اور بندہ کی تجربہ شدہ ہے کئی آدمی ایسے دیکھے ہیں اور صاحب عدد کا بھائی اگر پاگل ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ بیماری میں تو صاحب عدد کے لواحقین رہیں گے ہی۔

یہ بات بالضرور ہو گی یا بیوی بیمار رہے یا بچہ اور اگر عورت ہو تو ہارٹ پلپیٹیشن یعنی دل کی دھڑکن کی بیماری ہوتی ہے اس کے علاوہ اعصابی بیماری ہوتی ہے عورت کے ایام تو وانت بڑے بڑے ایسے کو ڈاکے ہوتے ہوں یا بہت ہی چھوٹے ہوں اور ملے ہوئے ہوں یہ کالی ہنس مکھ ہوں گے خواہ مرد ہو یا عورت یہ نہایت خوش اخلاق پسند ہوتا

ہے اس کو اس بات کا بہت خیال ہوتا ہے کہ اس کی عزت ہو رہی ہے یا کہ نہیں۔ عورت بہت ہی صاف، صفائی رکھنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ رہن سہن ہمیشہ اونچا ہوتا ہے اگر یہ گا نا گائے تو اللہ نے آواز میں ایک درد بخشا ہے۔ جو دوسروں میں نہیں ہوتا صاحب عدد کو خواب بہت کم آتے ہیں اور اگر آئیں تو زیادہ تر سچے ہوتے ہیں۔

مگر عورتوں کو زیادہ آتے ہیں اور عجیب و غریب ہوتے ہیں

اس عدد کے حامل کو جوا کھیلنے کا بھی شوق ہوتا ہے تاش کا بھی شائق ہوتا ہے لیڈر بننے کی بھی بڑی تمنا ہوتی ہے۔ جوئے میں سب قسم کا جوا شامل ہے مثلاً تاش اور ریس وغیرہ۔

صاحب عدد کے اہم سال

۱۹۴۰ء، ۱۹۴۹ء، ۱۹۵۸ء، ۱۹۶۷ء، ۱۹۷۶ء، ۱۹۸۵ء، ۱۹۹۴ء، ۲۰۰۳ء، ۲۰۱۲ء

خاص بات یہ ہے کہ اگر کسی کا یہ نام ہو یعنی نمبر پانچ تو ممکن ہے کہ لواحقین کا پاگل ہو جانے کا خطرہ رہے۔ یہ میں نے بہت تجربہ کے بعد تحریر کیا ہے۔

صاحب عدد ۵ اگر لڑکی ہو تو اس کے بعد بھائیوں کی تعداد بہت کم ہوگی۔ اگر باپ کا ساتھ نمبر ہو اور اس کے ایک بیٹے کا نمبر ۵ ہو تو دوسرے بیٹے کو کوکیمیا کا ہو جانا کوئی تعجب کی بات نہیں نمبر ۵ والے کو خواہ مرد ہو یا عورت سینہ کے امراض عموماً اس پر وارد ہوتے ہیں یہ چھوٹی سی بات کو بڑی بات بنا کر بیان کرتا ہے۔

خواص عدد ۶ (و)

خواص عدد نمبر ۶ (و) صاحب عدد کے والدین میں سے ایک کا جدا ہو جانا لازمی ہے بشرطیکہ ترتیب حروف کا فرق نہ پڑ جائے اور یہ ہزاروں میں سے ایک کا ہوتا ہے صاحب عدد بچپن ہی میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاتا ہے اور اپنے عزیزوں کی

دیکھ بھال کا خیال رکھتا ہے یہ روحانی نمبر ہے حضرت عیسیٰؑ اور گوتم بدھ جیسے اس عدد والے تھے یہ نمبر مصر اور امریکہ کا ہے۔

یہ جاہ وحشم، جلال وعظمت کا نمبر ہے اس نمبر والے انسان مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ محبت کشش اور خوبصورتی کا خیال رکھتے ہیں۔ عموماً جسم بھاری ہوتا ہے دولت بچپن ہی سے قدم چومتی ہے۔ یہ علم والے اور سائنس دان اور ریسرچ کرنے والے ہوتے ہیں اگر بات کریں تو محفل پہ چھا جاتے ہیں۔ یہ مقرر بھی ہوتے ہیں اور اپنی مقبولیت پر ناز رکھتے ہیں گو بظاہر غرور کا اظہار نہیں کرتے مگر غرور ہوتا ہے۔ ان میں شفا دینے کی قوت ہوتی ہے خواہ ڈاکٹری یا حکمت کے ذریعے سے ہو یا روحانی ہو۔

لوگوں کو تحائف دینا، غریبوں کی امداد کرنا یہ صاحب عدد کی فطرت ہے دولت عزت، شہرت اور تندرستی اس نمبر پر اللہ کی بخشش ہے۔ اس میں قوم کو تنظیم دینے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے صاحب عدد کو گانے سے خاص لگاؤ ہوتا ہے یہ خود کبھی گانے والا ہوتا ہے غلام فرید صابری قوال بھی ۶ نمبر کے ہیں صاحب عدد کا ہاتھ کھلا ہوتا ہے خرچ کرتے ہوئے کبھی نہیں سوچتا اس کا رہن سہن بادشاہوں کی طرح ہوتا ہے اس کے دستر خوان پر ہمیشہ مہمان ہوتے ہیں اس کی ازدواجی زندگی کبھی خوشگوار نہیں ہوتی۔ چاہے ہزار شادی کرلے اگر حامل عدد ۹ کی عورت سے شادی ہو جائے تو زندگی بھر عذاب رہتا ہے۔ یہ ایک نصیحت ہے جو تحریر کر رہا ہوں کسی کو پسند آئے یا نہ آئے ۹ نمبر کی عورت ضدی، بدمزاج بدکردار ہوتی ہے لالچ اس کی رگ و ریشہ میں بھرا ہوتا ہے لہٰذا چھ نمبر والے آدمی کو کبھی ۹ نمبر والی عورت سے شادی نہ کرنی چاہیے۔

چھ نمبر والے کی ... ہمیشہ ... ہوتی ہے خواہ مرد ہو یا عورت اس کو جانور پالنے کا بھی بہت شوق ہوتا ہے اس میں رحم بہت ہوتا ہے خادم کا ... ۶ نمبر

ہے۔ چھ نمبر کا انسان بال بچوں سے دور رہتا ہے اور میرے والد محترم کا بھی چھ نمبر ہے اور وہ ہم سے دور ہی تھے جیسے ہم پاکستان میں اور ہمارے والد بزرگوار محترم ہندوستان میں رہے اور وہیں انتقال ہوا۔

جس طرح زا ڈ کسی حرف سے ملتا نہیں اکیلا ہی رہتا ہے اس طرح صاحب عدد بھی اکیلا رہتا ہے۔ صاحب عدد ضروری نہیں کہ بہت تعلیم یافتہ ہو مگر قدرتی طور پر یہ بہت ذہین ہوتا ہے۔ میں ایک اور مثال تحریر کردوں عدد ۶ پر حکومت کرنے والا فرعون قسم کا انسان ہوتا ہے جیسے مصر کا عدد چھ ہے اس پر جو حکومت کرے گا فرعون ہی کی طرح ہوگا دوسرا امریکہ ہے اور اسی کی بھی یہی کیفیت ہوگی۔ صاحب عدد کو وظائف کا بڑا شوق ہوتا ہے۔

خواص عدد ۷ (ز)

خواص نمبر ۷ (ز) یہ صرف اور عدد اللہ تعالیٰ کے اسرار میں سے ہے ذرا ملاحظہ فرمایئے

۷ ہمارے جسم کے سوراخ ہیں
۷ زمین کے طبق اور سات آسمان کے طبق ہیں۔
۷ دریا ہیں اور ۷ سمندر (OCIANS) ہیں
۷ بڑے ستارے ہیں اور سات دن ہیں بمطابق نظام شمسی کے
۷ رنگ قوس قزح کے ہیں
۷ سروں کی موسیقی ہوتی ہے۔

نیز ملاحظہ فرمایئے

۷ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عدد ہیں
۷ حرم بیت اللہ کے منارے ہیں

۷ بیت اللہ کے دروازے ہیں۔

۷ چکر سے خانہ کعبہ کا طواف مکمل ہوتا ہے۔

۷ صفا اور مروہ مبارک کے درمیان سعی کے ہوتے ہیں۔

جمرات پر رمی جمار کے وقت سات (۷) کنکر شیطانوں پر پھینکے جاتے ہیں۔

سات جنت کے دروازے ہیں

۷ آیات الحمد اللہ شریف (فاتحۃ القرآن) کی آیات ہیں۔

۷ مبین ہیں سورہ یٰسین کے

۷ منازل ہیں قرآن کریم کے

۷ بالیاں اگاتے ہیں اللہ تعالیٰ ایک دانہ ثمر طیبہ

۷ مرتبہ صدقہ گھمایا جاتا ہے۔

اس نمبر میں قربانی بھی قربانی ہے صاحب عدد ہر شعبہ زندگی میں پائے جاتے ہیں صاحب عدد کو ونٹ بال، کرکٹ وغیرہ کی کھیل کھیلنے کا بڑا شوق ہوتا ہے یہ اچھا اسپورٹس مین ہوتا ہے۔ صاحب عدد کو ڈوڑنے کا بھی شوق ہوتا ہے اور اگر یہ کوشش کرے تو اچھا نام پیدا کر سکتا ہے شطرنج کا ماسٹر ہو سکتا ہے۔

اس کے علاوہ اس کے ہاتھ میں کام کرنے کی بڑی صفائی ہوتی ہے یہ اچھا ٹیکنیشن اچھا میکنک اور الیکٹرونک میں خاص کر نام پیدا کر سکتا ہے۔ یہ ڈرائیور اور پائلٹ بہترین ہوتا ہے اچھا ماسٹر، اچھا بیرسٹر اچھا سائنس دان ہوتا ہے۔ یہ ماں باپ، بہن بھائی کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ یہ تیز بولتا ہے اور بہت سمجھدار ہوتا ہے۔ زبان میں بڑی حلاوت پائی جاتی ہے اور تجارت پیشہ میں بھی اس نمبر والے پائے جاتے ہیں۔

صاحب عدد مجتبش ہوتا ہے بھائیوں کی تعداد بھی زیادہ نہیں ہوتی۔ یعنی اس کی پیدائش کے بعد اور جو پہلے بھی پیدا ہوئے ہوں وہ کسی بھی بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ صاحب عدد ۷ خود بیمار رہتا ہے یا ماں باپ بیماری کی شکل کے بھی ہو سکتے ہیں اس کی

قسمت میں قربانی ہی ہے۔ شادی کے بعد بیوی یا کوئی بچہ بیمار رہے گا۔ اس کو عجیب و غریب خواب آتے ہیں یعنی بیٹے کو ذبح کرنا، بھائی کو ذبح کرنا یا دنبہ کو ذبح کرنا وغیرہ یہ خطبی ہوتا ہے۔ اس میں رحم بالکل نہیں ہوتا۔ اس کا دماغ ہمیشہ جاگتا ہے خواہ وہ نیند کی حالت میں ہو اس لئے اس میں کھویا پن ہوتا ہے

یہ کنجوس ہوتا ہے پیسہ پر اس کی جان جاتی ہے اس لئے ڈرگ وغیرہ کا کاروبار کرسکتا ہے یہ ڈاکو یا چور بھی ہوسکتا ہے پیسے پر اس کی جان جاتی ہے۔
اس سے کوئی بعید نہیں یہ بدترین جرنل اور یہ غدار بھی ہوتا ہے۔ دوستوں کو دشمن اور دشمن کو دوست سمجھتا ہے۔ اس کے ساتھ کتنا ہی احسان کیا جائے طوطے کی طرح چشم بدل لیتا ہے۔

اس نمبر کے ملکوں پر بھی یہی مشکل ہوتی ہے جیسے لبنان، پاکستان میں لالو کھیت اور اٹلی میں سسلی، ان جگہوں پر ہمیشہ انسانوں کی قربانی ہوتی رہے گی اور ایک جگہ پاکستان میں ہے جو سیر و تفریح کی جگہ ہے (HOLIDAY PLACE) وہاں ایک دن بڑی انسانوں کی قربانی ہوکر رہے گی۔ اس کے علاوہ اس نمبر میں یہ خاص عادت ہوگی کہ اگر کوئی دوست باہر جا رہا ہو تو ضرور کہے گا میرے لئے سگریٹ لے آنا اور کہے گا پیسے لے لو مگر دے گا نہیں۔ اگر کسی نے کوئی چیز منگوائی تو پیسے کبھی واپس نہیں کریگا لالچ اس کی رگوں میں سمایا ہوتا ہے۔

اس کی خوراک بہت ہوتی ہے یہ جب نہانے کو جاتا ہے بہت دیر کرتا ہے یہ بات بھی بہت لمبی کرتا ہے یہ خود کو عقلمند اور دوسروں کو بے وقوف سمجھتا ہے اس میں چغلخوری کی بہت عادت ہوتی ہے یہ بات بہت کرتا ہے سواری کی جتنی چیزیں ہیں زیادہ تر یہ ہے مثلاً ہاتھی، اونٹ، جہاز، صاحب عدد میں یہ صفات پائی جاتی ہیں کھٹیڑیا، کتا، گھوڑا، لومڑی، مچھلی۔

خواص نمبر ۸ (ح)

حرف ح : صاحب عدد کو جنون ہوتا ہے جس چیز کو لگ جائے اسی کا ہو جاتا ہے ویسے بلند شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس میں غصہ بہت ہوتا ہے اس نمبر کے اشخاص ہر شعبہ زندگی میں پائے جاتے ہیں مثلاً ڈاکٹر، حکیم، ٹیچر اور پروفیسر سائنس کے میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتا اس کو حکومت کرنے کا شوق ہوتا ہے۔

صاحب عدد ٹیکنیکل لائن میں کسی سے پیچھے نہیں ہوتا۔ یہ آہستہ تمام کرتا ہے مگر کام کو تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ یہ کفایت شعار ہوتا ہے۔ یہ مذہبی نہیں ہوتا لیکن اگر مذہبی ہو جائے تو انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ یہ سیاست میں بھی پیش پیش ہوتا ہے۔ بیوی بچوں کی طرف سے قدرے لاپروا ہوتا ہے اپنے مقصد کی خاطر ہر کام کر گزرتا ہے۔ اسکی آواز میں سوز ہوتا ہے۔

اگر یہ اپنے آپ کو قابو میں نہ رکھے تو اس کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے اس کا رہن سہن اس کی پوزیشن کے لحاظ سے بہت پست ہوتا ہے۔ اس کی زندگی میں نشیب و فراز بہت ہوتے ہیں۔

جتنے عاشق گزرے ہیں وہ سب اسی نمبر کے ہوتے ہیں۔ زیادہ تر جیسے قیس اور لیلا، ہیر اور رانجھا۔ کیونکہ اس میں جنون ہوتا ہے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں یہ اخبار پڑھنے کا شائق ہوتا ہے اور میڈیا کی خبروں سے بہت متاثر ہو جاتا ہے اس میں وہم زیادہ ہوتا ہے صاحب عدد محنتی بہت ہوتا ہے۔

اسکی کے لیے نیلم کی انگوٹھی بہت بہتر رہتی ہے رنگ گہرا نیلا یا اور نیلم یا سیاہ موتی یا سیاہ عقیق بہتر ہے اس کی تقدیر بدل سکتی ہے اور کالا سیاہ لباس یا سیاہی مائل گہرا آسمانی یا گہرا نیلا بھی مناسب بنتا ہے یا گہرا بھورا اور گہرا سرخ ۱۰ اس کے لئے ... (بقیہ صفحہ)

اور اتوار اچھے دن ہوتے ہیں۔
اس زندگی میں نشیب و فراز زیادہ ہوتے ہیں ہر کام میں جدوجہد کرنا پڑتی ہے

خواص نمبر ۹ (ط)

حرف ط کے صاحب عدد کسی سے مغلوب نہیں ہوتا غصہ بہت زیادہ ہوتا ہے جس سے دوستی ہوتی ہے اس سے کبھی جدا نہیں ہونا چاہتا اس کے دوست بہت ہوتے ہیں۔ یہ قابل اعتماد ہوتا ہے مذہب میں یہ اعتدال پسند ہوتا ہے بدن اور قوت کے لحاظ سے سخت جان ہوتا ہے۔ خودی اور غرور بھی ہوتا ہے۔

اس میں غصہ ہونے کی وجہ سے دشمنی کچھ زیادہ ہی مول لے لیتا ہے صاحب عدد میں لالچ بھی ہوتا ہے یہ خرچ میں حساب کتاب رکھنے کا بہت عادی ہوتا ہے۔ تعلیم کے لحاظ سے بھی اچھا ہوتا ہے۔ یہ اکاؤنٹنٹ، کلرک، پروفیسر، لیکچرار بھی ہوتا ہے۔ یہ سیاست میں بھی پایا جاتا ہے اس میں ذیابیطس (شوگر) کا مرض ہونا بھی لازمی ہے یہ میٹھے کو بہت پسند کرتا ہے۔

یہ بہادر ہوتا ہے مگر بولنے میں تلخی ہوتی ہے اس کی آواز میں باریکی پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے گانے والا نہیں ہوتا۔ اگر ہو بھی تو نامور نہیں ہو سکتا۔

اس کو ریاضت کا بہت شوق ہوتا ہے۔ یہ خواب پر بڑا یقین کرتا ہے مگر اس کو خواب بالکل ہی نہیں آتے یعنی نہ آنے کے برابر کبھی کبھار اس کی زندگی میں یا ماں باپ یا خود یا اولاد ہاتھ پاؤں سے محتاج ہو سکتا ہے یہ علم و ادب کا بھی شوق رکھتا ہے۔

اس میں محبت جاں نثاری کا جذبہ بہت ہوتا ہے اس کی زندگی میں جدوجہد کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے گھریلو زندگی اتنی اچھی نہیں ہوتی۔ یہ جائیداد بہت بناتے ہیں اور ان کو اس بات کا شوق ہوتا ہے [illegible] عورت سب سے بری [illegible] ہوتی ہے اس میں بھی مرد کی طرح تمام [illegible] ہوتے ہیں۔ غصہ، لالچ اور جمع کرنے کی عادت حد سے زیادہ ہوتی ہے۔

اس نمبر کی عورت نحس، بد مزاج اور کمینی خصلتوں کی مالک ہوتی ہے جس کو اللہ کی طرف سے سزا ہو۔ میں نے ہر چیز صاف صاف تحریر کر دی خواہ کسی کو پسند آئے یا نہ آئے۔

اس نمبر کی عورت کے خواصِ خاص یہ ہیں۔

طعن و تشنیع، اشتعال، بے آبروئی، وغیرہ۔ یعنی نیک نہیں ہوتی تباہی و بربادی کا باعث ہوتی ہے کنجوس ہوتی ہے۔ میٹھا کھانے کو پسند کرتی ہے اور ترش ہوتی ہے بس یہ اللہ کی طرف سے ایک عذاب ہے مگر شوہر کو چھوڑنا پسند نہیں کرتی۔

صاحب عدد کے لئے گلابی یا سرخ یا نیلا رنگ مناسب ہے

نگینہ مانک، ہیرا، پکھراج یاقوت فیروزہ اور عقیق مناسب ہے

(خلاصہ)

میں نے اپنے علم کے مطابق جو میرے خاندان میں صدیوں سے چلا آ رہا ہے ایک سے نو تک خصوصیات تحریر کر دی تھیں مگر مجھے آواز آئی کہ تو یہ سمجھتا ہے کہ نام کا حساب کرنے سے جو عدد بنتا ہے صرف اسی کے اثرات ہیں ایسا نہیں ہے پہلے تو نام جس حرف سے شروع ہوتا ہے اس کے اثرات میں کیونکہ بعض حرف سے زیادہ تر اچھے، نیک اور پاک الفاظ بنتے ہیں اور بعض حرف سے اس کے برعکس الفاظ بنتے ہیں۔ جیسے "گ" سے گندگی" گڑھا، گوبر، گرم، گنجا، گدھ، گدھا وغیرہ اسی طرح "م" محبت، منزل، مسجد، محراب، ممبر، مسلم، مندر، مرکز، محمد وغیرہ جس حرف کا جیسا استعمال ہے ویسی اس کی تاثیر ہے یا شاید جیسی تاثیر ہے ویسا استعمال ہے یہ سب تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ لوگ یا تو اس علم کو بے بنیاد کا علم کہہ دیتے ہیں یا فیتا عورتوں سے وابستہ کر دیتے ہیں اور اصل میں میرے

تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ علمؐ علم حرف ہے حساب کے لئے اعداد سے کام لیا ہے یہ محض علم ہندسہ نہیں ہے ورنہ ابتدائی حرف کے اثرات کا کوئی تعلق نہ ہوتا۔

بات یہ ہے کہ قرآن حساب حرف سے ترتیب حرف سے تکرار حرف ہے اب معلوم یہ ہوا کہ نمبر کے اثرات پھر حرف کے اثرات پھر ترتیب حروف کے اثرات اسی حرف کی ترتیب اور تکرار سے ہمارے نام بنتے ہیں پھر ساعت پیدائش کے پھر دن کے پھر تاریخ کے پھر ماہ کے پھر سال کے مختصر یہ کہ پہلے شروع حرف، ترتیب حرف، تکرار حرف، تاثیر حرف پھر حساب حرف یعنی نام کا پہلا حرف کونسا ہے اس کے اثرات، حروف کی ترتیب کیا ہے اس کے اثرات حرف کی تاثیر بھی ہوتی ہیں اگر نام میں آتشی حرف زیادہ ہوں گے لازمی غصہ زیادہ ہوگا تکرار حرف یہ کہ جو حرف زیادہ ہوں گے ان کے اثرات بھی مرتب ہوں گے اس کے علاوہ اگر ماں باپ میں کسی کا نام غلط ہوگا اس کے بھی اثرات ہوں گے جیسا کہ میں نے تحریر کیا ہے اگر خاندان میں پانچ ہوگا تو کوئی نہ کوئی ذہنی مشکلات میں مبتلا ہو سکتا ہے اور بیماری ہمیشہ لواحقین کو ہو گی اگر سات ہوگا تب بھی بیماری مشکلات کسی کو بھی خاندان میں ہو گی اور دورے پڑنے کی بیماری کا خطرہ ہوگا اس کا ذہن سوتا ہے اور اگر نو ہوگا۔ تو شکر کا مریض ضرور ہوگا اور خود یا فیملی میں کسی کو ٹانگ یا بازو میں فالج یا ٹوٹ پھوٹ کا واقع ہونا یہ لازمی ہوگا خلاصہ یہ ہے کہ حرف کے اثرات کے بعد حساب حرف کے اثرات ہوں گے جو یہ ہیں۔

۱۔ ایک عدد ہوگا۔ وہ مفلسی کی علامت ہے وہ مفلس ہوگا اسے اولاد کی خصوصاً اولاد نرینہ کی خوشیاں کم نصیب ہوگی۔ بیٹے کو زیادہ پسند کرے گا فنون لطیفہ اور مذہبی ذوق و رغبت۔ آخری عمر میں دولت کی ریل پیل دیکھے گا۔

۲۔ دو عدد اپنے ارادہ کا پکا، خوف و ہراس سے مبرا، ذہین۔ یہ علم کا بذات خود خزانہ ہوگا یہ الگ بات کہ کس شعبۂ علم میں یکتا ہوگا دو بذات خود اکیلا ناکام ہے جب تک دو اور دو چار نہ ہو جائیں۔ مثلاً محمد، علی

۳۔ یہ ہنس مکھ اور خوش مزاج ہوگا مگر باہر والوں کے لئے گھر والوں کے لئے غصہ والا ہوگا۔ تین پر ہمیشہ دوسرے آدمی رد و کریں گے زیادہ تر پانچ یا سات کا اثر ہوگا۔ لیاقت علی، پاکستان، کشمیر، اردن یہ سب تین کے ہیں

۴۔ یہ غصہ والا، عمل میں سوچ سے زیادہ تیز ہوتا ہے حتیٰ کہ کھانا بھی تیز کھاتا ہے خواہ کتنا ہی دولت مند ہوگا مالی طور پر مشکلات میں رہے گا۔ یہ آمدنی سے پہلے خرچ کر دیتا ہے اس کا ہر کام دوسری مرتبہ میں مکمل ہوتا ہے اس کو نیند بھی زیادہ ہوتی ہے اقتدار کا حریص اقتدار کے لئے سب کچھ کر گزرتا ہے سینہ کے اور نزلہ زکام کے امراض کا شکار رہتا ہے یہ ذہین ترین ہوتا

ہے مگر سیدھی سوچ نہیں ہوتی۔ اس کی آواز گرج دار ہوتی ہے پرندے پالنے کا شوقین ہوتا ہے۔ شہور شخصیات۔ ذوالفقار علی بھٹو، محمد رضا شاہ پہلوی (شاہ ایران)

۵۔ یا خود بیمار رہے گا یا ماں باپ یا بہن بھائی۔ اگر یہ پہلا ہو تو باقی بہن بھائیوں کی تعداد کم ہوگی۔ یہ خود یا اقربا میں سے کوئی بھی ذہنی مریض ہو سکتا ہے اس کو پیسے کی ہوس بہت ہوتی ہے۔ یہ اپنے لئے کنجوس اور عزیزوں کے لئے سخی ہوگا یہ عزیزوں کے کام آنے والا بھی ہوتا ہے اس کے یہاں مہمان زیادہ ہوتے ہیں بچوں کے معذور ہونے کا امکان ہوتا ہے عورت اس کی بات کو کم سمجھے گی اس کا حلقہ احباب کم ہوتا اس کے تعلقات بہت ہوتے ہیں مگر آنا جانا کم پسند کرتا ہے۔

۶۔ سنِ بلوغت سے پہلے ماں باپ میں سے کسی ایک کا مر جانا کوئی عجب کی

بات نہیں۔ یہ ماں باپ اور بیوی بچوں سے سدا دور رہتا ہے ایک چھوڑ ہزار شادی ہو تب بھی سکون نصیب نہ ہو گا۔ سخی حسین، عزیز و اقارب اور دوستوں کے کام آنے والا ہوتا ہے یہ بذاتِ خود روحانی ہوتا ہے۔ گوتم بدھ، عیسٰی اس کی مثالیں ہیں عورت ہو یا مرد شادی دیر سے ہوتی ہے موسیقی اور ناچ گانے کا دلدادہ ہوتا ہے اس کی زندگی شمع کی مانند ہوتی ہے خود جلتا ہے تب روشنی باہر ہوتی ہے دو شادیوں کا امکان ہوتا ہے مصر اور امریکہ بھی اس کی مثالیں ہیں۔

۷۔ یہ کنجوس ہو گا ایک پیسہ کے لئے بھی قتل کر دے۔ ذہنی طور سے بھی تندرست نہیں ہو گا مرگی کے دورے کا ڈر ہوتا ہے یا خود بیمار رہے یا شریک حیات یا بچہ۔ اگر عورت ہو تو اپنے لئے ماں باپ کے لئے نحس ہے طلاق واقع ہوتا معمولی بات ہے یہ زندگی کے ہر ایک علمی شعبے میں پائے جائیں گے ڈاکٹر، فلاسفر ٹیکنیکل، اگر ٹیکنیکی شعبہ میں ہو تو ماہر اور یکتا ہو گا اس کے ہاتھ میں جامعیت ہوتی ہے ہر کام خوبصورتی سے کرتا ہے، یہ لوگوں کی مدد بھی کرتا ہے اس کی قسمت میں قربانی ہی قربانی ہے۔

اس کو خواب ہمیشہ بچوں کو ذبح کر دوں۔ بیوی ذبح کر دوں یعنی خطرناک قسم کے آتے ہیں اسکو ہر چیز قبل از وقت معلوم ہو جاتی ہے یہ بہادر اور بہت سخت جان ہو گا یہ کھانا بہت کھائے گا اگر جرنل ہو تو غدار ہوتا ہے۔ یہ بہت شاطر ہوتا ہے اس نمبر والی مشہور شخصیات جیسے سلطان قابوس جنرل محمد ضیا الحق وغیرہ۔

۸۔ اس میں محبت کا جذبہ بہت ہو گا۔ جیسے ہیر رانجھا، قیس و لیلٰی۔ یہ کفایت شعار ہو گا بیوی بچوں سے غفلت برتنے والا اس میں فقیری کی لو بھی ہوتی ہے فنونِ لطیفہ کا شوقین ہوتا ہے اس کی زندگی میں اُتار چڑھاؤ بہت ہوتا ہے

۹۔ غصہ زیادہ ہوگا۔ میٹھا کھانے کی طلب ہوتی ہے شوگر کا مرض ہوجانا لازمی ہوتا ہے۔ پیسے کی ہوس یا لالچ ہوتی ہے پیسے جمع کرنے کا بہت شوق ہوگا۔ یہ جب کھانا کھاتا ہے تو کپڑوں پر ضرور گراتا ہے زندگی کے کسی لمحہ میں ہاتھ یا پاؤں میں فرق آجانا کوئی بڑی تعجب کی بات نہیں۔ یہ دوستی میں موسم کے ساتھ بدلتا نہیں اس لئے اچھا دوست سمجھا جاتا ہے مرد ہو یا عورت اس کی آواز میں باریک پن ہوتا ہے۔ جتنی برائیاں انسانوں میں ہوتی ہے وہ اس نمبر کی عورت میں پائی جاتی ہے جس مرد سے اس نمبر کی عورت کی شادی ہوجائے بدنصیبی کا باعث ہوتی ہے اس میں قربانی کا جذبہ بہت ہوتا ہے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں یہ ہر ایک کی مدد کے لئے دوڑتا ہے لیکن بدلے میں بھلائی نہیں ملتی سب اس کو برائی دیتے ہیں ملنسار بہت ہوتا ہے۔ یہ بہادر اور نڈر ہوتا ہے کسی کو دھوکہ نہیں دیتا۔

باب چہارم

باب الحروف العربیہ

اے خدا تیرے ایک امر کن سے کونین کی خلقت ہوئی اور تجھی سے کائنات کا نظم و نسق ہے۔ سب تیرے ہی حضور رکوع و سجود میں ہیں۔ ہم دنیا میں تیرے ہی فضل و کرم سے ظہور میں آئے ہیں۔ لہٰذا تیرے ہی لطفِ عمیم کے امیدوار ہیں۔ اہل تجرد اور اہل نظر کے نزدیک حرف بمنزلہ جسم اور عدد مرتبہ جان ہے یعنی حرف کے اگر نام نہ ہوتے تو دعاؤں کے اسما مقرر نہ ہو سکتے۔ کیونکہ ممکن نہیں ہر شخص جا ہے جس ڈھنگ سے پڑھے، تھوڑے ہی وقت میں اسم کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اور مقصد بر آتا ہے حرف ہی اسمائے الٰہی کا گنجینہ اور حرف ہی خزینۂ شاہی کا موتی ہے۔

یہ ۲۸ حروف جو ہمارے روزمرہ میں داخل ہیں کوئی شخص بھی ان کے رموز کی تہہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ ان کا اثر ہمیشہ غیر محدود ہے اور خواص و عوام ان سے فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں۔ حرف عالم عظمت و جلال کے ہر خاص و عام کا شارح اور عالم شہود اور عالم غیب کا فاتح ہے۔ حرف ہی سے عالم اجسام کے اسرار ہویدا اور رفات حق کے حقائق معلق، حرف کی ہی بدولت ہر ذرہ کا نطق گویا ہے۔

اس رمز کو وہی جان سکتا ہے جس کے دل میں وجدانی کیفیت کے جذبات بھرے ہوئے ہوں۔ اس عالم خاکی میں بہت سی ایسی نشانیاں ہیں جن کا ادراک حقیقت کے دیکھنے والے ہی کرتے ہیں۔

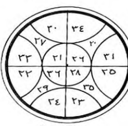
باب چہارم

خواص حرف الف

ا ۱ اگر بے اولاد الف کی ریاضت کرے تو اللہ تعالیٰ اولاد عطا کرے ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پانچ دن تک۔ جو کل سوا لاکھ مرتبہ ہو جائے گی اور ساتھ عرق مکو بھی پیئے۔ اور اگر اس کے ساتھ سورہ مریم کی بھی تلاوت کریں تو افضل ہے۔

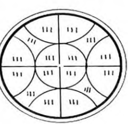
اگر اس کو گھر کے اندر نقش بنا کر آویزاں کریں اور عورت دیکھے تو حمل ونفع ہوتے میں آسانی ہو۔

نقش الف



میزان = ۱۱۱

نقش الف



جو بچہ روتا ہو اس کو تانبے کی تختی پر کندہ کر کے پانی میں دھو کر پلانا مفید ہے۔

خواص حرفُ البَاءِ

ب ۲ خواص بہت ہیں مگر مختصر تحریر کر رہا ہوں جو حرف کی ریاضت کرے قید سے نجات پائے۔ اگر بارشیں زیادہ ہوں تو اس کو کوزے ٹھیکرے پر

تحریر کرکے اور اسماء الٰہی یا باقیُ یا بدیعُ کی ریاضت کرے اور اس مٹھیکری کو بارش میں ڈال دے۔ اگر چند آدمی مل کر سوا لاکھ کریں تو بارش فوراً بند ہو جائے گی اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک آدمی بھی ریاضت کرسکتا ہے۔

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

نقش البآء

خواص حرف التآء

ت : اگر حرف "ت" کو مقناطیس کے ٹکڑے پر کندہ کرے جب کہ دن بدھ کا ہونا چاہیئے۔ بعد طلوع الشمس ۴۰۰ مرتبہ (گول دائرہ میں ہوں) یا ایسے لکھے جائیں۔ تو اس کی برکت سے جو دیکھے محبت سے پیش آئے یہ حرف حُب میں خاص اثر رکھتا ہے۔

نقش التآء



خواص حرف الثآء

ث : اگر چاندی کی تختی پر حرف "ث" کو کندہ کرکے بچے کے گلے میں باندھے بچے کی رونے کی عادت ختم ہو جائے اور کوئی موذی مکھی مچھر اس کے نزدیک نہ آئیں بلکہ چیچک سے بھی محفوظ رہے۔

اور اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے اگر زہریلی کوئی چیز کھانے میں سامنے لائیں تو اس کو فوراً معلوم ہو جائے گا اس انگوٹھی کی برکت سے

نقش الثاء



ج ۴ اگر کوئی حرف "ج" کو لکڑی پر تحریر کر کے کسی ایسے پھلدار درخت میں جس میں پھل نہ آتا ہو لٹکا دے انشاء اللہ پھلدار ہوگا۔

اور علامہ بونی فرماتے ہیں "اگر یہ شبہ ہو کہ یہ آدمی چور ہے تو حرف "ج" کو روٹی کے ٹکڑے پر تحریر کر کے اس شخص کو جس پر چوری کا گمان ہو کھلائیں۔ اگر وہ واقعی چور ہوگا تو اس کے گلے سے نیچے نہ اتر سکے گا یعنی لقمہ نگل نہ سکے گا۔ اگر چور نہ ہوا تو نگل جائے گا۔ اگر اپنے ناخنوں پر تحریر کرے تو حاکم مہربان ہو جائے جب سامنے ہو جائے۔

الجیم



وہ شکل یہ ہے

اور گرد یہ آیت تحریر کرے

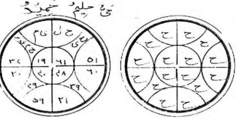
واذا قتلتم نفسا فادرا تم فیہا

خواص حرف الحاء

ح : جس کے جگر میں گرمی ہو وہ اس کو تحریر کرکے پانی میں دھو کر پیئے انشاء اللہ شفا ہو۔ اگر ممکن ہو شیشے کے گلاس میں تحریر کرکے پیئے اور یہ سینے کی سوزش کے لئے بھی مفید ہے۔

اگر اس کو مربع میں تحریر کرکے اپنے پاس رکھے ہمیشہ خوش رہے مگر یہ ضرور ہے کہ یا حی یا حلیم یا حمید کا بھی ورد یا ذکر کرے۔

نقش الحاء

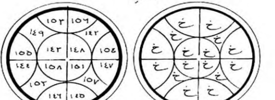


خواص حرف الخاء

خ : جس کو خوف ہو، ڈراؤنے خواب آتے ہوں۔ اکیلے خوف کی وجہ سے نہ جا سکتا ہو اس کو چاہئے کہ جس کے لئے یہ ہے مشک و زعفران سے تحریر کرے حرف "خ" خراہ ارتام حراہ و دوکلتا بسم اللہ دھو کر پیئے حرف وہراس جاتا رہے۔

اگر اس کا نقش گلے میں ڈالے بچہ ڈر سے محفوظ رہے اگر اس کا نقش دھو کر مجنوں کو پلائے شفا پائے۔

الخاء



خواص حرف الدّال

د ۴ اگر کسی کو تنگدستی ہو اور کوئی وسیلہ نہ ہو تو چاہیے کہ حرف دال کی ریاضت کرے۔ پانچ دن میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھے اور تین سوا لاکھ مرتبہ ریاضت کرے اور حرف کا اعجاز دیکھے۔ میں نے اس کا خود تجربہ کیا ہے۔

الدّال



اگر ایک گول دائرہ بنائے اور اس کے گرد ۳۵ مرتبہ حرف دال تحریر کرے مگر شرط یہ ہے کہ ریاضت بھی کرتا ہو حرف دال کا عجیب کرشمہ دیکھے۔

اور دائرہ بنا کر چاروں طرف حرف
دال ۳۵ مرتبہ تحریر کرے۔

خواص حرف الذّال

ذ ۷ اگر کسی کو نزلہ زکام کا عارضہ ہو تو چاہیئے کہ ۷ مرتبہ صبح نہار منہ ذال کو چینی کے پیالے میں شہد میں تحریر کرکے پانی پیئے مگر یہ لازم ہے کہ ہر روز تحریر کرے اور ہر روز بلاناغہ چالیس دن تک پیئے۔

اور اگر سونے کی تختی پر تحریر کرکے پیتا رہے تو سردی کی ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہے مگر دھونے کے لئے شہد کے پانی سے دھو کر پئے اس کے علاوہ اس کی خاصیت بھی حرف دال کی طرح غنی کر دینے والی صفت ہے مگر اسرار ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم کو بھی پانچ دن میں سوا لاکھ اس کے بعد تین سوا لاکھ مرتبہ ختم کرے مگر جو کچھ ریاضت کے درمیان دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے یہ تاکید ہے اس کا یہی راز ہے۔

خواص حرف الرّاء

ر ۲ جس کو نیند کا غلبہ زیادہ ہو صبح کو کسی طرح اٹھ نہ سکتا ہو اسے چاہیئے کہ حرف "ر" کو ۲۰۰ مرتبہ گول دائرہ میں تحریر کرے اور شہد کے پانی کے ساتھ دھو کر پیئے اور روزانہ سونے سے پہلے یا رحمٰن یا رحیم کی ریاضت کرے اور اس حرف کا نقش بھی تحریر کرکے سرہانے رکھے۔ نیند کا غلبہ انشاء اللہ ختم ہو جائے گا۔

خواص حرف الزّآءِ

ز : یہ حرف اعمال خیر میں عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ جو اس حرف کو مربع میں تحریر کر کے گلے میں رکھے ہر آدمی محبت سے پیش آئے اور جو آدمی اس کی ریاضت کرے دولت مند ہو اور ساتھ میں یہ نقش اپنے سامنے رکھ کر ریاضت کرے۔ اگر بیمار اپنے گلے میں رکھے بیماری سے نجات پائے

الزّآءِ

ز	ل	ی	س	ب	ع	ہ
ہ	ز	ع	ا	ب	ی	س
س	ہ	ی	ز	ب	ع	۲
۲	س	ع	ب	ی	ز	ہ

خواص حرف السّین

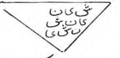
س : اگر اس حرف کو ۶۰ مرتبہ تحریر کر کے حاملہ عورت اگر دیکھے تو ولادت میں آسانی ہو جائے اور جو کوئی زرکن پر کندہ کروا کر انگوٹھی میں پہنے کشادگی ہو جائے اور نقش اس کا بیماری کے لئے عجیب اثر رکھتا ہے۔ اگر اس شکل کو آئینے میں تحریر کرکے نظر کرے تو لقوا کے لئے بہتر ہے۔

خواص حرف الشّین

ش : جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو سورہ خود ۱۲ مرتبہ اتوار کے دن تحریر کر کے

سر پر باندھے جو اس لڑکی کو دیکھے گا پسند کرے گا جو شخص اس کے نقش کو کپڑے پر تحریر کر کے مرغ کے گلے میں باندھے اور سورہ والشمس پڑھے اور مرغ کو وہاں چھوڑ دے جہاں دفینہ کا گمان ہو۔ دفینہ کی اصل جگہ پر مرغ بار بار بانگ دے گا

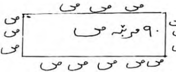
السِّیۡن



خواص حرف الصَّادِ

ص : جو اس حرف کو ۹۰ مرتبہ مربع میں تحریر کر کے اور چاروں طرف چودہ مرتبہ حرف "ص" تحریر کر کے اپنے پاس رکھے جن وانس کے شر سے محفوظ رہے۔

الصَّادِ



خواص حرف الضَّادِ

ض : اگر کسی کا بچہ بھاگ گیا ہو تو اس حرف کو ۱۵ مرتبہ چینی کے برتن میں ایک دائرہ بنا کر دائرے کے اندر تحریر کرے زعفران سے لکھنا افضل ہے اندر

بچے کا نام ضرور تحریر کریں نقش کو سامنے رکھ کر بسم اللہ کی ریاضت بھی کرے بچہ جلد گھر واپس آجائے اور اگر اس کو مربع میں تحریر کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے بچہ کو ڈر اور خوف نہ ہو۔

خواص حرف الطّاء

ط :- اگر کوئی شخص زانی ہو اور کسی طرح باز نہ آئے تو اس شخص کی تصویر بنا کر دل کے اوپر ط تحریر کرے منگل کے روز مریخ کی ساعت میں ایک چھری جو لوہے کی ہو اور دستہ بھی لوہے کا ہو اور ۱۶ مرتبہ حرف "ط" تحریر کر کے اس ط پر جو دل پر تحریر ہے گاڑ دو اور پھر خود اس کا حشر دیکھو۔

خواص حرف الظّاء

ظ :- اگر کسی کو زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو تو اس جگہ انگل سے ظ تحریر کرتے رہو زہر بند ہو جائے گی۔ اور اگر زعفران سے تحریر کر کے طشت میں پانی سے دھو کر پلایا جائے تو بھی شفا کا باعث ہوگا۔ یہ حرف شہرت کے لئے بھی عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ اور ۹۰۰ مرتبہ حرف "ظ" تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور اَلظَّاھِرُ کی بھی ریاضت کرے تو اللہ تعالیٰ شہرت اور عزت بخشے۔

خواص حرف العَینْ

ع :- یہ حرف اسم اعظم میں سے ہے جو کوئی حرف "ع" کو ۱۸ بار تحریر کر کے روزانہ پاس رکھ کر یَا عَلِیُّ، یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ، یَا عَدْلُ یَا غَفُوْرُ کی ریاضت کرے یہ کیا ہوگا! یہ ریاضت کرنے والا خود جان لے گا۔ بس اتنا تحریر کر دوں پھر کسی اور ریاضت کی ضرورت نہیں رہے گی اور اس حرف کو تحریر کر کے

اپنے پاس رکھنے والا تسخیر خلائق ہوگا۔

العین

ع	ع	۷۰ مرتبہ
غ	ع	

خواص حرف الغین

غ ؛ یہ حرف دولت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اگر ایک ہزار مرتبہ تحریر کرکے اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے ساتھ ۱۰۶۰ مرتبہ یا غنیُّ کی ریاضت کرے اور رات کو سونے سے پہلے یا غفارُ پڑھے انشاء اللہ دولت کے دروازے کھل جائیں گے۔ یہ تنگدستی کے لئے عجیب چیز ہے۔

۱۰۰۰ مرتبہ تحریر کرے — درمیان میں یا غنیُّ

خواص حرف الفاء

ف ؛ اگر اس حرف کو لوہے یا تانبے پر تحریر کرکے روغن بلسان مل دو اور اس چیز کو زمین میں دفن کر دو کوئی کیڑا مکوڑا اس جگہ نہ آئے گا اور نہ ہی اس کو زنگ لگے گا خواہ اس کے اندر کاغذ ہی کیوں نہ ہو کیڑا نہ کھائے گا۔

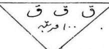
الفاء

ف ف ۸۰ مرتبہ

خواص حرف القاف

ق : جو اس حرف کو ۲۱ مرتبہ سنہرے کاغذ پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اس کے جسم میں عجیب و غریب قوت پیدا ہو اگر پہلوان میدان میں پہن کر جائے تو کوئی اس کو زیر نہ کر سکے اور ریاضت کرنے والے اس کا حصار بھی بناتے ہیں۔ اور نقش یہ ہے شکل مثلث ہونی چاہیے اور (۱۰۰) مرتبہ تحریر کرے۔

القاف



خواص حرف الکاف

ک : جو شخص اس کو تانبے کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دل میں اس کی محبت پیدا کر دے اور مکان میں رکھنے سے خیر و برکت کا باعث ہو۔

اور اس کے گرد دائرہ بنا کر اس گول دائرہ میں

الکاف



۲۰ مرتبہ ک تحریر کرے۔

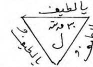
خواص حرف اللاّم

ل ۓ جو اپنے اوپر قابو نہ پا سکے اور برائی سے نہ بچ سکے تو اسے چاہیے ۳۲ مرتبہ رانگ کی تختی پر جمعرات کے دن کندہ کرکے اپنے پاس رکھے۔ یہ حرف اس کی خود حفاظت کرے گا۔

اللاّم

۳۰ مرتبہ ل تحریر کرے

اور باہر یا لطیفُ تحریر کرے



خواص حرف المیم

م ۓ جو اس حرف کو ایک مربع بنا کر چالیس "م" تحریر کرے اور بیچ میں مثلث بنائے۔ اور اس کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھے جس سے محبت کرتا ہو اس کے سامنے جائے تو وہ اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے۔

اور ۹۰ کا مربع تحریر کرے طریقِ نقش کے باب میں تحریر کر دیا گیا ہے۔

مثلث میں ۴۰ م تحریر کرے

المیم

اور ۴۰ م تحریر کرے



خواص حرف النّوُن

ن : جو اس حرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دنیا کی نظر میں مقبول ہو اور اس کا نظیر نہ ہو۔



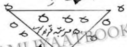
خواص حرف الواؤ

و : جو حرف "و" کو ۶۶ مرتبہ چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور الوھّابُ کی ریاضت کرے مگر کم از کم ۱۴۰۰ مرتبہ ہر نماز میں ہونا چاہیئے۔ کشادگی کے لئے عجیب ہے۔

خواص حرفُ الھآء

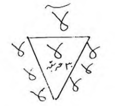
ھ، ہ : جو حرف ھا آھا کی تکرار کر کے وظیفہ کرے گا، عجیب و غریب مشاہدہ کرے، اور اس کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے پیاس سے محفوظ رہے خواہ کتنی ہی گرمی کیوں نہ ہو۔

الھآءِ



خواص حرف لآ

لآ : جو اس حرف کو ۳۰ مرتبہ تحریر کر کے بچے کے گلے میں باندھے۔ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے اور کبھی بھی سوتے ہوئے نہ ڈرے۔ یہ یاد رہے جو بچہ ڈرے گا خواب میں یا جاگتے ہوئے اُس کو سرع کا ڈر ہے یعنی فِٹ (۶۲۲۵/ع) ہو سکتا ہے۔ اور یہ حرف اس کی حفاظت کرے گا۔
۳۰ مرتبہ چاندی کی تختی پر کندہ کرے



خواص حرف الیاء

ی : یہ حرف ندا کے لئے ہے ہر اسم کے پہلے ملانا پڑتا ہے جیسے یا اللہ یا محمد۔ یہ جس اسم کے ساتھ ہو وہی اثر پیدا کرتا ہے:
مگر "ی" کو الگ "یا" "ھو" کے ساتھ تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے اور یا ھو کی ریاضت کرے۔ اللہ تعالیٰ قلب کو روشن کر دے۔

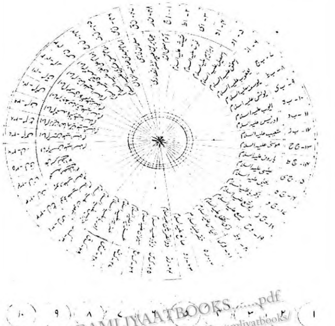
باب پنجم

استخارہ فالنامہ

واسطے دریافت عاقبت امور کے بقول بقرآن مجید و ترکیب اول بن قاضی ایرانی مترجم رسالہ امامیہ اپنی تالیفات میں لکھتے ہیں کہ ایک وقت مامون الرشید عباسی نے خدمت اقدس امام مظلوم الشہید مسموم، عالم العلم مکتوم جناب ابوالحسن علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام میں عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لئے کوئی کتاب ایسی تصنیف فرمائیں کہ میں اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھوں تاکہ پھر مجھے کوئی تقویم منجم یا دوسری کتاب درکار نہ ہو۔ پس حضرت نے ایک کتاب تصنیف فرمائی اور اس کا نام امامیہ رکھا کیونکہ کتاب عربی زبان میں تھی پھر فارسی زبان میں آئی اور اس کے بعد اردو میں تحریر کی گئی۔

واضح ہو جب کوئی شخص کسی ارادہ میں متردد ہو یا کچھ مقصود مطلوب رکھتا ہو اور چاہیئے کہ نیک۔ دیداس کا معلوم کرے اوّل با طہارت ہو۔ از روئے یقین و اخلاص سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر نیت کرے اور نقشہ ذیل چہار گانہ پر کہ اس کے چھ درجہ ہیں نظر کرے اور اپنے مطلب کو اس نقشہ میں تلاش کرے اور دیکھے کہ آخر اس درجہ میں کون سا حرف لکھا ہے۔ اس حرف کو یاد رکھے۔ بعد اس کے دوسری جدول جو کہ بائیں نقشہ پر اوّل کے لئے نظر کرے اس دائرہ سے بھی وہی مطلب پیدا کرے اور دیکھے کہ یہ مطلب کس حرف سے متعلق ہے پس حرف اول اور دوم کو جمع کر کے دائرہ کلاں کو کہ جس میں اسماء مقدس انبیاء و اولیا علیہم السلام لکھے ہیں ملاحظہ کر کے اور دو حروف کو دیکھ لے کہ وہ کس پیغمبر یا امام یا اولیاء کے ہیں نام مقدس ان بزرگوں کا یاد رکھے اس کے بعد اپنی انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ میں پکڑلے جس قدر چاہے ایک تا پانچ پکڑوے اور دوسرے شخص کو جو وہ بھی با طہارت ہو اس سے بھی انگلیاں پس پشت اسی طرح پکڑوالے پھر بعد ہر دو شخص کی انگلیوں کے جمع کر کے نام مبارک ان ہی پیغمبر یا ولی یا امام کے اسم مقدس تک وہ شمار کرے جو نام ان بزرگوں کا یاد رکھے پس اوراق آئندہ سے نام ان کا تلاش کر کے اس عدد و انگشتان کے طرف بائیں سطر میں لکھا ہے۔ وہاں

جواب اپنے مطلب کا پائے گا۔
بارہا مؤلف نے اس کا تجربہ کیا ہے یہ عمل بمنزلہ استخارہ پایا چونکہ یہ عمل ایک الہام
ہے ملک العلام طرف معصوم کے ہے لہٰذا مخفی رکھنا نااہل سے ضروری ہے۔



دائرہ اوّل

ا	فلاں سفر کروں انجام کیا ہوگا۔	فلاں املاک خریدوں کیا انجام ہوگا۔	فلاں املاک فروخت کروں انجام کیا ہوگا۔	پیش آمدہ احوال میرا کیا ہوگا	میں نوکری فلاں شخص کی اختیار کروں انجام کیا ہوگا	میں غم سے نجات پاؤں گا یا نہیں
ب	فلاں کام کروں تو انجام کیا ہوگا۔	فلاں نوکری ترک کروں تو انجام کیا ہوگا۔	اس مرد کی مصاحبت اختیار کروں تو انجام کیا ہوگا۔	فلاں عورت سے نکاح کروں تو انجام کیا ہوگا	اس عورت کو طلاق دوں تو انجام کیا ہوگا	اس دختر کا عقد اس مرد سے کروں تو انجام کیا ہوگا
ج	میری اولاد ہوگی یا نہ ہوگی امید فرزند کی ہے۔	یہ عورت حاملہ ہے کیا جنے گی۔	میں ضامن اس فرد کا ہوں یا نہ ہوں۔	تعبیر اس خواب کی کیا ہوگی	مجھے علم میسر ہوگا یا نہ ہوگا	مجھے حج نصیب ہوگا یا نہ ہوگا
د	مجھے زیارت نصیب ہوگی یا نہ ہوگی۔	میں اپنے دشمن پر فتح پاؤں گا یا نہیں۔	اس زمین کو رہن لوں تو انجام کیا ہوگا۔	اس زمین کو رہن دوں تو انجام کیا ہوگا	اس دوکان سے دوسری دوکان میں جاؤں انجام کیا ہوگا	اس مرد کو قاضی کے پاس لے جاؤں تو انجام کیا ہوگا

جدول پائین دائرہ اولی

فلاں [illegible] ترک کروں انجام کیا ہوگا۔	اس مرد کی مصاحبت کا انجام کیا ہوگا۔	اس دختر کا عقد اس مرد سے کروں تو انجام کیا ہوگا
[illegible] کیا ہوگا / [illegible]	[illegible] کیا ہوگا / [illegible]	[illegible] / [illegible]
ط	ی	ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
فلاں کام کو ترک کروں تو انجام کیا ہوگا۔	فلاں عورت سے نکاح کروں انجام کیا ہوگا	اس عورت کو طلاق دوں انجام کیا ہوگا۔
[illegible] کیا ہوگا / [illegible]	[illegible] کیا ہوگا / [illegible]	[illegible] / [illegible]
ج	ہ	و
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

دائرہ دوم

ک	اس مرد کو قرض دوں یا نہ دوں	اس سامان کو خریدوں یا نہ خریدوں	اس سامان کو فروخت کروں یا نہ کروں	قرض میرا ادا ہوگا یا نہیں	عاشق اپنے معشوق سے ملے گا یا نہیں	اس سلطان سے بہرہ مند ہوں گا یا نہیں
ل	اس سال میری معاش کیونکر گزرے گی۔	طرف وطن کے جاؤں یا نہیں	اس دوا کو کھاؤں یا نہیں	اس غلہ کو میں بیچوں یا نہیں	اس غلہ کو خریدوں یا نہیں	رفاقت اس مرد کی کروں یا نہ کروں
م	شراکت اس مرد کے ساتھ کروں یا نہیں	اس غلام کو میں بیچوں یا نہیں	اس غلہ کو میں خریدوں یا نہ خریدوں	اس متاع کو میں فروخت کروں یا نہ کروں	اس متاع کو خریدوں یا نہ خریدوں	اپنے وطن سے جاؤں یا نہ جاؤں
ن	بیمار شفا پائے گا یا نہیں پائے گا	گمشدہ ملے گا یا نہیں ملے گا	غائب آئے گا یا نہیں آئے گا	میری مراد بر آئے گی یا نہیں	انتقال مکان کروں یا نہ کروں	تجارت میں کروں تو کیا انجام ہوگا

جدول دوم

تجارت کروں تو انجام کیا ہوگا	میں سلطان سے بہرہ مند ہوں گا یا نہیں	س	اپنے وطن سے جاؤں گا یا نہیں	رفاقت اس مرد کی کروں یا نہ کروں
میری مراد بر آئے گی یا نہیں	قرض میرا ادا ہوگا یا نہ ہوگا	ف	اس زمین کو فروخت کروں یا نہ کروں	اس فلاں کو میں بیچوں یا نہیں
گم شدہ ملے گا یا نہیں	اس مرکب کو میں فروخت کروں یا نہ کروں	ق	اس نوکر کو میں نکال دوں یا نہ نکالوں	اس دوا کو میں کھاؤں یا نہیں

پائین دائرہ دوم

نقل مکان کروں یا نہ کروں	عاشق اپنے معشوق سے ملے گا یا نہیں	ع	اس سامان کو میں خریدوں یا نہیں	زمین فلاں کو خریدوں یا نہیں
غائب آئے گا یا نہیں	اس سامان کو بیچوں یا نہیں	ص	شراکت اس مرد کے ساتھ کروں یا نہ	طرف [illegible] جاؤں یا نہ جاؤں
بیمار شفا پائے گا یا نہیں	اس مرد کو قرض دوں یا نہ دوں	ر	اس نوکر کو میں رکھوں نہ رکھوں	[illegible]

حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام

۱- ارادہ تیرا سفر کا ہے - بہت مبارک ہے - درست کام ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ
۲- حال بیماری کا پوچھتا ہے' بہت جلد شفا پائے گا انشاء اللہ تعالیٰ
۳- گمشدہ کا سوال کرتا ہے تو جو چیز تیرے پاس سے جاتی رہی ہے' پیدا ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ -
۴- سوال تیرا غائب سے ہے' جلد آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ -'
۵- اپنی مراد پانا چاہتا ہے - تو مراد انشاءاللہ بر آئے گی - نماز میں تقصیر مت کر کہ خوب نہیں -
۶- ارادہ نقل مکانی اور حرکت کا رکھتا ہے تو دو روز صبر کر کہ طالع تیرا قوی ہو
۷- ارادہ تجارت کا رکھتا ہے تو مبارک ہے نفع بہت پائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ -
۸- ملازم رکھنے کا قصد کرتا ہے مبارک ہے -
۹- ملازم نکالنے کا قصد ہے درگذر کر پشیمانی اٹھانا پڑے گی -
۱۰- قصد شراکت کا تو کسی کے ساتھ رکھتا ہے - مبارک اور مفید ہے -

حضرت شیث علیہ السلام

۱- ارادہ تو نے ملک خریدنے کا کیا ہے مبارک ہے - خرید لے اس سے منافع بہت اٹھائے گا
۲- قصد سفر کا تو نے کیا ہے' روانہ ہو' بامراد مراجعت کرے گا اور پشیمان نہ ہو گا
۳- مریض کا سوال کیا تو نے اس کو صحت ہو گی لیکن مریض کو آگاہ کر کہ وہ گناہوں سے توبہ کرے

۴- گمشدہ چیز کا سوال ہے وہ تو بڑی زحمت کے ساتھ تجھ کو ملے گی

۵- غائب کے حال سے سوال کرتا ہے تو خبر خوش یا اس کا خط تیرے پاس آئے گا

۶- اپنی مراد بر آنے کا تو سائل ہے البتہ جلد مراد تیری حاصل ہوگی

۷- قصد نقل مکان کا رکھتا ہے تو مبارک ہے مگر جلدی مت کرنا تاکہ پشیمان نہ ہو

۸- قصد تجارت کا تو نے کیا ہے البتہ تجارت کر کہ نقصان نہیں ہے بلکہ نفع اٹھائیگا

۹- قصد کرتا ہے تو کہ اس نوکر کو رکھے، ہرگز اس کو مت رکھ کہ مال تیرا ضائع ہوگا

۱۰- قصد نوکر کو نکالنے کا ہے - نکال دے فیض نہ پائے گا

حضرت نوح علیہ السلام

۱- قصد زمین بیچنے کا رکھتا ہے تو ہرگز مت بیچ کہ اس سے تو پشیمان ہوگا -

۲- قصد زمین خریدنے کا رکھتا ہے تو بہتر خوب ہے کوئی تجھ کو پشیمان نہ کرے گا -

۳- قصد سفر کا رکھتا ہے تو مڑ جا کہ خوب نہیں ہے چند روز صبر کرنا چاہئے کہ فائدہ ہوگا -

۴- مریض سے سوال رکھتا ہے تو اس کے وارثوں سے کہہ ایک ہفتہ صدقہ موافق مقدور کے دیں تا شافی مطلق سے شفا پائے -

۵- گمشدہ سے سائل ہے تو شے گمشدہ تیرے ہاتھ آئے گی عبث جفامت کھینچ کہ بے فائدہ ہے -

۶- غائب سے سوال کرتا ہے تو دل خوش رکھ کہ جلد آوے گا -

۷- یہ مراد جو تو رکھتا ہے تو بہ دیر تمام کے پاوے گا- تو اور مراد خدا سے چاہ کہ جلد بر آوے-

۸- ارادہ نقل مکان کا رکھتا ہے تو زنہار اس فکر سے درگزر جس جگہ رہتا ہے وہیں رہ-

۹- واسطے تجارت کے سوال کرتا ہے تو یہ سودا نہایت نفع رکھتا ہے- البتہ کر کہ خوب ہے-

۱۰- قصد ملازم رکھتا ہے تو اس کے رکھنے میں سعی کر کہ مبارک قدم ہے آسودہ ہوگا-

حضرت ابراہیم علیہ السلام

۱- پیش آمد احوال سے سوال ہے- تو سالوں سے بہتر و خوب ہوگا انشاءاللہ

۲- قصد بیع ملک کا رکھتا ہے تو البتہ اس کو بیچ کہ نگاہ رکھنے سے اس کے فائدہ نہیں ہے-

۳- خواہش ملک خریدنے کی رکھتا ہے تو ہرگز مت خرید کہ اس میں فتنہ بہت ہے پشیمان ہوگا-

۴- قصد سفر کا رکھتا ہے تو روانہ ہو کہ خوب ہے منافع کثیر اس سفر سے تجھے پہنچے گا--

۵- مریض سے سوال رکھتا ہے تو خوش رکھ کہ جلد صحت پائے گا-

۶- گمشدہ سے سوال رکھتا ہے تو ہاتھ آوے گا مگر کچھ نقصان ہو کر ملے گا

۷- غائب سے سوال کرتا ہے تو بہت جلد خبر خوش یا خط اس کا تیرے پاس پہنچے گا دل خوش رکھ-

۸- بر آنے مراد اپنی سے سوال رکھتا ہے تو غم مت کھا کہ مراد تیری بر آوے گی۔

۹- ارادہ نقل مکان رکھتا ہے تو البتہ نیک ہے دوسرے مکان میں جاکر آزار نہ کھینچے گا۔

۱۰- واسطے تجارت کے سائل ہے تو بہت خوب ہے کہ اس سودے سے تجھ کو نفع پہنچے گا

حضرت اسماعیل علیہ السلام

۱- سوال نوکری کا ہے نوکری کر مگر خدمت میں تغیر نہ کر

۲- پیش آمد احوال سے سوال ہے احوال تیرا روز بروز خوب ہوگا۔

۳- قصد زمین بیچنے کا رکھتا ہے خوب ہے' البتہ بیچ کہ پشیمان نہ ہوگا۔

۴- قصد خریداری زمین کا رکھتا ہے خرید کہ نفع ہوگا اور سعی کر

۵- قصد سفر ہے خوب مبارک ہے روانہ ہو کہ فیض پاوے گا۔

۶- مریض کا سوال ہے شفا ہوگی۔ صدقہ دینے میں کوتاہی مت کر

۷- گمشدہ کا سوال ہے پیدا ہوگا مگر بہت جستجو کرنی چاہئے۔

۸- حال غائب سے سوال ہے چند روز میں پیدا ہوگا۔۔

۹- یہ کہ مراد رکھتا ہے تو بر آوے گی لیکن کردار بد سے توبہ کر۔

۱۰- قصد نقل مکان رکھتا ہے۔ خوب نہیں پشیمان ہوگا۔

حضرت اسحاق علیہ السلام

۱- غم سے نجات پانے کا سوال ہے مژدہ ہو کہ نجات پائے گا۔

۲- قصد نوکری کا رکھتا ہے تو میانہ ہے یعنی نہ اچھا ہے نہ برا- ہاتھ آنا صاحب خیر نہیں--

۳- پیش آمد سے سوال ہے- بعد اس کے حالت اچھی ہوگی-

۴- قصد فروخت ملک کا ہے اگر فروخت کرے تو بہتر ہے--

۵- قصد خریداری ملک کا ہے خرید کر فائدہ پائے گا--

۶- قصد سفر ہے قدم راہ میں رکھ کہ مقصد و مدعا پاوے گا-

۷- حال مریض سے سوال ہے ہنوز قدرے بیماری رکھتا ہے - پرہیز کرے شفا پاوے گا-

۸- چیز گمشدہ جو تیرے ہاتھ سے گئی ہے اب ہاتھ نہ آئے گی- بیہودہ رنج مت کر-

۹- غائب سے سوال ہے ان ہی روزوں میں تو بہت جلد دیدار اس کا دیکھے گا-

۱۰- مراد تیری چند روز کے بعد بر آوے گی-

حضرت یعقوب علیہ السلام

۱- سوال تیرا شغل کار ہے زنہار مت کر-

۲- غم سے نجات چاہتا ہے دل خوش رکھ کہ غم سے نجات پائے گا-

۳- نوکر ہونے کا سوال ہے بہت خوب ہے تو پشیمان نہ ہوگا-

۴- پیش آمد احوال سے سوال ہے امسال احوال تیرا نیک ہوگا--

۵- فروخت زمین کا چاہتا ہے - بلاتعجب فروخت کر کہ نقصان نہیں ہے-

۶- زمین خریدنے کا سوال ہے خرید کر کہ منفعت تجھے پہنچے گی-

۷- ارادہ سفر کا ہے روانہ ہو کہ اس سفر سے بہت منافع پائے گا-

۸- بیمار کا سوال ہے بیمار اچھا ہو گا مگر صدقہ موافق خواہش بیمار کے دینا چاہئے۔

۹- شے گمشدہ کا سوال ہے پیدا ہو گی مگر کسی قدر اس سے تیرے ہاتھ نہ آئے گا۔

۱۰- غائب کا سوال ہے عنقریب خبر اس کی تیرے پاس پہنچے گی اور وہ باسلامتی ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

۱- ارادہ نوکری کا ہے زنہار ترک نہ کر پشیمان ہو گا۔

۲- ارادہ ترک شغل و کار کا ہے مت کر کہ ترک اس کا خوب نہیں وگرنہ شرمسار ہو گا۔

۳- غم سے نجات چاہتا ہے دل خوش رکھ کہ نجات پائے گا۔

۴- قصد نوکری کا رکھتا ہے یہ آقا خوب نہیں نوکری اس کی مت کر کیونکہ پشیمان ہو گا۔

۵- پیش آمد احوال سے سوال ہے محنت بہت کھینچی تو نے، اب خوب ہو گا مژدہ تجھ کو۔

۶- قصد فروخت زمین کا ہے مت بیچ کہ خوب نہیں۔'

۷- قصد خرید کرنے کا ہے خرید کہ نفع پائے گا۔'

۸- قصد سفر رکھتا ہے خوب ہے روانہ ہو کہ نفع کثیر ہو گا۔

۹- بیمار کا سوال ہے شفا پائے گا مگر صدقہ دینے میں تاخیر مت کر۔

۱۰- شے گمشدہ کا سوال ہے ہاتھ آوے گی مگر بعد زحمت کے۔

حضرت یونس علیہ السلام

۱- قصہ مصاحبت کسی سے رکھتا ہے تو اگر مومن ہے خوب ہے اور جو کافر ہے یا منافق ہے محترز ہو-

۲- سوال ترک نوکری کا ہے خوب ہے ترک کر اور کوئی احد کام اخذ کر-

۳- ارادہ ترک شغل وکار کا ہے، زنہار ترک مت کر-

۴- سوال غم سے نجات کا ہے جو کچھ تیری قسمت میں ہے تجھے پہنچے گا-

۵- نیت نوکری کی ہے بہتر ہے کہ اوقات عیش سے گزرے گی-

۶- قصد بیع ملک کا ہے خوب ہے - بیچنا اس کا تیرے حق میں بد نہ ہوگا-

۷- ارادہ خرید ملک کا ہے خرید کر کہ بہت خوب ہے-

۸- پیش آمدہ احوال سے سوال ہے "گزرا جو کچھ گزرا"، اب روز بروز بہتر ہوگا-

۹- ارادہ سفر کا رکھتا ہے خوب نہیں ہے "اس سفر میں رنج و آزار بسیار ہے-

۱۰- مریض کے احوال سے سوال ہے بدیر صحت پائے گا، رنج اس کا بہت ہے، صدقہ دیتا رہ-

حضرت ایوب علیہ السلام

۱- نیت عقد زن رکھتا ہے واللہ خوب ہے "در کار خیر حاجت ہی استخارہ نیست" قدم اس عمومات کا مبارک ہے-

۲- قصد کسی کی مصاحبت کا رکھتا ہے- خوب ہے مصاحب ہو کہ بہت نیک ہے-

۳- نیت ترک نوکری ہے مت کر کہ ترک اس کو نہ کر سکے گا عبث زحمت مت سینچ -

۴- قصد ترک شغل در کار ہے اگر ترک کرے تو بہتر ہو گا -

۵- سوال غم سے نجات کا ہے نجات پائے گا چند روز صبر کر -

۶- قصد نوکری کا ہے البتہ کر بفایت مبارک ہے -

۷- پیش آمد سے سوال ہے محنت گزری اب روز بروز بہتر ہے --

۸- قصد خرید زمین کا ہے بہت خوب ہے - اس میں تقصیر مت کر -

۹- قصد زمین کے بیچنے کا ہے جلدی کر خوب ہے -

۱۰- سفر کو جانا ہے جا کہ نیت خوب ہے نفع پائے گا -

حضرت ادریس علیہ السلام

۱- سوال طلاق زن کا ہے " زن را نگزادی کہ پریشان گردی بدحال بسماگردی "-

۲- ارادہ نکاح زن کا ہے یہ عورت خوب ہے عقد کر لے اور اندیشہ نہ کر -

۳- نیت مصاحبت کسی مرد سے ہے نہایت نیک ہے -

۴- قصد ترک نوکری ہے بفایت مبارک ہے -

۵- تیرا قصد ترک شغل و کار ہے خوب نہیں جس کام میں ہے اس کو ترک نہ کر -

۶- سوال غم سے نجات کا ہے - نجات پاوے گا -

۷- سوال نوکری کا ہے' بہتر ہے خوشحال رہے گا -

۸- پیش آمد احوال سے سوال ہے آئندہ خوب ہو گا -

۹- ملک کو بیچنا چاہتا ہے مت بیچ کہ قیمت اس کی تیرے ہاتھ سے جاتی رہے گی --

۱۰- مقصد خریداری ملک کا ہے - مت خرید کہ اس میں ہے خوب نہیں -

حضرت شعیب علیہ السلام

۱- نیت تزویج دختر کی ہے - اس مرد سے خوب نہیں کہ موافقت نہ رہے

۲- زن چاہتا ہے زن طلاق می وہی از شوی -

۳- قصد نکاح کا اس عورت سے ہے درگزر کر کہ جفا کھینچے گا -

۴- قصد ترک نوکری کا ہے - ترک کر کہ تیرے حق میں بہتر ہے -

۵- قصد مصاحبت اس مرد سے رکھتا ہے ترک مصاحبت کر کہ خوب نہیں -

۶- قصد ترک شغل رکھتا ہے ہرگز ترک نہ کر کہ مدت بے کار رہے گا -

۷- غم سے نجات کا سوال ہے طمع دل سے دور کر کہ ہرگز غم نہ دیکھے گا -

۸- قصد نوکری کا ہے قدم راہ میں رکھ اس نوکری سے مرتبہ تیرا بڑھے گا -

۹- پیش آمد احوال سے سوال ہے جو مقدر ہے غیر اس کے نہ ہوگا --

۱۰- سوال فروخت املاک کا ہے ہرگز فروخت نہ کر کہ پشیمان ہوگا -

حضرت موسیٰ علیہ السلام

۱- سوال اولاد کا ہے " آید پسرے زعالم غیب بروں روشن دل وپاکیزہ چو در مکنون " -

۲- سوال نکاح دختر اس مرد سے ہے بسیار خوب مبارک ہے -

۳- سوال طلاق زن کا ہے گیلرم کہ زن نزا بود باتو نفاق سہل است کہ بر زماں بری نام طلاق -

۴- مصاحبت اس مرد کا سوال ہے' دوستاں نیک سے مصاحبت خوب ہے۔

۵- سوال ترک نوکری کا ہے - آرام چاہتا ہے تو نوکری ترک کر -

۶- نیت ترک شغل ہے مت کر کہ ایک مدت سرگردنی کھینچے گا-

۷- سوال غم سے نجات کا ہے اگر توبہ خدا دے گا تو نجات پائے گا-

۸- ارادہ نوکری کا ہے مت کر اور کوئی دوسرا کار اختیار کر نفع ہو گا-

۹- پیش آمد یعنی آئندہ کے احوال سے سوال ہے طالع تیرا خوب ہے روز بروز بہتر ہو گا-

۱۰- سوال ملکیت خریدنے کا ہے خرید کر کہ پشیمان نہ ہو گا-

حضرت ہارون علیہ السلام

۱- عورت کیا جنے گی "در وجود آید پسرے"

۲- سوال فرزند کا ہے - دوسری عورت سے نکاح کرے گا--

۳- سوال اس دختر کو اس مرد کو دوں یا نہ دوں' خوب ہے باہم موافق رہے

۴- سوال طلاق زن ہے تعجیل مت کر پشیمان ہو گا

۵- نیت خواستگاری زن ہے - جلدی نکاح کر لے کہ سازگار ہو گا-

۶- دوستی کرنے کا سوال ہے اس مرد کی نہ کر کہ آزار پائے گا تو

۷- نیت ترک نوکری ہے مت کر کہ آزار پائے گا اور سرگرداں۔

۸- نیت ترک شغل درکار ہے - ایسے کار سے دل خوش رکھ چند روز ییں شغل نیک ہے -

۹- غم سے نجات کا سوال ہے - دنیا میں کوئی یہ غم نہیں مگر یہ کہ ترک دنیا کرے تو

۱۰- نیت ترک نوکری کی ہے ترک کر کہ اوقات گزاری اور بے فائدہ نہ ہو گا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۱- نیت کسی کے ضامن ہونے کی رکھتا ہے اس ضامنی سے آزار کھینچے گا تو

۲- سوال ہے کہ حاملہ کیا جنے گی - دل خوش رکھ کہ لڑکا جنے گی

۳- امید فرزند سے سوال ہے مژدہ ہو کہ اللہ تجھ کو بیٹا دے گا

۴- سوال نکاح دختر کا ہے اس مرد سے نکاح کرو کہ یہ مرد خوب ہے

۵- قصد طلاق زن کا ہے خوب ہے طلاق دے دے کہ آزار کھینچتا ہے تو

۶- قصد خواستگاری زن ہے - سازگار نہیں - آزار پائے گا عبث سعی نہ کر

۷- نیت مصاحبت کسی مرد کی ہے آخر رنجش پہنچے گی - خوب نہیں -

۸- قصد ترک نوکری ہے - اگر ہو سکے تو بہتر ہے اور خوب ہے -

۹- سوال ترک شغل و کار ہے ترک کر کہ اس شغل سے فائدہ نہیں --

۱۰- غم سے نجات کا سوال ہے نجات پائے گا مگر نماز میں تقصیر مت کر -

حضرت یحییٰ علیہ السلام

۱- تعبیر خواب کا سوال ہے - اس سے آزار دیکھے گا - تو استغفار کر

۲- ضامن اس مرد کا ہونا چاہتا ہے' زنہار ضامن اپنے بھائی کا بھی مت ہو -

۳-- زن حاملہ سے سوال ہے حاملہ غمناک مشو دختری زاید -

۴- سوال پیدا ہونا فرزند کا ہے - اگر دوسری عورت سے نکاح کرے، گا تو لڑکا تولد ہو گا

۵- سوال عقد دختر اس مرد سے ہے - اگر اس مرد کو دختر دے تو خوب ہے

۶- نیت طلاق زن ہے زنہار طلاق نہ دے کہ پریشان ہو گا-

۷- اس عورت سے نکاح چاہتا ہے 'مت کر صبر بہتر ہے' ورنہ پریشان ہو گا-

۸- واسطے مصاحبت اس مرد کے پوچھتا ہے عذر کر پشیمان نہ ہو -

۹- نیت ترک نوکری مانع ہے تجھ کو نہ چھوڑے گا مگر نوکری چھوڑ دے -

۱۰- نیت ترک شغل و کار اپنے کی رکھتا ہے' زبان سے کہتا ہے مگر ترک نہ کرے گا

حضرت زکریا علیہ السلام

۱- علم کا سوال ہے' از روئے اخلاص جہد کر علم میسر ہو گا-

۲- خواب تو نے دیکھا ہے' خوب ہے - عافیت بخیر ہے' دل جمعی کر -

۳- نیت ضامنی کی رکھتا ہے' بہت خوب ہے نقصان نہ ہو گا'

۴- حاملہ عورت سے سوال ہے کہ کیا جنے گی؟ لڑکا جنے گی -

۵- امید فرزند کی رکھتا ہے' فرزند ہو گا دل خوش رکھ -

۶- چاہتا ہے تو کہ یہ دختر اس مرد کے نکاح میں دوں' بہت خوب ہے یہ مرد نیک ہے -

۷- ارادہ طلاق زن رکھتا ہے' طلاق مت دے کہ پشیمان ہو گا-

۸- نیت خواستگاری اس عورت سے ہے' بسیار خوب ہے مگر اس کے خویشوں سے آزار پائے گا

۹- سوال مصاحبت اس مرد سے ہے بہت نیک ہے مصاحب -

۱۰- نیت ترک نوکری ہے، مت ترک کرورنہ خانہ تیرا خراب ہوگا -

حضرت یوشع علیہ السلام

۱- نیت حج ہے، قدم راہ میں رکھ کہ حج نصیب ہوگا

۲- نیت طلب علم ہے سعی و جہد کر کہ علم حاصل ہوگا -

۳- تعبیر خواب کا سوال ہے، پوشیدہ رکھ کہ یہ خواب خوب نہیں -

۴- ضامن ہونے کا سوال ہے - ضامن مت ہو کہ زحمت اٹھائے گا --

۵- زن حاملہ سے سوال ہے، یہ حاملہ دختر جنے گی -

۶- امید اولاد کی رکھتا ہے، خدا تجھ کو فرزند دے گا

۷- سوال عقد دختر اس مرد سے ہے عقد کردے اس میں تقصیر مت کر -

۸- طلاق عورت کو دینا چاہتا ہے، اس فکر سے درگزر کر کہ پشیمان ہوگا --

۹- نیت نکاح کا کسی عورت سے ہے، نیک ہے نکاح کرلے -

۱۰- چاہتا ہے تو مصاحب اس مرد کا ہو بہنو ہے مصاحب ہو -

حضرت یسع علیہ السلام

۱- زیارت کربلا کا سوال ہے، قدم استوار رکھ کہ زیارت نصیب ہوگی -

۲- حج کو جانے کا سوال ہے براکیا تو نے نہیں گیا - روانہ ہو کہ حج نصیب ہوگا -

۳- علم کا سوال ہے کوشش کر کہ دولت دنیا و دیں پائے گا -

۴- قصد ضامن ہونے کا رکھتا ہے، زنہار ضامن مت ہو کہ پریشان ہوگا -

۵- تعبیر خواب کا سوال ہے خوشنود ہو کہ عاقبت بخیر ہو -

۶- زن حاملہ سے سوال ہے لڑکا مبارک قدم پیدا ہو گا-

۷- آرزو اولاد کی رکھتا ہے - زحمت مت کھینچ کہ خدا تعالیٰ سے فرزند پائے گا-

۸- دختر کو اس مرد سے عقد میں دینے کا خیال ہے ' زنہار مت دے کہ پشیمان ہو گا- -

۹- عورت کو طلاق دینا چاہتا ہے ' دیدے کہ عورت بد خو ہے -

۱۰- اس عورت سے نکاح کر لے کہ قدم اس کا مبارک ہے -

حضرت ذی الکفل علیہ السلام

۱- سوال فتح او پر دشمن کے ہے - فتح پائے گا مگر صلح بہتر ہے -

۲- زیارت کربلا کا سوال ہے روانہ ہو کہ زیارت نصیب ہو گی-

۳- نیت حج کی ہے قدم راہ میں رکھ کہ حج نصیب ہو گا -

۴- حصول علم کا سوال ہے 'بصدق تمام کوشش کر -

۵- تعبیر خواب کی پوچھتا ہے ' یہ خواب اچھا نہیں -

۶- نیت ضمانت اس مرد کی رکھتا ہے ' زنہار ضامن مت ہو کہ بد ہے -

۷- سوال یہ ہے کہ حاملہ کیا جنے گی؟ شاد باش کہ فرزند نرینہ پیدا ہو گا - -

۸- سوال فرزند کا ہے ؟ حق تعالیٰ فرزند عطا کرے گا-

۹- نیت عقد دختر اس مرد کے لئے مت کر کہ بد ہے نا ساز گار ہو گا-

۱۰- نیت طلاق زن ہے - مت دے کہ پشیمان ہو گا-

حضرت الیاس علیہ السلام

۱- سوال یہ ہے کہ اس مرد کو حاکم کے پاس لے جاؤں اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے -

۲- سوال ظفر دشمن کے اوپر ہے - ظفر پائے گا مگر صلح بہتر ہے -

۳- نیت زیارت کر . ہے - روانہ ہو کہ زیارت تجھے نصیب ہوگی --

۴- نیت حج کا ہے روانہ ہو کہ خداوند کریم تیرے ہمراہ ہے -

۵- علم کے واسطے سوال کرتا ہے 'بصدق دل کوشش کر کہ علم نصیب ہوگا -

۶- تعبیر خواب کا سوال ہے تو خواب اچھا ہے - خوشی دیکھے گا .

۷- نیت ضامن ہونے کی رکھتا ہے - زنہار ضامن مت ہو کہ بد ہے -

۸- سوال ہے کہ حاملہ کیا جنے گی ؟ لڑکا تولد ہوگا -

۹- سوال فرزند ہے کہ نصیب ہوگا - ہوگا یا نہ خدا سے سوال کر کہ شائد تجھ کو دے -

۱۰- نیت عقد دختر اس مرد سے ہے - ہرگز مت کر کہ بد ہے -

حضرت خضر علیہ السلام

۱- ملکیت کا اجارہ لینا چاہتا ہے 'تو میانہ ہے 'نہ خوب ہے نہ بد -

۲- دعوی پیش قاضی کے لے جانا چاہتا ہے - تو جب تک ہو سکے مت جا -

۳- سوال ہے دشمن پر فتح پاؤں گا یا نہ 'ساتھ دشمن کے دوستی کر اس پر ظفر یاب ہوگا -

۴- نیت زیارت کربلا ہے - تجھ کو زیارت نصیب ہوگی -

۵--نیت حج کی رکھتا ہے - توفیق خدا سے چاہ کہ اس درگاہ سے کوئی محروم نہیں

۶- علم کا سوال ہے اس جگہ میسر نہ ہوگا - سفر تجھے کرنا چاہئے -

۷- تعبیر خواب کا سوال ہے خواب تیرا اچھا ہے کسی سے مت کہہ پوشیدہ رکھ -

۸- ضامن ہوتا اس مرد کا چاہتا ہے - تو ہرگز مت ہو کہ پشیمان ہوگا --

۹- زن حاملہ سے سوال ہے - دختر جنے گی - توقع قطع مت کر -

۱۰- فرزند کا سوال ہے - مژدہ ہو تجھ کو کہ امید رہے گی --

حضرت صالح علیہ السلام

۱- ملکیت کا اجارہ دینا چاہتا ہے - دیدے کہ نفع اٹھائے گا -

۲- ملکیت کا اجارہ لینا چاہتا ہے - لے لے نفع بہت اٹھاوے گا -

۳- مدعی کو حاکم کے پاس لیکر جانا چاہتا ہے - اگر ہو سکے تو صلح کرلے کہ بہتر ہے

۴- سوال ظفریابی اوپر دشمن کے ہے - دشمنی ترک کرو ورنہ تجھ کو ضرر پہنچے گا -

۵- نیت کر بلا جانے کی رکھتا ہے اچھے لوگوں کے ساتھ رفاقت کر -

۶- نیت حج کی رکھتا ہے اگر استطاعت حج رکھتا ہے تو نصیب ہوگا -

۷- سوال نیت طلب علم ہے - سعی کر فیض کو نہیں پاوے گا -

۸- سوال ضامن ہونے کا ہے - کسی کی ضمانت نہ کر آزار پاوے گا -

۹- تعبیر خواب کا سوال ہے خوش ہو کہ لڑکا ہوگا -

۱۰- احوال زن حاملہ سے سوال ہے لڑکا جنے گی -

حضرت ذوالقرنین علیہ السلام

۱- نیت حرکت کی اس دوکان سے ہے - حرکت مت کر کہ بد ہے -

۲- نیت قبضہ دینے زمین کا ہے 'خوب ہے' دینے میں جلدی نہ کر -

۳- زمین فروخت کرنے کا قصد ہے اس میں نفع نہیں ہے -

۴- سوال حاکم کے پاس لے جانے کا ہے بہتر ہے رفع خصومت ہے -
۵- ظفر اوپر دشمن کے سوال ہے ظفر پائے گا - اندیشہ مت کر -
۶- واسطے زیارت کربلا کے سوال ہے قدم راہ میں رکھ - نصیب ہوگی -
۷- نیت حج کی ہے نصیب ہے قدم راہ میں رکھ -
۸- نیت طلب ہے، دیگر کو قطع کرے گا تو مقصد کو پاوے گا -
۹- تعبیر خواب سے سوال ہے خوب ہے فکر مند مت ہو -
۱۰- ضامن ہونا چاہتا ہے میانہ ہے درد سری کھینچے گا --

حضرت داؤد علیہ السلام

۱- واسطے ملازمت کے سوال کرتا ہے - روانہ ہو کہ خوب ہے -
۲- ارادہ نقل دو کان کا رکھتا ہے نہایت نیک ہے --
۳- نیت قبضہ لینے کی ہے - مت لے نقصان ہے -
۴- نیت قبضہ دینے کی ہے خوب ہے پشیمان نہ ہوگا -
۵- دعوی پیش قاضی کے لے جانا چاہتا ہے خوب ہے --
۶- دشمن پر ظفر کا سوال ہے - اس دشمن سے عذر بہتر ہے --
۷- نیت زیارت کربلا ہے - انشاء اللہ نصیب ہوگی -
۸- نیت حج ہے - قدم راہ میں رکھ کہ حاصل ہے -
۹- نیت طلب علم ہے - اگر سعی کرے تو دانش مند ہے --
۱۰- تعبیر خواب کا سائل ہے تو مژدہ ہو کہ باخیر و سعادت ہے --

حضرت سلیمان علیہ السلام

۱- معشوق سے ملنا چاہتا ہے معشوق تیرے ساتھ وفا نہ کرے گا --

۲- سلطان سے ملنا چاہتا ہے مت جا - باخدا را کہ فائدہ نہیں --

۳- قصد نقل دوکان ہے - خوب نہیں - ہر گز مت جا --

۴- قصد اجارہ زمین کا ہے - دیری خوب ہے -

۵- اجارہ لینا چاہتا ہے لے لے کہ نفع پائے گا -

۶- نیت رکھتا ہے پاس قاضی کے جانے کی - جا خدا ناصر ہے --

۷- سوال دشمن پر فتح پانے کا ہے - فتح پائے گا --

۸- نیت زیارت کربلا ہے قدم راہ میں رکھ نصیب ہوگی --

۹- نیت حج ہے وارث مانع ہونگے 'ان کے منع کرنے پر نہ رک -

۱۰- نیت طلب علم ہے - کوشش کر بہرہ یاب ہوگا -

حضرت عزیز علیہ السلام

۱- سوال ادائیگی قرض کا ہے 'دل خوش رکھ' قرض تیرا ادا ہوگا -

۲- سوال تیرے معشوق کا ہے - معشوق تیرے بہت سے خریدار رکھتا ہے -

۳- قصد تیرا سلطان کے پاس جانے کا ہے - دل خوش رکھ بہرہ یاب ہوگا -

۴- نیت نقل دکان ہے صبر رکھ چند روز -

۵- قصد زمین دینے کا ہے خوب ہے نفع پائے گا -

۶- قصد ہے زمین خریدنے کا' خوب نہیں اندیشہ ہے باز رہ -

۷- پاس قاضی کے نالش کی ہے ہر گز مت جا مدعی کے ساتھ صلح کرلے -

۸- واسطے فتح دشمن ہے - دشمن تیرا شوم ہے اس پر فتح نہ پائے گا

۹- نیت زیارت کربلا ہے - جلد کر - کہ زیارت نصیب ہوگی -

۱۰- نیت حج کی ہے خالص واسطے خدا نیت کر حج نصیب ہوگا -

حضرت عزیر علیہ السلام

۱- مقصد خریداری مرکب ہے خریداری کر راحت پائے گا-

۲- سوال ادائے قرض ہے - بے سعی کوئی چیز پیدا ہوگی قرض تیرا ادا ہوگا-

۳- احوال عاشق و معشوق مطلوب ہے دل خوش رکھ کامیاب ہے -

۴- سلطان سے بہرہ ور ہونے کا سوال ہے اس وقت دشوار ہے -

۵- قصد اس دوکان سے دوسری دوکان کا ہے - جس دوکان میں چاہئے رہ، دونوں مساوی ہیں -

۶- زمین کو اجارہ پر دینے کا سوال ہے مت دے کہ زمین سے بہرہ یاب ہوگا

۷- املاک یا زمین کا اجارہ لینے کا قصہ ہے - پہلے اس سے بہت نفع پائے گا--

۸- قصد حاکم کے پاس جانے کا ہے - اپنے حق کے ساتھ راضی رہ -

۹- دشمن پر فتحیاب ہونے کا سوال ہے - خدا کے سپرد کر فتح پائے گا-

۱۰- ارادہ زیارت کا ہے - تو سعی کر زیارت نصیب ہوگی-

حضرت اوریا علیہ السلام

۱- ارادہ بیچنے کا ہے - مت بیچ کہ پشیمان ہوگا--

۲- ارادہ کسی چیز کے خریدنے کا ہے - لے لے کہ نقصان نہیں ہوگا-

۳- ادائے قرض کا سوال ہے - ذکر الٰہی پکڑ اور نماز میں قصور مت کر ادا ہوگا

۴- معشوق کا سوال ہے - مطلوب تیرا مشتاق ہے -

۵- ملازمت سلطانی سے تیرا سوال ہے - کر لے کہ منافع بے شمار ہوگا-

۶- قصد انتقال دوسری دوکان پر ہے - مت جا کہ پشیمان ہوگا-

۷- قصد اجارہ دینے ملک کا ہے - دیدے کہ نفع پائے گا-
۸- قصد جانے کا پیش قاضی ہے جا کہ ظفر پائے گا--
۹- قصد اجارہ لینے املاک زمین کا ہے - لے لے کہ خوب ہے
۱۰- دشمن پر فتح کا سوال ہے - مت ڈر ظفر پائے گا-

حضرت جرجیس علیہ السلام

۱- قصد قرض دینے کا ہے - دے دے ساتھ گروی کے پشیمان نہ ہو گا-
۲- ارادہ فروخت کا ہے - مت پوچھ جلد بیچ ڈال-
۳- خرید کرنا چاہتا ہے - خرید کر لے کہ خوب ہے تجھ کو راحت ہو گی-
۴- ادائیگی قرض کا سوال ہے - دل قوی رکھ کہ ادا ہو گا-
۵- حال معشوق کا سوال ہے ' معشوق کو ترک کر کہ بہتر ہے-
۶- ملازمت شاہ سے سوال ہے - جلد جاہ و مرتبہ پائے گا-
۷- قصد انتقال دوکان ہے - بہت خوب ہے نقل کر-
۸- ملک غیر کا سفر کرنا چاہتا ہے - چند روز صبر کر--
۹- سفر میں سے واپسی چاہتا ہے - ہو لے کہ نفع پائے گا--
۱۰- حاکم کے پاس جانا چاہتا ہے - مدعی کے ساتھ صلح کر کہ بہتر ہے-

حضرت شمعون علیہ السلام

۱- قصد رفاقت اس مرد کا ہے - رفاقت اس مرد کی نہ کر بلکہ اس جماعت کو ترک کر کہ نقصان ہو گا-
۲- کسی کو قرض دینا چاہتا ہے - خوب ہے بغیر گروی کے مت دے ورنہ پریشان ہو گا-

٣- فروخت کرنا چاہتا ہے - بیچ ڈال نگاہ مت رکھ -
٤- خریدنا چاہتا ہے - خرید لے بہت خوب ہے --
٥- ادائیگی قرض کا سوال ہے - قرض ادا ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ
٦- حال معشوق کا سوال ہے - معشوق تیرے ساتھ وفا نہ کرے گا -
٧- تسد خدمت سلطان ہے - چند روز گرد اس کام کے مت جا -
٨- انتقال اس دوکان سے دوسری پر چاہتا ہے - جانے سے نہ جانا بہتر ہے -
٩- کسی ملک کو سامان دینا چاہتا ہے - ہرگز نہ دے پشیمان ہو گا - -
١٠- کسی ملک سے سامان لانا چاہتا ہے - ہرگز مت لے کہ نقصان ہو گا -

حضرت لوط علیہ السلام

١- غلہ بیچنا چاہتا ہے - صاحب مال اس سودے سے باز رہ -
٢- رفاقت اس مرد کی چاہتا ہے - خوب ہے -
٣- قرض کسی کو دینا چاہتا ہے - دے دے مگر واپسی کا خیال چھوڑ دے -
٤- سامان فروخت کرنا چاہتا ہے - بہت خوب ہے فروخت کر دے -
٥- سامان خریدنا چاہتا ہے - خرید لے بہت خوب ہے -
٦- ادائیگی قرض کا سوال ہے - دل خوش رکھ ادا ہو گا -
٧- معشوق سے سوال ہے - محبت مردان خدا کی بہتر ہے -
٨- خدمت سلطان کا سوال ہے - خوب جاعزت پائے گا -
٩- نقل دوکان چاہتا ہے - بہتر ہے مت جا کہ پشیمان ہو گا -
١٠- املاک یا زمین کا اجارہ دینا چاہتا ہے - بہت خوب ہے -

حضرت ہود علیہ السلام

۱- غلہ بیچنے کا ارادہ کرتا ہے - بیچ خوب ہے کہ نفع پائے گا -

۲- ارادہ خرید نے غلہ کا ہے - بقدر احتیاج خرید - زیادہ مت خرید کہ تو پریشان نہ ہو -

۳- سوال رفاقت کا ہے - بہت خوب ہے مگر دست و زبان پر نگاہ رکھ -

۴- سوال قرض دینے کا رکھتا ہے - ظاہراً اپنی درویشی پر نازاں ہے --

۵- واسطے فروخت کرنے کا سوال ہے - بہت خوب ہے تعجیل کرنی چاہیئے --

۶- خریداری کے واسطے سوال ہے - تاخیر کر کہ تو بازی نہ ہار دے -

۷- سوال قرض کی ادائیگی کا ہے - قرض خواہ تیرے پاس آئے گا - قرض ادا ہو گا -

۸- حال عاشق معشوق کا سوال ہے - یہ معشوق تیرے ساتھ وفا نہ کرے گا -

۹- خدمت سلطان سے سوال ہے - بخدا چند دن مت جا اس کے پاس تیرے لئے بہتر ہے -

۱۰- قصد نقل دوکان ہے خوب ہے فوراً کر - دیر نہ کر -

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱- سوال وطن واپس جانے کا ہے -- خوب ہے چلا جا' غربت کے سوا کچھ نہیں - تیرے یہاں رہنے سے غربت ہو جائے گی -

۲- ارادہ غلہ کو فروخت کرنے کا ہے - تو ابھی صبر کر ابھی نہ بیچ منافع نہ پائے گا -

۳- ارادہ غلہ خریدنے کا ہے - خرید لے منافع پائے گا بعد میں -

۴- نیت رفاقت کی رکھتا ہے - خوب ہے رفاقت کر -

۵- روپیہ قرض دینے کا قصد ہے - خوب ہے مگر بغیر لکھے مت دے -

۶- سوال فروخت کرنے کا ہے - فروخت مت کر پشیمان ہوگا -

۷- سوال خرید کرنے کا ہے - خرید میں جلدی مت کر کہیں سے دولت آنے والی ہے -

۸- سوال قرض واپس لینے کا ہے - صبر کر دروازہ کھلنے والا ہے انشاءاللہ تعالیٰ -

۹ - سوال عاشق معشوق کا ہے - اس معاشقہ سے فلاح نہ پائے گا -

۱۰ - سوال حاکم سے ملنے کا ہے - ضرور جاعزت و حرمت ملے گی -

حضرت علی علیہ السلام

۱- سوال دوا کے استعمال سے ہے - صبر کر تو جلد راحت پائے گا -

۲- سوال وطن واپس جانے کا ہے - مت جا کہ خوشی دشمنوں کی ہوگی اور تو پشیمان ہوگا -

۳- ارادہ سامان فروخت کرنے کا ہے - دیر مت کر بعد میں نقصان ہو جائے گا

۴- ارادہ خریدنے کا ہے سامان کے - خرید کر انشاء اللہ نفع پائے گا --

۵- سوال رفاقت کا ہے - رفاقت کر کے کہ خوب ہے -

۶- سوال قرض دینے کا ہے - خوب ہے مگر ضامن ہونا چاہئے -

۷- تو کسی چیز کے فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے - فروخت کر دے خوب ہے -

۸ - سوال تیرا کسی چیز کے خریدنے کا ہے - صبر کر جلدی نہ کر ' نقصان ہو جائے گا -

۹- نیت تیری قرض کے ادا کرنے کی ہے - اللہ تیری مدد غیب سے کرے گا -

۱۰- حال معشوق دریافت ہے - دل خدا کی طرف لگانا افضل ہے -

حضرت امام حسن علیہ اسلام

۱- معلوم کرنا چاہتا ہے کہ یہ سال آمدنی کے لحاظ سے کیسے گذرے گا - یہ سال بہت اچھا ہے انشاء اللہ تعالیٰ

۲- دوا استعمال کرنے کا سوال ہے - دوا استعمال کر شفا پائے گا --

۳- وطن واپس جانے کا سوال ہے - جا مگر استقامت کر - نفع پائے گا، راحت پائے گا -

۴- سوال خرید کرنے کا ہے - خریدنے میں دیر مت کر -

۵- سوال فروخت کرنے کا ہے - مت فروخت کر پشیمان ہو گا -

۶- اس مرد سے علیحدگی کا خیال ہے - خوب ہے جلدی کر -

۷- قرض دینا چاہتا ہے -- خوب ہے یہ تیرا دوست ہے --

۸- سوال فروخت کرنے کا ہے - چند دن صبر کر --

۹- سوال خرید کرنے کا ہے - خرید اس سے نفع پائے گا -

۱۰- قصد واسطے ادائے قرض ہے - ادا ہو گا - انشاء اللہ تعالیٰ --

حضرت امام حسین علیہ السلام

۱- وطن واپس جانے کا سوال ہے - اگر ہو سکے تو چلا جا --

۲- سوال ہے کہ اس سال مالی حالت کیسی رہے گی - یہ سال اچھا رہے گا

۳- سوال دوا کا استعمال کا ہے - خوب ہے شفا پائے گا -

۴- سوال، وطن جانا چاہتا ہے - چند روز صبر کر کے جا تو بہتر ہو گا -

۵- فروخت کرنے کا سوال ہے - فروخت کر لالچ مت کر -

۶- خرید کرنے کا سوال ہے - خرید کر نفع پائے گا انشاءاللہ -

۷- اس جماعت سے الگ ہونا چاہتا ہے - بہت بہتر ہے مگر زبان پر قابو رکھ -

۸- قرض دینا چاہتا ہے خوب ہے 'ادا ہو گا -

۹- فروخت کرنا چاہتا ہے - فروخت کر خوب ہے --

۱۰- خرید کرنا چاہتا ہے - چند روز صبر کر بہتر ہے -

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام -

۱- سوال خریدنے کا ہے - مت خرید نفع کی بجائے نقصان ہو جائے گا -

۲- وطن سے باہر جانا چاہتا ہے - ضرور جا - اس سے فائدہ ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ -

۳- سوال اس سال کے بارے میں ہے کیسا گذرے گا - بزنس کے لحاظ سے خوب ہے انشاء اللہ تعالیٰ -

۴- دوا کھانے کے لئے سوچتا ہوں - دوا تجھے شفا کا باعث بنے گی -

۵- وطن واپس جانا چاہتا ہے - اگر تیرے ہاتھ میں کچھ ہے تو ضرور جا - ورنہ صبر کر -

۶- فروخت کرنے کا سوال ہے - دیر نہ کر بعد میں کوئی منافع نہ ہو گا -

۷- خرید کا سوال ہے - سوچ سمجھ کر خرید زیادہ منافع نہ ہو گا -

۸- رفاقت کرنا چاہتا ہے - دوستوں سے - ان کی صحبت تجھے نقصان دے گی -

۹- قرض دینے کا خواہشمند ہے - قرض مت دے 'واپس نہ ہو گا -

۱۰- فروخت کرنا چاہتا ہے - مت فروخت کر پشیمان ہو گا - نفع نہیں رکھتا -

حضرت امام محمد باقر علیہ اسلام

۱- فروخت کرنے کا سوال ہے - فروخت مت کر کہ نقصان ہوگا--

۲- خرید کرنے کا سوال ہے - مت خرید کر نفع نہ ہوگا-

۳- وطن سے جانا چاہتا ہے - خوب ہے جا اللہ تعالیٰ تیری مدد کرے گا-

۴- حال اس سال کا معلوم کرنا چاہتا ہے کہ کیسا گذرے گا - یہ سال بہت اچھا ہے - انشاء اللہ تعالیٰ - صدقہ دے -

۵- سوال اپنے احوال معلوم کرتے کا ہے - برا وقت گذر گیا - انشاء اللہ اچھا ہوگا-

۶- بیمار کے علاج کے بارے میں سوال ہے - انشاء اللہ شفا ہوگی -

۷- وطن جانا چاہتا ہے - خوب ہے جا اللہ تیری مدد کرے گا-

۸- فروخت کا سوال ہے - ابھی فروخت نہ کر صبر کر -

۹- خریداری کا سوال ہے - خرید کر منافع ہوگا-

۱۰- رفاقت کا سوال ہے - ناحق پریشانی نہ خرید - تیرا کوئی ساتھ نہ دے گا-

حضرت امام جعفر صادق علیہ اسلام

۱- شرکت چاہتا ہے اس آدمی سے 'مناسب نہیں - یہ آدمی دروغ گو ہے -

۲- فروخت کرنے کا سوال ہے - کسی شے کا' بیچ دے اور مزید کوئی نفع نہ ہوگا-

۳- خرید کرنا چاہتا ہے کسی شے کا' خرید لے کہ بہت خوب ہے نفع تجھ کو ہوگا-

۴- وطن سے باہر جانے کا سوال ہے - مت جا کہ بہت آزاری ہوگی -

۵- سوال اس سال کے بارے میں ہے - کہ مالی حالات کیسے رہیں گے - یہ سال نہ بہت اچھا ہے اور نہ بہت برا درمیانہ رہے گا -

۶- بیماری کے متعلق سوال ہے - کہ علاج کروا شفا پائے گا -

۷- وطن واپس جانا چاہتا ہے - ضرور جا کہ تیرے عزیز و اقارب بے چین ہیں -

۸- خریدنا چاہتا ہے کسی چیز کا' خرید کر دیر نہ کر -

۹- فروخت کرنا چاہتا ہے کسی چیز کا - مت فروخت کر' بعد میں پشیمان ہوگا -

۱۰- رفاقت کرنا چاہتا ہے' اگر نہ کرے تو بہت اچھا ہے ورنہ بعد میں پشیمانی ہوگی -

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

۱- اپنے خادم کو نکالنا چاہتا ہے - نکال دے کہ یہ اچھا انسان نہیں ہے -

۲- شراکت چاہتا ہے' ضرور کر کہ خیر و برکت ہے -

۳- فروخت کرنا چاہتا ہے اپنے مال کو' نہ کر چند روز صبر کر --

۴- خرید کرنا چاہتا ہے' ضرور کر کہ نفع پائے گا -

۵- وطن سے باہر جانا چاہتا ہے - یہ خیال دل سے نکال دے کامیابی نہ ہوگی -

۶- سوال ہے کہ یہ سال کیسا رہے گا - اس سال اللہ کی رحمت تیرے اوپر نازل رہے گی -

۷- دوا کے استعمال کا سوال ہے' صبر کر دوا استعمال نہ کر شفا پائے گا -

۸- وطن واپس ہونے کا خیال ہے - اگر قوت رکھتا ہے تو ضرور جا دشمن تیرے بہت ہیں -

۹- بیچنا اناج کو چاہتا ہے' مت بیچ کہ بعد میں پشیمان ہوگا -

۱۰- خرید نا چاہتا ہے اناج کو 'بقدر خرید کر' زیادہ خرید نہ کر 'اچھا نہ ہو گا-

حضرت امام موسیٰ علی رضا علیہ السلام '

۱- نوکر کو رکھنا چاہتا ہے 'ضرور رکھ یہ آدمی اچھا ہے-
۲- نوکر کو نکالنا چاہتا ہے 'نکال دے کہ یہ ناکارہ ہے-
۳- شراکت کرنا چاہتا ہے نہ کر کہ پشیمان ہو گا-
۴- اس مال کو فروخت کرنا چاہتا ہے- صبر کر بعد میں بہتر ہو گا-
۵- خرید نا چاہتا ہے اس مال کو 'دیر نہ کر خرید لے-
۶- وطن سے جانا چاہتا ہے- جب تک اشد ضرورت نہ ہو مت جا کہ پریشان ہو گا--
۷- سوال تیرا ہے کہ یہ سال کیسا رہے گا- خرچ سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے-
۸- سوال دوا کے کھانے کا ہے 'خوب ہے اگر نہ کھائے گا تو بیماری طول پکڑے گی-
۹- سوال وطن واپس جانے کا ہے 'جلدی ہی انتظام ہو جائے گا- انشاء اللہ نیک تر ہو گا--
۱۰- سوال اناج فروخت کرنے کا ہے جلدی نہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہو گا-

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

۱- سوال تجارت کا ہے 'بہت اچھا ہے' نفع بہت ہو گا-
۲- اس نوکر کو رکھنا چاہتا ہے- خوب ہے یہ خدمتگار اچھا ہے-

۳- نوکر کو نکالنا چاہتا ہے 'اس خیال سے باز آ تکلیف اٹھائے گا--
۴- شراکت کرنا چاہتا ہے 'خوب ہے کچھ نقصان کا اندیشہ نہیں-
۵- اپنے مال کو بیچنا چاہتا ہے 'خریدار کا اللہ انتظام کرے گا اور نفع پائے گا-
۶- خریداری کا ارادہ رکھتا ہے 'نفع کثیر پائے گا- خرید میں دیر نہ کر--
۷- وطن سے جانا چاہتا ہے - اگر ہندوستان کا ارادہ ہے تو بہت اچھا ہے--
۸- ذریعہ معاش کا سوال ہے - یہ سال نحس ہے-
۹- دوا کھانے کا سوال ہے - اس دوا سے شفا پائے گا-
۱۰- وطن سے واپس جانے کا ارادہ ہے - خوب ہے خوشی پائے گا-

امام علی نقی علیہ السلام

۱- نقل مکان چاہتا ہے 'خوب ہے اول مکان ترک کر-
۲- قصد تجارت کا ہے 'بہت اچھا ہے - اس سودے سے دولت ملے گی--
۳- قصد نوکر رکھنے کا ہے خیال نیک ہے-
۴- قصد نوکر نکالنے کا ہے 'خیال بہت اچھا ہے یہ نوکر بے کار ہے--
۵- قصد شراکت کا ہے 'نیک ہے 'شراکت کر-
۶- قصد فروخت سامان کا رکھتا ہے - صبر کر آئندہ منافع پائے گا-
۷- قصد سامان خریدنے کا ہے - خرید نہ کر کہ بہت نقصان ہو جائے گا-
۸- وطن واپس جانے کا سوال ہے - جانا بہتر ہے رہنے کی نسبت-
۹- اس سال کے بارے میں سوال ہے کہ کیسا گزرے گا- روز بروز حالات اچھے ہوں گے انشاء اللہ-
۱۰- سوال دوا کھانے کا ہے - مت کھانا بیماری زیادہ ہو جائے گی دوائی ناقص ہے-

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام۔

۱- بر آنے مراد کا سوال ہے۔ بر آوے گی مگر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو۔

۲- نقل مکان چاہتا ہے۔ ابھی مت جا' اسی مکان میں رہ۔

۳- سوال اس تجارت کے بارے میں ہے۔ اس سودے میں' تجھے نفع پہنچے گا تجارت کر۔

۴- سوال نوکر کو نکالنے کا ہے' نکال دے یہ بے ایمان ہے' مگر اس کا قدم بھاگوان ہے' یہ یاد رکھ۔

۵- سوال نوکروں کے کم کرنے کا ہے۔ زیادہ منافع بخش نہیں۔

۶- سوال کاروبار میں شراکت کرنے کا ہے۔ اس خیال سے باز آ' نقصان اٹھائے گا۔

۷- سوال فروخت کا ہے کہ اس کو فروخت کر دوں یا نہ' خیال نیک ہے جلدی نہ کر۔

۸- خیال خرید کا ہے' اس خیال کو دل سے نکال دے' نقصان اٹھائے گا۔

۹- خیال وطن واپس جانے کا ہے۔ اس خیال کو دل سے نکال دے۔ جا کر پشیمان ہو گا۔

۱۰- سوال سال کا ہے کہ یہ اچھا رہے گا یا خراب' اس سال میں تیرے حالات بہتر ہونگے۔'

حضرت صاحب الامر السلام

۱- احوال غائب شدہ مطلوب ہے' غائب سلامت ہے' مگر ہاتھ اس کا خالی ہے۔

۲- بر آنے مراد کا سوال ہے، مراد پوری نہ ہوگی تشویش نہ کر-

۳- نقل مکان کا سوال ہے- کرنا بہتر ہے-

۴- سوال تجارت کرنے کا ہے، تجارت کر نفع پائے گا-

۵- نوکر کو رکھنے کا سوال ہے، مت رکھ پریشان ہو گا-

۶- نوکروں کو کم کرنے کا سوال ہے- نکال دے تیرے لئے یہی بہتر ہے-

۷- سوال شراکت کرنے کا ہے- مت کر کہ پشیمان ہو گا-

۸- خرید کرنا چاہتا ہے کسی چیز کو، خرید کر نفع پائے گا-

۹- سوال فروخت کا ہے مت کر نقصان ہو گا-

۱۰- وطن واپس جانا چاہتا ہے، مت جا کہ تکلیف اٹھائے گا--

حضرت سلیمان فارسی رحمتہ اللہ علیہ

۱- گمشدہ کا سوال ہے- ہاتھ نہ آئے گا- رنج مت کر صبر کر--

۲- غائب شد کا سوال ہے- جلد تجھے ملے گا یا جلد خبر ملے گی--

۳- بر آنے مراد کا سوال ہے- تیری مراد انشاء اللہ بر آوے گی-

۴- چاہتا ہے کہ نقل مکانی کرے- جلد کر دیر نہ کر انشاء اللہ بہتر ہو گا-

۵- سوال تجارت کا ہے- تجارت کر نفع پائے گا-

۶- نوکر کو رکھنے کا سوال ہے- نوکر اچھا ہے یہ خدمت کرے گا-

۷- نوکر کو نکالنے کا سوال ہے، نکال دے یہ بد کار ہے-

۸- سوال شراکت کا اس آدمی سے ہے- خیال نیک ہے فلاح پائے گا-

۹- فروخت کرنا چاہتا ہے- فروخت کر اس میں تیری بہتری ہے-

۱۰- اس مکان کو خریدنا چاہتا ہے- خرید کر نفع پائے گا-

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رحمتہ اللہ علیہ۔

۱- بیماری سے شفا کا سوال ہے - شفا پائے گا -

۲- گمشدہ کا سوال ہے، کوشش بے فائدہ ہے رنج مت کر -

۳- حال غائب کا سوال ہے، احوال اچھا نہیں -

۴- مراد بر آنے کا سوال ہے، بر نہ آئے گی کوئی وظیفہ پڑھ --

۵- نقل مکان کا خیال ہے - فی الحال اسی میں رہ باہر مت جا -

۶- تجارت کا سوال ہے - مت کر کہ نقصان ہو جائے گا - وقت اچھا نہیں -

۷- نوکر کو رکھنے کا سوال ہے مت رکھ یہ نحس ہے -

۸- نوکر کو تبدیل کرنے کا سوال ہے - مت کر یہ وفادار ہے --

۹- سوال شراکت کا ہے فائدہ دیر سے ہو گا - کوئی حرج نہیں -

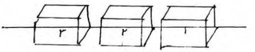
۱۰- سامان کو فروخت کرنا چاہتا ہے - خوب ہے مگر جلدی نہ کر --

فالنامہ

المعروف... قسمت کا آئینہ

فال دیکھنے کا طریقہ

اگر ممکن ہو تو قرعہ عددی یا حرفی ہونا چاہئے جسے پانسہ کہتے ہیں اور پانسہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ شرف آفتاب یا زہرہ یا مشتری کی ساعت بروز جمعہ قمر زائد النور میں ہفت دھات کو پگھلا کر تین مکعب بنائیں اور ایک تار میں پروئیں اور اس طرح کہ آسانی سے گھوم سکیں۔



قرعہ

پھر الحمد شریف قل ھواللہ شریف پڑھکو پانسہ کو زمین پر ڈال دیں۔ زمین ہموار ہونی چاہئے۔ پھر جو نمبر یا حروف آئیں ان کو ان ضمن میں تحریر شدہ میں ملاحظہ کریں۔

اگر قرعہ ممکن نہ ہو تو الحمد اور سورہ اخلاص پڑھ کر تین مرتبہ تین سطر سے نمبر حاصل کریں۔ یعنی آنکھ بند کر کے نمبر حاصل کریں۔

۱ ا	۲ ب	۳ ج	۴ د
۲ ب	۳ ج	۴ د	۱ ا
۳ ج	۴ د	۱ ا	۲ ب

۱۱ اشکال عددی قرعہ -

یہ شکل خوش قسمتی کا ایک نشان ہے - روزگار میں ترقی اور مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے بازو میں تل کا نشان ہے -

۱۲۱ اب ا

جس کسی کی یاد میں پریشان ہو وہ جلد تم سے ملے گا - خواہش تمہاری جلدی پوری ہوگی - فکر مت کرو دیکھو اس کی صداقت کے لئے تمہاری داہنی آنکھ کے اوپر کی طرف ایک نشان ہے -

۱۳۱ اج ا

تمہارا مشکل کام آسان ہوگا دشمنوں کی تکلیف دور ہوگی - یہ سال تمہاری امیدوں کے لئے نہایت مناسب ہے - کسی عورت سے تمہیں محبت

ہوگی - اور گئی ہوئی چیز واپس مل جائے گی - اگر یقین نہ ہو تو تمہیں استقلال نہیں ہے -

۱۴۱ ا ا

کاروبار میں ترقی اور آمدنی اچھی ہوگی - تجارت میں فائدہ ہوگا - جسم کی تکلیف دور ہوگی - دشمن دفع ہوجائیں گے - یقین جان لو ایک ماہ کے بعد فائدہ ہوگا - تصدیق یہ ہے کہ تم اپنی عورت سے محبت نہیں کرتے -

۱۱۲ ب ا ا

کام ٹھیک ہوجائے گا دل کی فکر کچھ دن کے بعد دور ہو - کسی عزیز سے ملاقات ہوگی تجارت میں فائدہ ہوگا نشانی یہ ہے کہ تمہاری عورت ہر وقت جھگڑتی ہے -

۱۲۲ ب ب ا

تم ایک سال سے حیرانی اور پریشانی میں ہو اور سخت تکلیف تم نے اٹھائی ہے - اب وقت بہتری کا آگیا ہے - اس لئے اب تمہارا فکر دور ہوگا - نشانی یہ ہے کہ دس سال کی عمر میں پانی سے دو چار ہونا پڑا تھا -

۱۳۲ ب ج ا

اے صاحب فال تم بہت تکلیف میں ہو - جس سے نیکی کرتے ہو اس کا بدلہ بدی سے ملتا ہے - عورت کی طرف تمہارا بہت خیال رہتا ہے - خیال ہے کہ چند یوم میں تمہارا مطلب پورا ہوگا - نشانی دیکھو تمہارے سر میں اکثر درد کی شکایت رہتی ہے -

۱۲۳ (ج ج ز)

دو سال سے تمہارے اوپر نحوست ہے اور کاروبار میں خلل ہو رہا ہے اور جو ارادہ تم کرتے ہو وہ درمیان میں ہی رہ جاتا ہے مگر اب تمہارا کام ٹھیک ہو جائے گا اور اطمینان حاصل ہوگا۔ دیکھو تمہارے ہاتھ کی پشت پر کوئی نشان ہے

۱۲۴ (ج د و)

چند روز سے عجیب معاملات تمہارے در پیش ہیں جو کام تم کرتے ہو ادھورا رہ جاتا ہے اس وقت تمہیں کسی خاص بات کی فکر ہے جو ایک ماہ بعد دور ہو جائے گی یقین نہ ہو تو تمہارے کندھے پر ایک نشان ہے۔

۱۱۴ (د ا و)

تمہارے گھر میں تکلیف اور دل کو بہت فکر ہے تمہیں ہر آدمی پہ مدد کی امید ہو جاتی ہے یہ وقت بہت نحوس ہے معاشی فکر ہے۔ وقت کا انتظار کرو۔ دیکھو تمہارے داہنے بازو پر تل کا نشان ہے۔

۱۲۴ (د ب و)

تمہیں کسی سے دولت کی امید لگی ہوئی ہے ایک ماہ تک صبر کرو تمہارے بگڑے ہوئے کام درست ہو جائیں گے عورت سے ناپ ہوگی تمہارے دل کا فکر دور ہوگا۔

۱۳۴ د ج ا

تمہارے دل میں جس شخص سے مدد لینے کا خیال ہے' وہ التواء میں ڈال دے گا جس سے مزید رنج ہوگا لیکن چند یوم کے بعد کسی دیگر شخص کی مدد سے تمہارا کام بن جائے گا۔ مگر یاد رکھو تمہاری عورت بہت جھوٹ بولتی ہے۔

۱۴۴ د ذ ا

گم شدہ چیز کا ملنا بہت مشکل ہے اور کاروبار سے فائدہ ہوگا۔ تم بزرگوں کی

خدمت کرو اور منگل کو صدقہ بھی دو اس سے تمہارا کام ٹھیک ہوجائے گا - نشان یہ ہے کہ تم کسی مرض میں مبتلا ہو --

۲۱۱ اا ب

تمہارا ستارہ گردش میں ہے - جو کام کرتے ہو اس میں تکلیف اٹھاتے ہو - ان دنوں میں تو کام کا بننا مشکل ہے - صبر کرو - پردیس میں جانے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا اسی پریشانی میں تم بیمار ہو -

۲۲۱ اب ب

فکر نہ کرو وقت مدد کا آگیا ہے - عنقریب تمہارا کام بن جائے گا - تم کو کسی دوست سے مدد ملے گی اور سفر میں کامیابی ہوگی اور تم اپنی عورت سے محبت بہت رکھتے ہو -

۲۳۱ اج ب

اے صاحب فال جس کام کی نسبت تم دریافت کرتے ہو وہ کام تمہارا دو ماہ کے بعد سر انجام ہوگا اور ایک خوبصورت عورت سے ملاقات ہوگی اور مشرق کے سفر میں فائدہ ہوگا - تمہاری بغل کے نیچے ایک نشان ہے -

۲۴۱ اد ب

یہ شکل دلالت کرتی ہے کہ تم بزرگ کے ملنے کے خواہش مند ہو کسی کی طرف سے فکر مند ہو -- دیکھو تمہارا دلی مقصد پورا ہوتا نظر نہیں آتا کیونکہ تم خود غرضی سے کام لے رہے ہو - دیکھو تمہیں کسی پر اعتبار نہیں --

۲۱۲ ب اب

یہ شکل دلالت کرتی ہے کہ تم حصول رزق و ترقی اور کاروبار کے سفر کا ارادہ کئے ہوئے ہو بے شک باذ اللہ تمہاری مدد کرے گا اور سفر سے تمہیں بڑی

کامیابی ہوگی - دیکھو اس وقت تمہارے دل میں کسی دوست سے ملنے کا خیال ہے -

۲۲۲ ب ب ب

یہ شکل دلالت کرتی ہے کہ دشمن تمہارے درپہ آزار ہیں ان سے تمہیں ہر وقت خطرہ لاحق ہے - قرض خواہوں سے دہشت رہتی ہے - جو کام کرنے کا خیال ہے ابھی کامیابی نہیں ہوگی - دیکھو تمہاری ران پر نیل کا نشان ہے -

۲۳۲ ب ج ب

تمہارا طالع نحوست میں ہے - بہت دنوں سے تمہیں نقصان ہو رہا ہے بلکہ ایک شخص سے لڑائی جھگڑے میں خاص پریشانی ہوئی ہے تمہارا کام ٹھیک ہونے میں ابھی وقت ہے - کیونکہ ابھی کامیابی نہیں ہوگی - دیکھو اس وقت تمہارا دل اداس ہے -

۱۴۲ (ب د ا)

تم کو جس جگہ سے امید ہے کہ رہا[illegible] ہے کام ہونا مشکل ہے مگر ایک دوست کی مدد سے کچھ صورت بہتر کی ہوگی اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری داہنی آنکھ پر تل ہے -

۱۱۳ (ا ج ا)

اب تمہارا وقت اچھا آگیا ہے [illegible] ہوگا - سفر کا خیال ہو تو اس سے فائدہ ہوگا اولاد کا فکر دور ہوگا - عورت کی طرف سے جو فکر ہے [illegible] دور ہو جائے گا کیونکہ تمہاری عورت بہت ہوشیار ہے -

۱۲۳ (ا ج ب)

اے صاحب فال! تمہارا وقت بہت خراب ہے جس کا [illegible] نقصان اٹھاتے

ہوگر خیال رہے پانچ ماہ کے بعد کام بن جائیں گے اس کی نشانی یہ ہے کہ تمہاری طبیعت اداس رہتی ہے۔

۲۴۲ ب د ب

دیکھو تم نے عورتوں کے چکر میں کافی نقصان کیا ہے اور تمہارا کاروبار بھی اچھی حالت میں نہیں ہے، مگر چند دنوں کے بعد اچھا وقت آرہا ہے - نشانی یہ ہے دیکھو تمہارے داہنے کاندھے پر نشان ہے -

۲۱۳ ج ا ب

اے صاحب فال - تمہاری موجودہ حالت عجیب قسم کی ہوگئی ہے تمہارے خیالات پریشان کن ہیں - کہیں کامیابی نہیں ہوئی - تم جس شخص سے امید رکھتے ہو اس سے کامیابی کی کوئی امید نہیں - چند دن کے بعد ایک اور وسیلہ بن جائے گا - انشاء اللہ - اس وقت تمہارے خیالات پراگندہ ہیں -

۲۲۳ ج ب ب

تمہیں کسی گئے ہوئے کی فکر ہے اور کسی خیر و خبر کا ہر وقت انتظار رہتا ہے اور تم کسی چیز کی خرید کا خیال کر رہے ہو - وہ اس وقت پورا نہیں ہوگا - دیکھو تمہارے سر میں ایک نشان ہے -

۲۳۳ ج ج ب

تم حصول زر کے لئے کاروبار کی جستجو کر رہے ہو مگر گردش ایام کوئی کام بننے نہیں دیتے - جس سے ملنے کی خواہش ہے وہ جلد ملاقات کرے گا مگر اس سے کسی قسم کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا - اس وقت تمہاری کسی سے ملنے کی خواہش ہے -

۲۴۳ ج د ب

دیکھو تم کو کوئی فکر ہے - نشانی روزگار کی طرف تمہارا دھیان لگا ہوا ہے -

دن اچھے آگئے - سب کام ٹھیک ہو جائے گا- کسی دوست کی وصل سے خوشی ہوگی- دیکھو تمہاری ران پر تل ہے-

٢١٤ د ا ب

تم کو عورت اور بچے کی طرف سے فکر لگی ہوئی ہے تمہارے پاس دولت کم ہے - تم گانے بجانے میں دل لگائے رکھتے ہو - فکر تمہیں کچھ نہیں کرنے دیتی - چند ماہ صبر کرو - انشاءاللہ وقت اچھا آرہا ہے اور اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری کمر پر نشان ہے-

٢٢٤ د ب ب

تمہارے دل میں کسی کی دشمنی زندہ ہو رہی ہے اور تم دشمن کو نیچا دکھانے کا بندوبست کر رہے ہو اور فائدہ کی جو امید کر رہے ہو اس میں دیر ہے- دیکھو تمہاری کمر میں درد ہے اور ایک نشان ہے-

٢٣٤ د ج ب

عنقریب تمہیں کسی دوست کا خط ملے گا- دشمن کی طرف سے جو فکر ہے وہ دور ہو جائے گی- مگر تمہیں اپنی عورت پر شک رہتا ہے- کیونکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتی-

٢٤٤ د د ب

کچھ دنوں سے تمہارا ہاتھ تنگ ہے اور تم روزگار کے لئے کوشش کر رہے ہو مگر باعث گردش ایام کوئی کام ٹھیک نہیں ہوتا- فکر نہ کرو اب وقت آگیا ہے- تمہارا کام ٹھیک ہو جائے گا-

٣١٤ اا ج

تم بلندی اقبال کے لئے ملک و املاک کی بہتری کے لئے ایک عرصہ سے

کوشش کر رہے ہو چھ ماہ کے بعد کچھ کامیابی ہوگی اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری جیب سے کوئی چیز گر گئی ہے ۔

۳۲۱ اب ج

تمہارا دل کسی کی محبت میں بے قرار ہے اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتا اور تم اس پر قبضہ کرنا چاہتے ہو ۔ لیکن طالع گردش میں ہے یہ خیال چھوڑ دو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے دیکھو کئی دن سے تمہیں قبض کی شکایت ہے ۔

۳۳۱ اج ج

تم کو فکر لگی ہوئی ہے تم اپنے دشمنوں سے مقابلہ کرنے کی سوچ رہے ہو ۔ ان کو نقصان دینے کی فکر میں ہو کچھ دن ہوئے تمہارا کچھ نقصان ہو گیا تھا ۔ اب وقت اچھا آ رہا ہے تمام کام ٹھیک ہو جائیں گے ۔ دیکھو کھانسی کی شکایت ہے ۔

۳۴۱ ا د ج

کسی نے تمہاری چیز پر قبضہ کر لیا ہے اور تمہیں اس کی ہر وقت فکر لگی ہوئی ہے ۔ تم اپنی بہبوی کی کوشش جاری رکھو ۔ اگر گردش ایام ہے اس لئے کام نہیں ہوا ۔ ابھی ایک سال اسی طرح گزرے گا اس کے بعد تمام کام بن جائیں گے ۔ نشانی یہ ہے کہ دیکھو بھوک بہت کم لگتی ہے ۔

۳۱۲ ب ا ن

تم دنیاوی کشمکش میں پھنسے ہوئے ہو ۔ اپنی کامیابی کے لئے کوشش کرتے رہا کرو ۔ اب دن اچھے آ گئے ۔ تمام کام سر انجام پا جائیں گے ۔ چند ماہ مشکل ہیں ۔ دیکھو نشانی یہ ہے کہ رات کو ہی تم نے ایک بزرگ کو دیکھا ہے ۔

۳۲۲ ب ب ن

یہ شکل نحوست کا اظہار کرتی ہے ۔ جو کام تم نے شروع کیا ہوا ہے اس کا

پورا ہونا مشکل ہے لین دین کے معاملہ میں بھی بہت تکلیف ہوگی اور دوستوں سے بھی رنج ہوگا - دیکھو نشانی یہ ہے کہ تم نے ڈراؤنا خواب دیکھا ہے -

۳۳۲ ب ج ج

تمہیں فکر اور رنج رہتا ہے جسم میں اکثر تکلیف رہتی ہے اور بیماری کی وجہ سے تم کو بہت فکر رہتی ہے ابھی نحوست کے ایام ہیں کسی قسم کی کوئی کامیابی نہیں ہو سکتی - دیکھو تمہیں تمہاری عورت سے سکھ نہیں ملتا -

۳۴۲ ب د ج

تمہیں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں اب کامیابی ہو جائے گی دشمن ناکام ہوں گے - آفیسر سے فائدہ ہوگا اور جس سے ملنے کی خواہش ہے وہ جلد ملے گا - تم منگل کو روزہ رکھو اور تمہاری ران پر تل ہے --

۳۱۳ ج ا ج

تمہارے جسم میں اکثر درد کی شکایت رہتی ہے اور کسی کام کی فکر ہے اور تم کسی اندرونی بیماری میں مبتلا ہو - علاج سے فائدہ نہیں ہو رہا ہے - یہ سب حالات کی گردش ایام کا نتیجہ ہیں - تم اپنے دل میں یقین پیدا کرو -

۳۳۳ ج ج ج

بہت دنوں سے کوئی نقصان پہنچ رہا ہے اور اس کی فکر ہر وقت لگی رہتی ہے - فکر چھوڑ کر عمل پیدا کرو - اب وقت آگیا ہے انشاللہ کامیابی ہوگی - اس کی علامت یہ ہے کہ اس وقت تمہارا داہنا سر چل رہا ہے -

۳۴۳ ج د ج

تمہاری قسمت میں خزانہ ہے جو غیب سے ملے گا - خواہ لاٹری ہو تم نے کئی

مرتبہ کوشش بھی کی ہے مگر نہیں ملا - اب وقت آیا ہے کوشش کرو اور فکر کو چھوڑ دو - دیکھو تمہارے مکان کا دروازہ مغرب کی طرف ہے -

۳۱۴ داج

تمہیں ہروقت حکومت سے خوف ہے اور عورت کی فکر ہر وقت لگی رہتی ہے - براوقت گزر چکا ہے - اب کوشش کرو - کامیابی ہوگی اور دلی مراد پوری ہوگی -- دیکھو اس کی نشانی یہ ہے کہ تم ہنس مکھ بہت ہو --

۳۲۴ دبج

تم روزگار کی تلاش میں ہو اور ترقی کرنا چاہتے ہو - اس کے لئے تم کسی کا سہارا ڈھونڈ رہے ہو جس سے بات کرتے ہو ٹال مٹول کرتا ہے عنقریب ایک مددگار اللہ کی طرف سے آئے گا اور تمام مشکل حل ہو جائے گی - اس کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے سر میں درد ہے -

۳۳۴ دجج

صاحب فال ان دنوں میں کچھ تکلیف میں ہے اور آئندہ کچھ دن وقت بہت خراب ہے پیٹ کی تکلیف ہونے کا ڈر ہے -- تم کچھ عبادت کرو تاکہ بیماری ٹل جائے تاکہ تمہارا کام ٹھیک ہو جائے - نشانی یہ ہے کہ رات کو نیند کم آتی ہے -

۳۴۴ ددج

اے صاحب فال تم نے پچھلے ہفتہ مالی نقصان اٹھایا ہے - مگر اب وقت بدل گیا ہے تمہاری تکلیفیں دور ہونے والی ہیں - عورت اور اولاد تمام خوشحال ہوں گے - یہ زندگی کا بہترین وقت ہوگا -

عنقریب تمہیں عزت ملنے والی ہے تمہارے بگڑے ہوئے کام بن جائیں

گے - عورت سے بھی صلح ہو جائے گی - کسی دوست سے ملاقات ہوگی -- نشانی یہ ہے کہ تمہاری گردن پر تل ہے -

۴۲۱ اب د

اے صاحب فال تمہیں گانا گانے کا شوق ہے -- تمہیں کسی سے محبت ہے تمہارا دل ہر وقت وہیں رہتا ہے جس سے تمہیں محبت ہے - وہ جانے والا ہے اور چند دن کے بعد تمہارے حالات بہتر ہو جائیں گے - تمہارا غم خوشی میں تبدیل ہو جائے گا -

۴۳۱ اج د -

تمہارا دل کسی عورت کی طرف ہے اور اولاد سے بھی پریشان ہو، کسی کا غم بھی ہر وقت رہتا ہے سفر میں جانے کی تیاری کر رہے ہو - یہ خیال رہے کہ یہ دن گردش کے ہیں - کام میں کامیابی نہیں ہوگی - دیکھو تمہارا دل بے قرار ہے -

۴۴۱ ا د د

اے صاحب فال تم زمانے کی گردش سے گھبرا گئے ہو جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہو اس میں کامیابی نہیں ہوتی -- رشتہ داروں سے بھی خوش نہیں ہو - خیال رہے کہ تقریباً ایک سال باقی ہے اسکے بعد بڑی کامیابی ہے -- دیکھو تم تندرستی کے لحاظ سے بہت اچھے ہو -

۴۱۲ ب ا د

اے صاحب فال تو ہر ایک پر بھروسہ کرتا ہے تیری سب سے بڑی کمزوری یہی ہے -- زمانہ بھروسہ والا نہیں ہے -- سادہ پن کی وجہ سے نقصان ہوا ہے رحم دل نے مخالف پیدا کر دیے ہیں خیال رکھو تمہاری مشکل آسان ہونے والی ہے -- دیکھو نشانی یہ ہے کہ سینے میں تکلیف ہے -

۴۲۲ ب ب د

تم کو عورت کی بہت فکر رہتی ہے - تمہارا دل سفر کو بہت چاہتا ہے - تمہارا کام دیر سے ہوگا - تمہارا کوئی دوست ملنے والا ہے - اس سے بھی فائدہ ہو سکتا ہے - دیکھو تمہارے بازو پر تل ہے -

۴۳۲ ب ج د

اے صاحب فال تمہارے خیال بہت منتشر ہیں - کسی فکر میں صبح و شام رہتے ہو - جائیداد بنانے کی بہت خواہش ہے مگر خیال رہے کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کام نہ بنے گا - عمل کی ضرورت ہے - کام دیر سے سرانجام ہوگا - اگر یقین نہ ہو تو دیکھ لو تمہارا دل کسی زیارت کے لئے جانے کا ہے --

۴۴۲ ج ا د

اے صاحب فال تمہارے ایام گردش میں ہیں جو کام کرتے ہو اس میں کامیابی نہیں ہوتی اور ذہنی طور پر اور پریشان ہوجاتے ہو - اس سے تمہاری تندرستی پر بڑا اثر پڑ رہا ہے - ابھی دو سال گردش کے باقی ہیں - اس کے بعد حالات بہتر ہوجائیں گے - نشانی یہ ہے کہ ابھی تمہیں چوٹ لگی ہے --

۴۱۳ ج ا د

اے صاحب فال جو معلوم کرنا چاہتے ہو وہ جلد سرانجام ہوگا - دشمن تمہارے مغلوب ہوں گے اور دولت کی فراوانی ہوگی - نشانی یہ کہ تمہاری گھبراہٹ بڑھی ہوئی ہے -

۴۲۳ ج ب د

اے صاحب فال دیکھو تمہاری مشکلات ختم ہوگئی ہیں - اب وقت آگیا ہے کہ کاروبار کی طرف توجہ کرو بہت فائدہ ہوگا - کسی دوست سے مدد ملے گی - دیکھو تمہارے پیٹ میں کچھ گڑبڑ ہے

۴۳۳ ج ج د

تمہیں کسی چیز کے گم ہونے کا خیال ہے - تم اسے ڈھونڈنے کی طرف سوچ رہے ہو مگر خیال رہے کہ اب نہیں ملے گی - ابھی دن اچھے نہیں ہیں اور کسی کام میں کامیابی کا امکان نہیں اور کوئی نیا کام مت کرو -

۴۳۳ ج د د

تمہیں جائیداد کے کام میں ہمیشہ نقصان ہوتا ہے پھر کیوں کرتے ہو - دیکھو مکان میں ہاتھ مت ڈالو - نقصان ہو جائے گا - تم کو ایک بزرگ سے ملاقات کا شرف حاصل ہو گا اور تمہارا نقصان اب کسی اور کام سے پورا ہو جائے گا -

۴۴۴ د ا د

اے صاحب فال سیاست میں پڑنے سے نقصان ہی نقصان ہے تم حاکم نہیں بن سکتے تمہارا دل سفر پر جانے کو چاہتا ہے - پردیس تم کو نقصان ہی پہنچائے گا اور تمہارا خیال اسی ادھیڑ بن میں لگا رہتا ہے اور وقت اچھا نہیں کامیابی مشکل ہے دیکھو تمہارے پاؤں میں تکلیف ہے -

۴۴۴ د ب د

تم کو اولاد کی فکر رہتی ہے - کاروبار کے لئے باہر جانا چاہتے ہو - مگر خیال رہے کہ ایام گردش میں ہیں - اس لئے کامیابی مشکل ہے - ایک سال انتظار کرو پھر کچھ سوچنا کہ کیا کرنا ہے -

۴۴۴ د د د -

اے صاحب فال تمہارے دشمن دور ہو جائیں گے - غم نہ کرو اور کہیں دولت کا ذریعہ بن جائے گا - کسی دوست سے ملاقات ہو گی اور کئی فائدے کے کام ہوں گے - نشانی یہ ہے کہ تمہاری اس وقت جیب بالکل خالی ہے -

۴۴۴ د ج د

جو کام تم نے سوچا ہے وہ انشاءاللہ پورا ہوگا - تم کو ایک جگہ دولت بھی ملے گی - کاروبار میں بھی کامیابی ہوگی - عورت اور اولاد کی خوشی نصیب ہوگی - دیکھو تمہارے سر میں آج درد ہے -

تنبیہ

مذکورہ فالنامے میں ایک مطلب کے لئے ایک دفعہ ہی فال دیکھیں - اگر کسی وجہ سے دوسری فال دیکھنے کی ضرورت پیش آئے تو کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد دیکھیں -

غالب و مغلوب

اگر یہ معلوم کرنا ہے کہ غالب کون رہے گا اور کون مغلوب ہوگا تو کلام معصوم سے ایک رباعی کا ترجمہ پیش خدمت ہے -

طاق اور جفت میں فتح کمتر اعداد کی ہے -
لیکن مختلف اعداد میں فتح زیادہ اعداد کی ہے -
اگر جفت باقی بچیں تو فتح مغلوب مدعاعلیہ کی ہے -
اور اگر طاق باقی بچیں تو فتح طالب مدعی کی ہے -

اس کلام کو یوں واضح کیا گیا ہے کہ مدعی اور مدعاعلیہ دونوں کے ناموں کے اعداد بحساب ابجد علیحدہ علیحدہ معلوم کریں - ان اعداد کو نو پر تقسیم کریں - دونوں کے اعداد سے جو باقی بچیں اگر وہ برابر ہوں چاہے طاق ہوں یا جفت تو فتح کمتر اعداد والے نام کی ہوگی - اگر باقی بچنے والے اعداد میں ایک طاق ہو اور ایک جفت تو فتح زیادہ اعداد والے کی ہوگی - اگر دونوں میں باقی بچنے والے اعداد جفت ہوں تو فتح مدعاعلیہ کی ہوگی اور اگر طاق ہوں تو مدعی غالب رہے گا - واللہ اعلم -

مثلاً سکندر پورس
س ک ن د ر
۶۰ +۲۰ + ۵۰ + ۴+ = ۳۳۴/ ۹-
باقی ۱ بچا
پ و ر س
۲ + ۶ + ۲۰۰ + ۶۰ = ۲۶۸/ ۹
باقی ۷ بچے
فتح مدعی حملہ کرنے والے سکندر کی ہوگی۔

فال کا ایک اور طریقہ

اس فن کے ماہرین ایک اور رباعی رقم کرتے ہیں جو کہ کلام معصوم کا ترجمہ ہے۔ اسے یوں بیان کرتے ہیں کہ ایک نقش مربع بنام یا علیؓ اس نمونے کے موافق لکھیں اور اس کے درمیان تین سطور میں لاتعداد نقطے ڈالیں پھر ان نقطوں کو آٹھ آٹھ کے حصوں میں شمار کریں نتیجہ اس رباعی کے مطابق ہوگا۔

ایک نیک دو بد۔ تین محنت کار آمد ثابت ہوگی۔
چار نحس۔ پانچ سعد اور چھ نیک لیکن بہت دشوار
سات اللہ کے فضل سے مقصد حاصل ہوگا
آٹھ مقصد تو ملے گا لیکن کافی مدت بعد
واللہ اعلم
یکے نیک و دو بد باشد سوم محنت برآید کار

چہارم نحس پنجم سعد ششم نیکو و بد شرار
ہفتم می شود مقصود تو از فضل حق حاصل
ہشتم می شود مقصد دلی مدت بسیار

موافقت زن و شوہر

اگر عقد کرنے سے پہلے کوئی معلوم کرنا چاہئے کہ زن و مرد میں موافقت ہوگی یا نہیں تو دونوں کے ناموں کے اعداد بحساب ابجد نکال کر جمع کرلے اور پانچ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی بچنے والا عدد طاق ہے تو موافقت رہے گی اور اگر جفت ہے تو نااتفاقی رہے گی۔
واللہ اعلم

جدول حروف ابجد اور ان کی عددی قیمت

ز ۷	و ۶	ھ ۵	د ۴	ج ۳	ب ۲	ا ۱
ن ۵۰	م ۴۰	ل ۳۰	ک ۲۰	ی ۱۰	ط ۹	ح ۸
ش ۳۰۰	ر ۲۰۰	ق ۱۰۰	ص ۹۰	ف ۸۰	ع ۷۰	س ۶۰
غ ۱۰۰۰	ظ ۹۰۰	ض ۸۰۰	ذ ۷۰۰	خ ۶۰۰	ث ۵۰۰	ت ۴۰۰

کسی چیز کے عدد معلوم کرنے کے لئے اس کے نام کے حروف کی عددی قیمت کو جمع کیا جاتا ہے۔ مثلاً محمد کے حروف م ح م د جو کہ ۴۰ + ۸ + ۴۰ + ۴ ہوں گے اور ان کا حاصل جمع ۹۲ ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پتھروں کے خواص

دوستوں کے اصرار پر تجربہ اور معلومات کے مطابق چند پتھروں کے خواص اور ان کے نمبروں کے مطابق اثرات تحریر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مختلف پتھر ایک ایسا تحفہ ہیں کہ ان میں بیماریوں کا علاج بھی پوشیدہ ہے اور خوش قسمتی کا باعث بھی ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ تشخیص صحیح ہو اور یہ معلوم ہو کہ کون سا نگینہ کس عدد اور کس نام کے مطابق ہے کیونکہ بعض پتھر آتشیں ہوتے ہیں اور نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ پتھر کا انتخاب نہایت احتیاط سے کیا جاتے۔ پتھر کا اپنے پاس رکھنا بہت مشکل ہے

قدرِ زر زرگر شناسد قدرِ جوہر جوہری
قدرِ گل بلبل شناسد قدرِ قنبر را علیؑ

۱۔ **اوپل**: یہ پتھر انگریزی زبان میں OPAL کہلاتا ہے۔ اگر یہ موافق آجائے تو آدمی پل بھر میں فرش سے عرش تک چلا جاتا ہے۔ اگر ناموافق ہو تو عرش سے فرش پر لا پھینکتا ہے۔ ماہرینِ فلکیات کے تجربات کی روشنی میں نیلم اور اوپل کے اثرات تقریباً ایک ہیں۔

اقسام: اس میں قوسِ قزح کے تمام رنگ پائے جاتے ہیں مثلاً سفید، نارنجی، دودھیا، گلابی، زردہ کالے رنگ کا اوپل بہت نایاب ہوتا ہے۔

~~پہننے~~ سے بردباری پیدا ہوتی ہے۔ دل و دماغ میں ٹھہراؤ پیدا کرتا ہے اور آدمی کو خوش مزاج بنا دیتا ہے اور ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنا دیتا ہے۔ قدیم مانے

میں یہ بطور تعویز پہنا جاتا تھا معدہ اور اعصاب کو درست کرتا ہے۔
جس کی تاریخ پیدائش ۳ یا ۶ ہو اس کو موافق آتا ہے۔ ۹ بھی ۳ میں شمار کیا جاتا ہے ۱۲ بھی ۶ میں شمار ہوتا ہے یا جو ۳ پر تقسیم ہو اسکو بھی راس آتا ہے۔

ایمے تھیسٹ

اس پتھر کا ذکر انجیل توریت اور زبور میں ملتا ہے۔ ہندی میں بھکھم کہتے ہیں۔ اس پتھر کا ذہن سے بہت تعلق ہے۔ یہ ترقی کے جذبہ کو بیدار کرتا ہے۔ یہ پتھر بہت کم وقت میں لاشعور کی باتوں کو شعور میں لاتا ہے۔ یوگا کی قوت کو بیدار کرتا ہے اور چھپے ہوئے جذبات کی تطہیر کرتا ہے ادراک اور حواس کی مشق کرنے والوں کو ضرور پہننا چاہیے۔ پولیو اور ام الصبیاں سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ قدیم تاریخ میں یہ پتھر بہ بالشں کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ انجیل اور زبور میں اس پتھر کو مقدس پتھر کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ قدیم زمانے میں یہ پتھر پوجا پاٹ اور مذہبی رسومات میں استعمال کیا جاتا تھا۔ یونانی دیومالا میں یونان کے سب سے بڑا دیوتا زیوس کی شراب کا پیالہ اسی پتھر سے بنا تھا۔
جو پیدائش کی تاریخ ۲ پر تقسیم ہو جائے ان نمبروں کے لئے یہ پتھر مناسب ہے لیکن یوم پیدائش منگل نہ ہو۔

بلڈ اسٹون

اس پتھر کا رنگ سبز ہوتا ہے اور اس پر خون کے دھبے ہوتے ہیں۔ اسی مناسبت سے اسے بلڈ اسٹون کہتے ہیں۔ عربی زبان میں اسکو حجر الدم کہتے ہیں۔ یہ پتھر حضرت عیسیٰؑ سے منسوب ہے۔ عیسائی اس پتھر کی صلیب بنا کر بطور تعویز پہنتے ہیں۔ اس پتھر کا پہننے والا رحم دل ہوتا ہے۔ نقش کندہ کرکے پہننے

سے ہر بیماری سے محفوظ رہتا ہے ۔ یہ جریانِ خون کو روکتا ہے ۔ جس کے نام کے حروف ر ۔ ح ۔ ع سے شروع ہوں ، تاریخ پیدائش طاق ہو اسکو یہ راس آتا ہے لیکن اس کے پہننے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ۔ یہ ہر آدمی کے لئے باعثِ برکت ہے ۔

بیروج

اس پتھر کو انگریزی میں ایکوامیرین کہتے ہیں ۔ یہ بوری رنگ کا منکوں کی شکل میں ہوتا ہے ، اس کی تسبیحیں بنائی جاتی ہیں ۔ اس کی تسبیح ہاتھ میں رکھنے والا نیک اور فراخ دل ہو جاتا ہے اور یہ غربت کو بھی دور کرتا ہے اور یہ اعصاب پر اچھا اثر کرتا ہے اور جلدی امراض کے لئے مفید ہے ۔

اگر تاریخ پیدائش ۲۲ نومبر تا ۲۷ دسمبر ہو تو یہ پتھر راس آتا ہے ۔

پکھراج

پکھراج کو انگریزی میں ٹوپاز فارسی میں پکھراج اور عربی میں یاقوتِ اصفر کہتے ہیں ۔ یہ ہیرے سے مشابہت رکھتا ہے ۔

سب سے اچھا شفاف اور سنہرے رنگ کا پکھراج ہوتا ہے ۔ دو رنگی پکھراج پہننے سے اعصابی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے ۔ دورانِ خون کی تمام بیماریاں اس کے پہننے سے شفایاب ہوتی ہیں ۔

اگر نام پ ، ک ، ق اور چھوٹی یا بڑی ہ ، ن ، و اور م سے شروع ہوتا ہو ان کے لئے موافق ہے ۔ ستمبر اور نومبر میں پیدا ہونے والوں کے لئے یہ مناسب ہے ۔

تاریخی اہمیت :

دہلی کے عجائب گھر میں شہنشاہِ اکبر کے خنجر کا دستہ زرد پکھراج کا ہے اور مہاراجہ پٹیالہ بھوپندر سنگھ نے دل کے عارضہ کے لئے پکھراج کی انگوٹھی بنائی تھی اور سلطان صلاح الدین ایوبی کی انگوٹھی کا نگینہ بھی پکھراج ہی کا تھا جو پرتگال

کا شاہی تاج ۱۹۸ قیراط کا اعلیٰ زرد پکھراج کے نگینہ سے مزین ہے۔
یہ جسم کے درد اور خون کی بیماری کے لئے مفید ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش مئی سے جولائی کے درمیان ہو تو ان کے لئے زیادہ فائدہ مند ہے۔

روڈاکھو

یہ عقیق کے قسم کا پتھر زرد، سرخ اور براؤن رنگ میں مشہور ہے۔
اس پر تعویز اور طلسم بھی کندہ کئے جاتے ہیں۔ مرگی کے مرض میں فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔
اگر نام کے پہلے حروف ک یا ق ہوں اور ۳ مئی سے ۳۱ جون تک تاریخ پیدائش کے لئے مناسب ہے۔

درِ نجف یا زیرِ نجف

یہ پتھر نجف اشرف میں پایا جاتا ہے۔ افضل ہونے کے باوجود یہ پتھر نہایت ہی ارزاں ہے کیونکہ باری تعالیٰ نے اسے بہتات سے پیدا کیا ہے۔ اس پتھر سے تاریخی حقائق وابستہ ہیں۔ اس کا رنگ سفید اور نہایت ہی چمکدار ہوتا ہے۔ یہ نقصان نہیں پہنچاتا ہر آدمی پہن سکتا ہے۔

سنگِ سلیمانی

یہ پتھر عقیق ہی کی ایک قسم ہے۔ رنگ سفید سیاہ پیلا اور سرخ ہوتا ہے اکثر اصل پر دوسرے رنگ کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔
خصوصیت: اسکو پاس رکھنے سے عزت کا باعث ہوتا ہے۔ سرخ، زرد غصہ کا باعث ہوتا ہے۔ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام سنگِ سلیمانی کی انگوٹھی

پہن کر در دولت سے باہر تشریف لائے اور نماز پڑھی بعد از نماز فرمایا کہ سنگِ سلیمانی کو پہن کر نماز پڑھنے سے ستر (۷۰) گنا زیادہ ثواب ملے گا اور فرمایا یہ نگینہ استغفار کرتا اور تسبیح کرتا ہے۔

سن سٹون

اس کے گرد روشنی کا ایک ہالہ ہوتا ہے۔ اس پتھر کو عربی میں حجر الشمس کہتے ہیں۔ یہ پتھر سرخ اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں پیلا پن ہوتا ہے۔ سفید جس میں سنہرا رنگ جھلکتا ہے اس کی ایک اعلیٰ قسم ہے نام کے ابتدائی حروف م ہ ح خ اور کو موافق آتا ہے

سنگِ حدید

اس چمکدار پتھر میں لوہے کی آمیزش زیادہ ہوتی ہے۔ زمانہ قدیم میں دھات کیا تعویزات میں استعمال کیا جاتا تھا۔ لوہے کی آمیزش کی وجہ سے یہ پتھر سیاہی مائل رنگوں میں ملتا ہے۔ گہرا سیاہ ، ہلکا سیاہ اور خاکی سیاہ۔ مقبول رنگ گہرا سیاہ ہے۔ یہ عموماً چین میں پایا جاتا ہے۔ یہ مشکل امور میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ نظرِ بد کے برے اثرات سے بچاتا ہے۔ آسیب کا اثر نہیں ہوتا۔ جن کے نام د ڈ ذ ز ظ ص سے شروع ہوتے ہوں اور پیدائش ۲۰ دسمبر سے ۲۲ جنوری ہو ان کا برتھ اسٹون سنگِ حدید ہے۔

روایت ہے کہ حضرت امام جعفر الصادقؑ نے ایک شخص کو جسے حاکمِ شہر سے جان کا خطرہ تھا حدید چینی کی انگشتری بنوانے کا مشورہ دیا اور اس پر درج ذیل تعویز کندہ کروانے کو کہا۔

اعوذ بجلال اللہ ، اعوذ بکلمات اللہ ، اعوذ برسولِ

اللہ ہ اٰمنت باللہ وکعبہ ہ وانی واثق باللہ و رسولہ ہ اَشہَدُ اَنْ لا اِلٰہَ مُخلصًا بہ ہ

اس شخص نے یہ انگوٹھی بنوا کر پہن لی اور حاکمِ شہر کے شر سے محفوظ رہا۔

فیروزہ

یہ بہت مشہور پتھر ہے۔ سنسکرت میں پیراج اور فارسی میں فیروزہ کہتے ہیں۔ اس پر تیزاب اثر نہیں کرتا۔ آگ میں گھِستا بھی نہیں صرف رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس پتھر کے فوائد زیادہ اور نقصان کم ہیں۔ سانپ اور بچھو فیروزہ سے بھاگتے ہیں۔ مفلسی اور محتاجی کو دور کرتا ہے۔ کسی حادثہ سے قبل از وقت آگاہی دلاتا ہے اور فوراً چٹخ جاتا ہے۔ چٹخے ہوئے فیروزہ کو فوراً اتار دینا چاہیے۔ یہ ہر آدمی کے لئے فائدہ مند ہے۔

کہربا

یہ خوشبودار دریائی پتھر ہے اسے عربی میں امبر کہتے ہیں اور اس کی پہچان یہ ہے کہ گھاس کے تنکے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ مختلف رنگوں میں ملتا ہے اور نارنجی رنگ ہر رنگ میں جھلکتا ہے۔ اس پتھر کا ذکر انجیل میں بھی ہے۔ روحانی قوت میں اضافہ کرتا ہے اس کی تسبیح ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ جس کے ہاتھ میں امبر ہو جادو ٹونے سے نجات دلاتا ہے۔

جس کے نام کے آغاز میں ،ا ،ی ،ہو ،آ ، تے اور تو ہو اس کیلئے مفید ہے۔

لعل

جواہرات کی دنیا میں سب سے افضل اس نگینہ کو عربی اردو میں لعل فارسی

نیں یاقوت اور انگریزی میں روبی کہتے ہیں۔ سب سے افضل یاقوت کا رنگ سرخ اور کبوتر کی آنکھ کی طرح ہوتا ہے۔ یہ پتھروں میں سب سے قیمتی شمار ہوتا ہے۔ لعل کو ہیرے سے کاٹا جاتا ہے۔ سرخ شعاعیں دیتا ہے۔ اصلی کے پانی سے دھویا جاتا ہے۔ کلر فلٹر سے اسکی شعاعیں پاس ہو جائیں تو یہ نقلی ہوتا ہے یہ کلر فلٹر عینک والوں کے پاس ہوتا ہے۔

خود اعتمادی میں اضافہ کرتا ہے۔ روزگار میں ترقی ہوتی ہے۔ قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے محبت اور دوستی کا معاون ہے۔

جس کا نام۔ م، ع، ح، ر، ت، ن، ک سے ہو اس کی خوش قسمتی کا باعث ہے۔ نیز ۶، ۲، ۳ اور ۹ کے عدد والوں کے لئے معاون ہے۔

اس نگینہ کی تعریف حضرت علیؓ اور جناب جعفر صادقؑ نے فرمائی ہے سلطان محمود غزنوی کو سومنات کے بت میں سے ایک نایاب لعل ملا تھا۔ جو دو نسلوں کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔

لعل رمانی

رات کے اندھیرے میں جگمگانے والے اس پتھر کو انگریزی میں اسپائنل سنسکرت میں مانگیہ اور عربی میں لعل رمانی کہتے ہیں۔

خصوصیات:۔

ذرائع روزگار مہیا کرتا ہے۔ عزت، شہرت اور برکت نصیب ہوتی ہے۔ خود اعتمادی میں اضافہ کرتا ہے اگر اس پتھر کا رنگ تبدیل ہو جائے تو نقصان دہ ہوتا ہے۔

انگلستان کے عجائب گھر میں گوتم بدھ کی پیشانی پر جگمگانے والا لعل رمانی جس کا حجم چڑیا کے انڈے کے برابر ہے موجود ہے۔ ملکہ نور جہاں کے

تاج میں بھی ۳۱۵ قیراط کا لعل رمانی جڑا ہوا تھا۔

لہنیا

بلی کی آنکھوں سے مشابہ اس پتھر کو انگریزی میں CAT'S EYE
عربی میں عین الہر فارسی میں گربہ چشم سنسکرت میں کنیویزل اور ہندی میں دد
دریا کہتے ہیں۔ یہ کئی رنگوں میں دستیاب ہے لیکن زرد یا گلابی رنگ کی جھلک
ہر رنگ میں نمایاں ہوتی ہے۔

خصوصیات:

جادو ٹونے اور نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔ میدانِ جنگ میں کامیابی سے
ہمکنار کرتا ہے بد روحوں سے بچوں کو بچاتا ہے

طبی خصوصیات:

دودھ میں ڈال کر پینے سے مانع حمل ہے۔ بالوں میں کلپ کی طرح
لگانے سے دردِ زہ میں کمی ہوتی ہے۔ پائیوریا خناق، فالج، رعشہ اعصاب
کی کمزوری، صلابت، برودت اور تشنج جیسے امراض سے نجات دلاتا ہے۔

جس کے نام کا آغاز د، ب، و، د، ت، ط سے ہو انہیں موافق
آتا ہے نام اور تاریخ پیدائش کی روسے ۱۱ کا عدد بنتا ہو تو یہ پتھر اس آتا ہے
ماہ جون میں پیدا ہونے والوں کا برتھ اسٹون لہنیا ہے۔ یہ پتھر شمس اور قمر
کے نحس اثرات سے بھی بچاتا ہے

موون اسٹون

چاند سے تعلق رکھنے والے اس پتھر کو عربی میں حجر القمر کہتے ہیں۔ یہ چاند کے

عروج کے دنوں میں چمکدار ہوتا ہے اور زوال کے دنوں میں اس کی روشنی ماند پڑجاتی ہے۔ عزت اور توقیر میں اضافہ کرتا ہے اور نحوست سے نجات کا باعث ہے۔ درختوں پر باندھنے سے پھل زیادہ دیتا ہے۔

نام کا آغاز پ، م، ح اور ہ سے ہو تو خوش قسمتی کا سبب ہے۔ جون جولائی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ اسٹون ہے۔

مرجان

سمندر میں کافی گہرائی میں پائے جانے والے اس پتھر کو مرجان کہتے ہیں۔ اس کا خول اوپر سے سخت ہوتا ہے اندر سے چمکدار ہوتا ہے۔ باہر سے پتہ نہیں چلتا اس کے اندر مرجان ہے۔ سرخ اور گیرواں رنگ کا مرجان اچھا سمجھا جاتا ہے۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے آسیب کے سایہ سے محفوظ رکھتا ہے خوشحالی اور فارغ البالی کا ضامن اور روزگار کا سبب بنتا ہے۔ نام کے آغاز کے حروف ڈ، ل، ن، ع، ی یا تاریخ کی رو سے ۹ ہو تو راس آتا ہے۔ قرآن مجید میں سورۃ رحمٰن میں اسکا ذکر ہے۔ یہ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

نیلم

نیلے رنگ کے اس بیش قیمت پتھر کو منہدی میں بھی نیلم کہتے ہیں انگریزی میں بلوسفائر کہتے ہیں۔

نیلم کو اعلیٰ درجے کے جواہرات میں شمار کیا جاتا ہے۔ نیلم اور اوپل کی خصوصیات تقریباً ایک جیسی ہیں۔ یہ اگر کسی کو راس نہ آئے تو ہرگز نہیں پہننا چاہیئے بصورت دیگر یہ تباہی و بربادی کے سوا کچھ نہیں دیتا۔ یہ پتھر دنوں میں شاہ سے گدا بنا دیتا ہے عرفی کو تخت دار پر پہنچا دیتا ہے۔ موافقت کی صورت

میں شہنشاہ بنا دیتا ہے۔ محبت بڑھاتا ہے۔ دلی مرادیں پوری کرتا ہے۔ وقار میں اضافہ کرتا ہے اور خاص بات یہ ہے کہ شخصیت کو پرکشش بناتا ہے حروف کا حساب رکھنے والوں میں س، ش، ض، ظ، ز، غ، ث، ج، ت، یعنی نقطہ والے حروف کا آغاز والے نام اور ۸ کے عدد والوں کے لئے بھی راس ہے لیکن تاریخ پیدائش کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ بھی اثرانداز ہوتی ہے۔

برطانیہ کے عجائب گھر میں گوتم کا ایک مجسمہ ہے جو کہ نیلم سے تراشا ہوا ہے حضرت موسیٰ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو دس احکامات نازل ہوتے وہ نیلم کی سلوں پر کندہ کئے گئے تھے۔ حضرت سلیمان کا ایک تخت بھی نیلم کا تھا۔

ہیرا

ہیرا اور زمرد سب سے زیادہ قیمتی پتھروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ہیرے کو فارسی میں الماس کہتے ہیں۔ ہیرے کو تیز ترین دھار سے بھی نہیں کاٹا جا سکتا۔ ہیرے کو صرف ہیرے سے ہی کاٹا جا سکتا ہے۔ جدید ترین مشین میں بھی ہیرے کی کنی لگا کر ہی ہیرے کو کاٹا یا تراشا جاتا ہے۔

ہندوؤں کے مذہبی اشلوکوں میں بھی اس کا تذکرہ ہے۔ سب سے اچھا سفید اور چمکدار ہیرا شمار کیا جاتا ہے۔

پہچان:

ہیرے سے الٹرا وائلٹ شعاعیں گزر نہیں سکتیں۔ سورج سے شعاعیں جذب کر کے اندھیرے میں زیادہ چمکتا ہے۔

خصوصیات:

خوش نصیبوں کو راحت نصیب ہوتی ہے عزت اور برکت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اگر موافق آجائے

جن ناموں کا آغاز : ر ، را ، ری ، ت ، تا ، ط ، طو ، ا ، ای ، او ، عو ، ب ، و ، وی سے ہوں انہیں راس آتا ہے۔

ماہ اپریل اور مئی میں پیدا ہونے والوں کا برتھ سٹون ہے۔ ۶ یا ۹ سے تقسیم ہونے والے عدد والوں کے لئے بھی بہتر ہے۔

زمرد

تاریخ تو اس کی بہت پرانی ہے قدیم سے یہ پتھر زیورات کی زینت بنتا چلا آرہا ہے یہ پتھر آب و تاب چمک دمک میں اپنا ثانی نہیں رکھتا سبز رنگ کے تمام نگینوں میں یہ ممتاز اور اعلیٰ ہے انگریزی میں اسے ایمرلڈ کہتے ہیں۔

جس پتھر پر لکیر اجلا یا دھندلا ہو تو یہ عیب دار کہلاتا ہے وزن میں اپنے جسم سے ہلکا ہوتا ہے اس پر کوئی تیزاب اثر نہیں کرتا۔ نیلم سے اس میں سوراخ کیا جا سکتا ہے اصلی زمرد کو الٹرا وائلٹ شعاعوں کے ذریعہ دیکھیں تو اس کے رنگ میں کوئی فرق نہیں آتا جبکہ نقلی زمرد سرخ نظر آتا ہے حضرت علیؑ کا قول ہے کہ اس کے پہننے سے ڈراؤنے خواب نظر نہیں آئیں گے امام موسیٰ رضا کا قول ہے کہ ہر مشکل کا حل زمرد میں ہے دشمنوں کو مغلوب کرنا اور مخالفوں پر ہیبت طاری کرتا ہے طبعیت میں نرمی پیدا کرتا ہے اور باعث اطمینان و سکون ہے سانپ اسے دیکھ کر اندھا ہو جاتا ہے، بھوت پریت اور آسیب کے اثر انداز ہونے پر انگوٹھی میں جکڑا ہونے کے باوجود تھر تھرانے لگتا ہے عہد شکنی کرنے والے کے ہاتھ میں اپنی رنگت تبدیل کر لیتا ہے سانپ کے کاٹے کا تریاق زمرد کا کشتہ ہے جس کی خوراک چاول کے دس دانوں کے برابر ہے

جن کی پیدائش جمعہ کی ہو ان کے لئے مسعود ہے جس کے نام کا آغاز ز، ط ذ، ض، ے ہو ان کو موافق آتا ہے اپریل اور مئی کے مہینوں کی پیدائش والوں کے

لئے بھی مناسب ہے ۸، ۴ اور ۶ عدد رکھنے والوں کے لئے بھی مناسب ہے
تاریخی اہمیت :۔ شاہ رضا پہلوی کی تاج پوشی کے جشن میں فرح پہلوی نے جو تاج پہنا تھا اس میں بڑے نادر و نایاب زمرد جڑے ہوئے تھے ڈیوک آف ونڈسر نے سمپسن کو دنیا کا سب سے بڑا زمرد جس کا وزن ۱۳۰۰۵ قیراط تھا بطور تحفہ دے دیا تھا۔ لندن کے البرٹ میوزیم میں ایک پیالہ جو کہ زمرد کا بنا ہوا ہے اسے لندن کے میوزیم والوں نے لندن کی ایک اسلامی فرم سے 5 ,86 8 پونڈ میں خریدا تھا اس پیالہ پر بہترین نقش و نگار بنے ہوئے ہیں اور یہ مغل شاہجہاں کی ملکیت بتایا جاتا ہے۔ زمرد آسٹریلیا، برازیل، پاکستان، روس اور کولمبیا میں پایا جاتا ہے کولمبیا کا زمرد سب سے کم قیمت کا ہوتا ہے کیونکہ یہ رنگ میں پھیکا ہوتا ہے جبکہ پاکستان میں سوات کے مقام پر پایا جانے والا زمرد دنیا بھر میں نفاست میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

زرقون

زرقون اور ہیرے میں اس قدر مشابہت ہے کہ اس کی پہچان بہت مشکل ہوتی ہے صرف ایک پہچان ہے کہ زرقون الماس سے وزنی ہوتا ہے۔ عربی میں اسے لعل کہتے ہیں۔ یہ قدیمی پتھر ہے جو کہ بہت چمکدار ہے اس میں مختلف رنگ پائے جاتے ہیں سرخ، سبز، پیلا، نارنجی، نیلا اور بلوری رنگ میں بھی ہوتا ہے۔

زرقون ایٹمی ری ایکٹر میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

خصوصیات :۔ سمندری طوفانوں سے بچاؤ کے لئے جہاز ران اس کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ اس پتھر کو اپنے پاس رکھنے سے بخت اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے رزق اور روزگار میں ترقی ہوتی ہے آدمی کی طبیعت میں ٹھہراؤ

پیدا کرتا ہے۔

ایک سے پانچ تک عدد والوں کے لئے اس کا پہننا مناسب ہے ک، ق اور گ سے شروع والے نام والوں کے لئے مفید ہے۔

عقیق

بے شمار رنگوں میں پائے جانے والے اس پتھر کو فارسی میں عقیق اور عربی میں عقیق یمنی کہتے ہیں۔ اس پتھر کو زیادہ تر درویش اور علم والے لوگ پہنتے ہیں۔ عقیق مختلف اور بے شمار رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

خصوصیات:۔

پرخطر سفر کی حفاظت اور نگہبانی کرتا ہے۔ سحر جادو کا توڑ ہے۔
یہ ہر انسان کو موافق آتا ہے

یہ ورد مطبوعہ طہران میں درج ہے۔

تیر بہ ہدف پڑھنے والے کلمہ لا الا اللہ باعث رفائے حاجت طریق بروز یکشنبہ سے شروع کرے ۱۱ ہزار مرتبہ روز، ہر روز ایک ہزار بڑھاتا جائے جب تک سولہ ہزار ہوجائے اس کے بعد اکتالیس دن تک جاری کرے خواہ کام ہی کیوں نہ ہو جائے۔ غصہ بہت آتا ہے، پڑھائی کے دوران اس کے لئے "سورہ رحمٰن" پڑھے، صبح کے وقت "یارحمٰن یارحیم کا ورد کرے۔

وَسَارِعُوا اِلَیٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ
صدق اللہ العظیم

عالمی اخبارات و جرائد کی رائے



القوة الشافية في كلام الله..





التداوي في الإسلام

اتجاه الريح
السنة السادسة — ٢٧٤

اخترحسين شاه..



طبيب روحانى حضرتك ؟!

□ فى القاهرة وصل الطبيب الروحانى اختر حسين شاه العابدى قادما من مدينة مانشستر) ببريطانيا اختر حسين جاء إلى مصر تلبية لدعوة تلقاها من وزير مصرى سابق . لعلاج ابنه المصاب بالشلل منذ ١٣ عاما اختر حسين يعالج المرضى بقراءة آيات من القرآن الكريم وكالعادة اختلف حول أسلوبه الناس بعض المرضى أكدوا أنهم يشعرون بتحسّن ملموس . بعد أن تحسس الطبيب الروحانى بأنامله مواضع عللهم وبعد أن قرأ عليهم بعض الآيات والسور القرآنية

والقدرة . . بانه ليس قوته هو ولا قدرته هو . بل هى القوة والقدرة الكامنة فى كلام الله يقول الطبيب الروحانى ... انه الانسان جسد وروح وعندما تقوى الروح وترق وتحلق فإنها تكون قادرة على علاج ما بالجسد من أمراض

اخترشاه ولد فى الهند . ثم هاجر إلى باكستان حيث حصل على الجنسية الباكستانية وفى الستينات هاجر إلى بريطانيا . حيث أقام واشتهر وحصل على الجنسية البريطانية

يصف اخترشاه حسين أسلوبه العلاجى الذى يطلق عليه اسم . القوة

الصباح — الثلاثاء 6 مارس 1984

ساعات مع الاستاذ اختر العابدي في رحاب القرآن واسراره التي لا تعد

كل مؤمن مسلم لا يشك في ان القرآن الكريم هو كتاب الله لفظا ومعنى وبالتالي فان كتاب الله لا يمكن الا ان يكون منبع اسرار ومعجزات لا تحصى لا يحيط بها عقل الانسان مهما اوتي من العلم والمعرفة لأن الله هو مصدر الحق وهو الحق وعلمه فوق كل علم وما اوتي الانسان من العلم الا قليلا.

ولقد حاول مجتهدون كثيرون عبر القرون الغوص في اسرار القرآن ومحيطه الذي لا يحد عمقا وشمولا ومعلومات في شتى المجالات والميادين.. وبقدر ما يكون والج هذا المحيط صادقا في ايمانه شغوفا بالالمام بجواهر واسرار الكتاب المقدس بقدر ما تبلغ نفسه درجة من الشفافية والتركيز والاستجلاء تمكنه من الصدور بزاد متفاوت وبآيات عجيبة تمثل مجرد نماذج وعينات لما يحتويه القرآن الكريم من اعجاز في كل ابعاده ومراميه واغواره وهذا لعمري من الامور التي حار في امرها العلماء واحتار فيها الحكماء وذهبت بهم المذاهب والآراء كل مذهب.

ومهما يكن من امر المواقف المتضاربة بهذا الخصوص والآراء المقدمة.. فالشيء الذي لا يمكن ان يطعن فيه انسان هو مدى تأثير الايمان على الانسان في سائر شؤونه وسلوكه وشجونه.. ومعالجة روحه وعقله وجسمه.. والسيطرة على انفعالاته وتصرفاته وتهذيب نفسه وكبح اهوائها وجماحها واستغلال اقصى ما فيها من طاقات كامنة وامكانيات مجهولة



الاستاذ العابدي يفسر لنا طريقته العلمية الخاصة في فهم اسرار القرآن وكوامنه

في هذا الموضوع الشائك الخطير.. خصنا مع الطبيب الروحاني الاستاذ «اخترشاه العابدي» الباكستاني المقيم في لندن.. وعلى امتداد ساعات طويلة اخذنا معه الاستاذ اختر في رحلة شيقة ممتعة.. عبر لجج تفكير صوفي اسلامي قرآني روحاني حرم عصرنا منه تماما.. وحرم الناس انفسهم من شفافيته وفاعليته واانحصروا كلية او يكاد ـ في معظم الحالات ـ في منطقة المادة وحدوده وقيمه ولهفته وصراعاته.

يقول الدكتور اخترشاه العابدي ملخص رايه وطريقته في المعالجة بالقرآن التي قال انه يستطيع بواسطتها اشفاء معظم الحالات المرضية. «ان المؤمن بالقرآن يجد فيه ما ينشده من راحة وسكون وطمأنينة. اما الكافر فهو لا يمكنه ان يعمم شيئا منه ولا ان يستفيد اطلاقا. اذن فالايمان هو القضية.. فبقدر ما يكون الايمان عميقا تكون الاستفادة من القرآن كبيرة

اما التكرار لايات الله وكلامه فهو الذي يخلق القوة ويرسخها ويجسدها في العقل.. ويفجر فيه طاقات لا تكاد تحد وامكانيات لم تكن تتصور.. وبهذا التكرار يوقظ المريض في نفسه حصانتها المفقودة ودفعها المضاد للادواء والالام.. وبتكرار كلام الله بايمان ويقين.. وتتحرك الات العقل المضادة المطموسة او المنخرمة.. وهكذا يستطيع الانسان ان يحقق نتائج عجيبة.. وان يحقق التوازن المفقود المنشود في حياته برمتها.

ويروي لنا الاستاذ اخترشاه العابدي نماذج لا تدخل تحت حصر مما اكتشفه في القرآن الكريم من اسرار الحساب والاعداد عموما ومن اسرار بعض الارقام خصوصا.. كرقم 7.. فسورة الفاتحة تتركب من 7 ايات.. والطواف حول الكعبة 7 مرات والسعي بين الصفا والمروة 7 اشواط والمسجد الحرام به 7 ابواب كما اوحى بذلك الله تعالى لسيدنا ابراهيم الخليل.. والقرآن يشير الى 7 سماوات وتحوي سورة يسين التي تعد قلب القرآن 7 اجزاء وكامل ركعات اليوم التي هي 19 بما فيها صلاة الفجر التي هي سنة مؤكدة اذا ضربناها على 7 تكون النتيجة 133 ومجموع هذا العدد (3 + 3 + 1) يساوي 7. وهنالك ايضا رقم 19 الذي يمثل ضاربا لكل سور القرآن وآياته، واحسن مثال لذلك البسملة التي تحوي على 19 حرفا.. والملاحظ ان دراسة صدرت في هذا الخصوص اثبتت اعتمادا على الحاسبة الالكترونية هذه الخاصية العجيبة لرقم 19 في القرآن الكريم.

واغرب ما في امر الاستاذ اختر انه يعتبر المال اخر ما يشغل باله ولذا فهو ازهد الناس فيه.. وهو يركز همه مقابل ذلك في الانكباب على دراسة اسرار القرآن. ولقد قطع في هذا السبيل شوطا هاما.. رأينا نماذج مذهلة منها عند الالتقاء معه.

ويؤكد الاستاذ اختر انه لم يخترع شيئا في كل هذا عدا كونه اكتشف طريقة التامل في اسرار القرآن واعمال العقل فيها وبالتالي الاستفادة منها عمليا.. ويلاحظ باستمرار ان هذه الطريقة في فهم القرآن واستجلاء معانيه والغوص فيها كان توصل اليها كبار مفكري صدر الاسلام واهتدوا بفضلها الى استفادات جمة في مجالات كثيرة.. ولكن ابتعاد المسلمين عن هذا النسق الروحاني وانغماسهم كلية في عالم المادة وضع حدا لهذا المسار وحولهم عنه.

هذا ملخص حديثنا المطنب مع الاستاذ اختر.. واهم النقاط التي ركّز عليها.. ولله العلم وحده وهو العليم القدير.

عبد الرؤوف الامام
وحافظ بكار

بسم الله الرحمن الرحيم

جريدة الجمعة

الإعجاز العددي في القرآن

جدول يحتوي على كل القرآن في 10.000 مربع وينتهي بعدد واحد



اختر شاه العابدي [illegible] في وضع اعداد القرآن بالجدول

[illegible]

اعجاز بالارقام

[illegible] 33294 [illegible] 25 [illegible] 832350 [illegible] 625

[illegible]

7371	9276	9281	7364	7363	9286	9289	7356
9283	7365	7379	9279	9288	7367	7362	9287
7366	9283	9276	7369	7358	9291	9284	7361
9277	7368	7365	9283	9285	7360	7359	9290
8571	9878	9881	7364	7563	9086	9889	7116
9083	7265	7579	9979	9080	7557	7562	9087
7566	9083	9076	7569	7558	9091	9084	7561
9077	7568	7567	9083	9085	7560	7559	9090

[illegible]

اعداد واعجاز

[illegible]

AL-ARAB — صفحة ٨

العرب تحاور أختر شاه العابدي

"القوة الشافية فى الآيات الكريمة .. ليست منى"



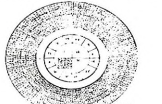
- كلام الله يشفي من كل شيء ، وانا لا اشفي احدا .
- لا أعد بالشفاء . ولكنني أرى بعيني الآلام تزول والمرضى يتعافون .
- مصير اسرائيل واضح في القرآن الكريم .

- رؤيتان .. وبعدهما اكتشف شاه قدراته الخاصة .
- التغير الذي بدا عليه هو الحزن العميق وعدم الاستمتاع بشيء .
- الانسان العادي يستطيع حل المشكلات بتلاوة بعض السور ..
- مصير اسرائيل مذكور في القرآن .. وفلسطين ستعود عربية .
- بعد ١٧ سنة في مانشستر .. اختر شاه يفكر في الرحيل ..

تحقيق : عادل مراد

انهمرت خطابات القراء ومكالماتهم الهاتفية على جريدة « العرب » بعد نشر رسالة الدكتور حسين التي تحدثت عن اختر شاه الذي يعالج المرضى باطراف اصابعه وبتلاوة من القرآن الكريم على رؤوسهم . وهي رسائل كانت تستفسر عن حقيقة هذا العلاج ومدى صحته .. وبذلك كان لابد من الذهاب الى مانشستر حيث يقيم اختر شاه لتقصي حقائق الامر ونقله كما هو للقراء .

[illegible]



[illegible]

□ واول حالة اكتشفت فيها انك تملك هذه القوة ؟

■ [illegible] (Asthma) [illegible]

[illegible]

□ هل تستطيع ان تشفي من السرطان ؟

■ [illegible]

□ هل تؤمن بالطب الحديث واساليبه في العلاج ؟

■ اؤمن بالطب الحديث [illegible] ولكنني لا اوافق على بعض اساليبه في العلاج [illegible]

□ وهل يؤمن الطب الحديث بك ؟

■ [illegible]

□ هل تقرأ سورة واحدة لتعالج كل الامراض ام ان لكل مرض مختلف سورة معينة ؟

■ [illegible]

□ هل يهم اذا كان المريض مسلما او غير مسلم ؟

■ لا يهم مطلقا

هل سافرت الى اية اماكن غير مانشستر للعلاج احد ؟

■ [illegible]

□ هل هناك امراض مستعصية عجزت عن معالجتها ؟

■ [illegible]

هل تعرف احدا له نفس القدرات ؟

■ [illegible]

[illegible] القوة هي في الايحاء [illegible] يستطيع الانسان العادي ان يستعمل هذه القوة متى عرف سرها وطاقتها . هل هذا صحيح ؟

■ نعم صحيح

□ اعطني امثلة عن ايات معينة وتأثير قراءتها .

■ [illegible]

□ امثلة اخرى ؟

■ سورة [illegible]

[illegible]

□ ماذا تعلمت من معلوماتك ؟

■ [illegible]

[illegible] الانسان العادي [illegible]

ثم استغرق الحكيم شاه وراح يشرح [illegible] الورق وبعض الرسومات [illegible]

[illegible] الصلاة . [illegible]

وتحدث الحكيم شاه كثيرا عن [illegible] الاسلامي [illegible]

● [illegible] منطقة الشرق الاوسط [illegible] اسرائيل [illegible] ١٩٠٠ و ١٩٤٥ [illegible]

● [illegible]

● [illegible] اسرائيل [illegible]

[illegible]

وقد تحدثت بعض الصحف البريطانية عن قدرات اختر شاه من قبل . وذكر المحرر [illegible] في صحيفة الايفنج نيوز قصة مريضة تقول : « عندما شعرت ببرودة وكان ظهري غير موجود .. [illegible] عندما رأى السيد شاه » . [illegible] صورة [illegible] شاه [illegible] المعدة [illegible] شاه [illegible] ولد .

وذكر شاه أن محررين من صحيفة [illegible] تحت عنوان [illegible] سيدة مريضة [illegible] من العمر ٨٠ عاما [illegible] كرسي متحرك [illegible] شاه [illegible] بعلاجها . [illegible] السيدة [illegible] من الكرسي المتحرك بعد لحظات [illegible] .

•••

مرة اخرى [illegible] شاه لا يتقاضى [illegible] . وجهوده موجهة [illegible]

[illegible] فهو يستعمل [illegible] وهو يقدم هذا العلاج [illegible] مريض ضعيف في حاجة للمساعدة [illegible] انه يرى ان جهوده لا تستطيع [illegible]

ولكنه [illegible] الهموم والقلق [illegible] الأموال [illegible] سنة في مانشستر [illegible] انجلترا [illegible] عربي .

[illegible] في هذا الحديث حاولت [illegible] كما هي دون تعليق او علامات تعجب . فالحكم للقراء فقط . ولكنني لن انتهي من هذا الموضوع [illegible] . فقد شاهدت [illegible] من مرضى شاه [illegible] وهؤلاء [illegible] الحديث الشيق عن اختر شاه العابدي . الرجل الذي يزيل الالام [illegible] ولا يستطيع هو [illegible] ورق الشجر [illegible] ويستمر في الصلاة .





MASHRIQ
مشرق
20 P

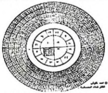
وہ مسیحا ہونے کا دعویٰ
نہیں کرتے مگر ان کی
مسیحائی سے انکار ممکن نہیں





وہ قرآنی آیات سے ناممکن کو ممکن بنا دیتے ہیں

شفا حاصل کرنے والوں میں کینسر کے مریض بھی شامل ہیں



LA PRESSE

Magazine

France

AKHTAR SHAH

L'homme au «pouvoir exceptionnel»

Un guérisseur qui utilise ses mains, le Coran et les médicaments à base d'herbe

On a longuement parlé ces derniers temps à Tunis d'un Pakistanais qui pratique une médecine propre à lui. On disait qu'il avait un pouvoir dans ses mains lui qu'il pouvait guérir plus d'une maladie. Des exemples des cas de guérison de malades désespérés et de multiples maladies, on en a cités des dizaines, même plus.

Il s'appelle Akhtar Shah, la cinquantaine dépassée, marié, père de deux enfants. Pakistanais d'origine, britannique de nationalité, il vit à Manchester (Grande-Bretagne) où il pratique ce qu'il appelle «la médecine islamique».

Et M. Akhtar de s'expliquer :

[illegible]

Comment faites-vous pour dépister une maladie ?

— C'est simple, il suffit de fixer la personne ... [illegible]



[illegible]

Et votre méthode en quoi consiste-t-elle ?

[illegible]

N'êtes-vous pas convaincu de la nécessité de la médecine moderne, la médecine pratiquée aujourd'hui ?

[illegible]

Percevez-vous une quelconque rémunération en contrepartie des soins que vous prodiguez ?

[illegible]

Propos recueillis par M.K.

RECORDS

Guru who got on his bike

A 62-YEAR-old man, dressed in a spotless white gown, and with a kind, round face, is moving to Slough with he claims, only one aim — to solve all of your problems.

Whether your worry is physical or mental, business headaches, or any other difficulty, faith healer Akhdar Mohid Shah says he will come to the rescue.

Mr Shah claims to have had spectacular successes in treating the sick.

Asthma, ulcers, paralysis, cancer — long is the list of ailments Mr Shah says he can put an end to.

One Monday evening recently Akhdar Shah "borrowed" a living room in that cosmopolitan backwater, Carmarthen Road, Slough, to lay his hands on an enthusiastic crowd of followers.

SUFFERED

Ricardo Mariano, a 52 year-old postal worker, from Daly City, California, said he had flown to Britain specially to receive the soothing ministrations of Mr Shah.

Mr Mariano had suffered severe rheumatism in his right foot for years, and closed his eyes prayerfully as Mr Shah laid his hands on him.

Almost straight away Mr Mariano said the pain decreased, and he could move the bones in his foot for the first time in two years.

Next was Bashrat Ali, 28, of Hungerford Avenue, Slough, who explained plaintively that he had been suffering chronic headaches, anxiety attacks and associated depression.

Akhdar Shah put a piece of tissue over Mr Ali's face and started to rub very gently. "Within seconds Mr Ali's expression had changed dramatically. He looked happy and said all his pains had gone.

"My knowledge of healing comes from my father, Nial Hassain Abidi, and the power comes from the Moslem holy book, the Koran," said Mr Shah.

"But the person I am healing does not have to believe anything. The power is like fire — my fingers burn into the person I am treating."

Akhdar Shah was born in Karachi, Pakistan, and was a motor mechanic in Manchester, before the news of his healing spread — and he gave up his job.

He says he is buying a house in Northampton Avenue, Slough, where he will live with his family — he is married with two sons.

SPIRITUAL

Slough he says, is "more internationally accessible" than Manchester.

Mr Shah claims his powers are a spiritual gift given to his family and handed down from generation to generation and he is more than happy to pass them on.

As he surveyed the hopeful flock, crammed into the small

Howzat!

اخترشاه "بالقرآن يعالج كل الأمراض"

منذ مدة كنت أسمع قصصا غريبة عن السيد اخترشاه محمد العابدي الطبيب الروحاني المسلم والذي جاء من باكستان ليستقر به المقام في مدينة مانشستر البريطانية وهو يعالج مرضاه بقراءة آيات من القرآن الكريم فقط على موضع الألم أو المرض فيبرأ من توه ...

ويصف اخترشاه اسلوبه العلاجي الذي يطلق عليه اسم [illegible]

القوة الشافية في الآيات الكريمة وليست مني. كلام الله يشفي من كل شيء وأنا لا أشفي أحدا!

ومشاكل القلب والصرع والسرطان – كل ذلك بإذن الله وسر القرآن الكريم [illegible]

لندن میں شاہ صاحب کے معتقدین اور مریدین کے اجتماع کے چند مناظر










مُعید اختر شاہ



سیّد اختر مُعید عابدی

ملنے کا پتہ :- ۴- نار تھمپٹن ایونیو سلاؤ، برک شائر
ایس ایل ۱ - ۳ بی ایچ، انگلینڈ- یو-کے
فون : ۰۷۵۳-۷۹۶۳۵۰

آر-۸۳-۱، بلاک ۱۶، فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸ پاکستان
فون نمبر: ۶۷۴۷۲۵